الفاظ	معنے
کورانٹین	اصلی معنی کورانٹین کے چالیس کے ہین یعنے چالیس دن کا عرصہ لیکن اصطلاح مین ایک حالت کو کہتے ہین جسمین جہاز رہتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جب کوئی جہاز غیر ملک سے بندر مین پہونچتا ہے اور اوسکی عفونت و بائی کے ساتھہ لانیکا خوف ہوتا ہے تو اوس جہاز کے لوگونکی آمد و رفت اون لوگونکی ساتھہ ممنوع ہوتی ہے جو اوس بندر مین رہتے ہین
کورٹ آف جسٹس	عدالت
کورٹ مارشل	عدالت جسمین افسران فوج مقدمات متعلقہ جرایم اہل فوج کی تحقیقات و تجویز کرتے ہین
کونسل	جناب نواب گورنر جنرل بہادر یا کسی پریزیڈنسی کے گورنر بہادر کی مشورہ کی مجلس
کونسل کا ممبر	شریک مجلس
گ	
گریٹ برٹن	اوس جزیرہ کا نام ہے جسکا جنوبی حصہ انگلینڈ اور ویلس ہے اور شمالی حصہ اسکاٹلینڈ ہے
گورنمنٹ	سرکار یعنے وہ حاکم یا حکام جو ملک کے منتظم ہین
ل	
لایٹ ہوس	لفظی معنی روشنی کے گھر کے ہین مگر وہ ایک عمارت ہے مینار کے مشابہ جو سمندر کے کنارے یا سمندر مین بنائی جاتی ہے کہ جہازران اوسکے اندر کی روشنی کو دیکھکر کم عمق پانی یا چٹانوں کی خطر سے بچکر اپنے جہاز کو اوسکے پاس سے لیجاوین
لوازم منصبی	کام جو کسی شخص پر باعتبار اوسکے عہدے کے لازم ہے
لیٹر آف کریڈٹ	ایک قسم کی رقعہ ہے جسمین مکتوب الیہ کو یہ لکھا ہوتا ہے کہ اس رقعہ کا حامل فلان نام کو حسب طلب اوسکے اسقدر روپیہ تک دیدو
لیجسلیٹ	قانون بنانے اور جاری کرنے والے
م	
مابہ الاحتفاظ	وہ شے یا امر جس سے کسی شخص کو حفظ حاصل ہو
مابہ النزاع	وہ امر جسکی نسبت جھگڑا ہوتا ہے
مجرای آب	پانی کے بہنے کی راہ
مجرای آب قدرتی	پانی کے بہنے کی وہ راہ جو آدمی کی بنائی ہوئی نہو جیسا نالہ ندی
مجرای آب عملی	پانی کے بہنے کی وہ راہ جو آدمی کی بنائی ہوئی ہو جیسے بدررو نہر
مجرمانہ	اس مجموعہ مین مجرمانہ کا لفظ جرمناک کے معنی مین مستعمل ہے مثلاً نیت مجرمانہ وہ نیت ہے کہ اگر اس نیت سے کوئی فعل جو اصل مین جرم نہو کیاجاے تو جرم ہوجاے یا علم مجرمانہ وہ علم ہے کہ اگر بغیر اوس علم کے کوئی فعل کیاجاتا تو وہ جرم نہوتا صرف اس علم کے سبب سے وہ فعل جرم ہوجاتا ہے
مجنون دوری	جو ہمیشہ مجنون نہین رہتا کبھی کبھی صحیح العقل ہوجایا کرے
مشتبہ الوضع	ایسے لوگ جنکی وضع سے بدمعاشی کا شبہہ ہوتا ہو
مشقت تعزیری بحالت قید	یہ سزا کبھی بجاے سزاے عبور دریاے شور کے دیجاتی ہے اور اوسمین مجرم قید رہتا ہے اور اوس سے سزا کے طور پر مشقت لیجاتی ہے
معاہدے	معاہدے کے معنی باہم عہد کرنے کے ہین لیکن دفعہ ۱۲۰ کی تشریح مین اس لفظ سے مراد ہے کہ دو یا زیادہ شخص مرتکب فعل یا جرم کے ساتھہ ہوکر اس شرط پر کہ مرتکب کو معاوضہ [illegible] تو وہ شخص اوسپر نالش [illegible]
مستدعی	مستغیث
مہان	وہ شخص جسکی اہانت کی گئی
مہین	اہانت کرنے والا

الفاظ	معنی
	یعنے تمکو اختیار ہے کہ ان دونوں میں سے کوئی عیب قبول کرلو ÷
ر	
رسوخ ذاتی	وہ دباؤ جو کوئی شخص اوروں کی نسبت باعتبار اپنی ذات کی رکھتا ہو نہ اپنے عہدہ کے
س	
سپریم کورٹ	صدر عدالت ہائی شاہی جسمین مقدمات کا فیصلہ مطابق قوانین انگلستان کے ہوتا ہے ÷
سمن	حاضر ہونے کا حکمنامہ ÷
سنگاپور	ایک جزیرہ کا نام ہے ÷
سیلون	لنکا یا سراندیپ ÷
ش	
شرکائی جماعت	اون شرکیوں کی جماعت جو تجارت کے لئے شریک ہوئے ہوں ÷
ص	
صاحب کمیشن	وہ شخص جسکو ملکہ معظمہ کیطرف سے کسی اختیار کے نفاذ کی سند ملی ہو ÷
صورت پیدا کرنا	کسی امر غیر واقعی کا ظہور میں لانا ÷
ض	
ضلع جج	وہ جج جسکو کسی خاص ضلع یا اضلاع کے دیوانی اور دورے کی مقدمات کے فیصلہ کا اختیار ہو ÷
ضلع کورٹ	ضلع کی دیوانی عدالت ÷
ع	
عافیت ذاتی	بدن کا خطرے سے محفوظ رہنا ÷
عمداً	اوس قصد سے جسمین نیت بد ہو ÷
عہدہ دار	وہ ملازم ہے جو حکم دے سکے لیکن ادنے درجے کا ہو ÷
ف	
فعل	کام ÷
فیس	حق المحنت کسی خاص کام کے عوض ÷
ق	
قابل مواخذہ	وہ شخص جسکا جرم تحقیقات اور تجویز کے لائق ہو ÷
قانون مخصوص الامر	وہ قانون جو کسی خاص امر کی نسبت جاری ہو ÷
قانون مخصوص المقام	وہ قانون جو کسی خاص ملک یا شہر وغیرہ کے لئے جاری ہو ÷
قلمرو	سرکار برٹش انڈیا یعنے وہ تمام ملک ہند مراد ہیں جنمیں گورنمنٹ کے احکام جاری ہیں ÷
ک	
کمپنی	تاجران شریک کی جماعت ÷
کمیشن	حق المحنت جو فیصدی محسوب کیا جاوے ÷

الفاظ	معنے
پ	
پاداشت	بری کام کا عوض ✣
پارلیمنٹ	گریٹ برٹن اور ایرلنڈ کی مجلس اعلے جسکے حکم سے قانون جاری ہوتے ہین اور جسکے اختیار مین انتظام امور ریاست ہے ✣
برٹش آف ویلس ایلینڈ	ایک جزیرہ کا نام ہے جو برٹش گورنمنٹ کے تحت حکومت ہے ✣
پریزیڈنٹ	میر مجلس شوری ✣
پریزیڈنسی	قلمرو ہند کا وہ حصہ جو کسی علیحدہ گورنمنٹ کے ماتحت ہو اور اردو مین اوسکو احاطہ کہنے لگے ہین جیسے بنگال احاطہ مدراس احاطہ بمبی احاطہ ✣
ت	
تبادل سزا	ایک سزا کو دوسری سزا سے بدلنا جو پہلی سزا سے کم ہو ✣
تحذیر	ڈرانا۔ ہوشیار کرنا ✣
ترک فعل	نکرنا کام کا
تعین سزا	قانون کا وہ حکم جو جرم کی سزا مقرر کرے ✣
ٹیکس	کر ✣
ج	
جج	فیصلہ کرنے والا ✣
جرائم خلاف وضع فطری	سے اغلام جو مرد یا عورت کی ساتھ ہو اور مجامعت بہائم کے ساتھ مراد ہین ✣
جسٹس آف دی پیس	عہدہ دار جسکو معدلت عامہ کی حفاظت سپرد ہو ✣
جنین	جو بچہ عورت کے پیٹ مین ہو ✣
ح	
حیثیت	جگہہ۔ طور ✣
حیثیت عرفی	یہان حیثیت کی معنی عزت کی ہین۔ پس حیثیت عرفی یا حیثیت مشہورہ یعنی وہ عزت اور اعتبار مراد ہے جو لوگون مین مشہور ہو ✣
خ	
خلاف مرضی یا مرضی [illegible]	مرضی کے اختیار کو قبول نکرنا اور اوس سے کشیدہ ہونا ✣
خیار	اختیار کر لینا یعنی دو یا کئی چیزون مین سے کسی چیز کو قبول کر لینا اور جیسا کہ دفعہ ۴۹۹ کے تیسری تشریح [illegible] لفظ سے یہ غرض ہے کہ مثلاً زید بکر کو کہے کہ تم بیوقوف یا مجنون ہو

الفاظ	معنے
اسبسر	تشخیص کرنے والا
اعلام	جتلانا - آگاہ کرنا
افسر	حاکم سررشتہ یا جنگی عہدار
اقدام	جہد کی تکمیل پر قدم بڑہانا
اکّال	کے لفظی معنے کہانیوالے کے ہین مگر یہان تیز چیز سے مراد ہے جو اشیا مین نفوذ کرکے اونکو کہاجاسے جیسے تیزاب وغیرہ
امر متعلقہ قانون امر متعلقہ واقع	کی مثال یہ ہے کہ زید عمر کے باغچے مین ہوکر اپنے کہیت پر جاے اور عمر زید پر مداخلت بیجا کی نالش کرے زید کہے کہ واقعی مین اوس باغچے مین ہوکر اپنے کہیت پر گیا لیکن اوس باغچے مین ہوکر جانا جائز تہا تو اس صورت مین زید کا اوس باغچے مین ہوکر جانا ایک امر متعلقہ واقع ہے اور اوس جانیکا جائز یا ناجائز ہونا ایک امر متعلقہ قانون ہے
امر وقوعی کی غلط فہمی قانون کی غلط فہمی	زید ایک پولیس افسر خالد کو بکر سمجھکر گرفتار کرے تو اس صورت مین بکر کی گرفتاری امر وقوعی کی غلط فہمی سے واقع ہوئی زید یہ سمجھکر کہ قانوناً بکر کے گرفتار کرنیکا اختیار مجکو حاصل ہے اوسکو گرفتار کرے حالانکہ وہ اختیار اوسکو حاصل نہو اوس صورت مین بکر کی گرفتاری قانون کی غلط فہمی کے سبب سے واقع ہوئی
اور شخص بنانے سے	یعنے اپنے تئین یا کسی دوسرے کو اور شخص ظاہر کرنے سے
اہل جوری	معتبر اشخاص کا گروہ جو دورے کے مقدمات مین صاحب جج کو امر متعلقہ واقع کی تحقیقات مین مدد دیتے ہین
اہلکار	عہدہ دار کی نسبت درجے اور اختیار مین زیادہ ہوتا ہے
آیرلینڈ	ایک جزیرے کا نام ہے جو گریٹ برٹن کے قریب اوسکی مغرب کیطرف واقع ہے اور گریٹ برٹن کے ساتھ ملکر ایک مملکت متحدہ بناتا ہے
ایسٹ انڈیا کمپنی	تاجرون کی وہ جماعت جسکو ایکٹ آف پارلیمنٹ کے بموجب حکومت ہند سپرد تہی اور اب ملکہ معظمہ نے وہ حکومت خاص اپنے قبضہ اقتدار مین لے لی ہے
ایکٹ	قانون
ب	
باعث سخت اشتعال طبع	کوئی امر جسکے سبب سے کسیکی طبیعت مین اشتعال یعنی غصہ پیدا ہو اور وہ اشتعال سخت ہو
بالارادہ	اپنی خوشی سے بغیر ترغیب اور دہمکی کے
بالاستحکام پیوستہ	مضبوطی سے لگا ہوا جیسے گہر کی چہت دیوار کے ساتھ
برٹش انڈیا	برٹش منسوب بہ برٹن اور برٹن قدیم زمانے مین برٹانیہ کہلاتا تہا اب اسکو انگلینڈ یعنے انگلستان کہتے ہین اور انڈیا انگریزی مین ہندوستان کو کہتے ہین پس برٹش انڈیا کے معنے ہین وہ ممالک ہند جو تحت حکومت بادشاہ انگلستان کی ہین
بیگمی	خاوند یا بیوی کے جیتے جی شادی کرلی اور یہ امر بموجب قانون انگلستان کے ممنوع ہے

حبس بعبور دریای شور کی سزا یا کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے معین ہو اور اوس حبس بعبور دریاے شور یا قید کی میعاد اوس کے نصف تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے بڑی سے بڑی معین ہے یا اوس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کی پاداش مین معین ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

تمثیلین

ا زید ایک صندوق توڑ کر کچھ زیور چرانیکا اقدام کرے اور اسطرح اوس صندوق کے کہولنے پر اوسکو معلوم ہو کہ اوسمین کچھ زیور نہین ہے تو اوسنے ایک فعل کیا جو سرقہ کے ارتکاب کی طرف متوجہ ہے اور اسلئے زید اس دفعہ کی رو سے مجرم ہے ✣

ب زید بکر کی جیب مین ہاتھ ڈالکر اوسکی جیب مین سے کچھ نکالنے کا اقدام کرے اور بکر کی جیب مین کچھ نہونیکی وجہ سے زید اس اقدام سے کامیاب نہو تو زید اس دفعہ کی رو سے مجرم ہے ✣ فقط

تمام شد

پہلی فہرست ان الفاظ کی جنکی تعریف مجموعہ کی کسی دفعہ مین کی گئی ہے

الفاظ	دفعہ	الفاظ	دفعہ
ا		پریزیڈنسی	۱۸
ازالہ حیثیت عرفی	۴۹۹	ت	
استعمال بالجبر	۳۸۳	تخویف مجرمانہ	۵۰۳
استعمال ناجایز	۲۳	ترغیب دینا	۱۰۷ کی پہلی تشریح
اعانت کرنا کسی امر مین	۱۰۷	ترک	۳۳
انسان کا لے بہاگنا	۳۶۱	تلبیس	۲۸
اور شخص بتانے سے دغا کرنا	۴۱۶	ٹ	
ب		ٹہگ	۳۱۰
بالارادہ ضرر پہونچانا	۳۲۱	ج	
بالارادہ ضرر شدید پہونچانا	۳۲۲	جان	۴۵
بد دیانتی سے	۲۴	جبر	۳۴۹
برٹش انڈیا	۱۵	جبر مجرمانہ	۳۵۰
بلوا کرنا	۱۴۶	جج	۱۹
بہگا لیجانا کسی شخص کو	۳۶۲	جرم	۴۰
پ		جعلسازی	۴۶۳

دفعہ ۵۰۸ جو کوئی شخص بالارادہ کسی شخص سے کوئی ایسا امر کرائیگا اوسکی کرانیکا اقدام کرے جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب نہو یا کوئی ایسا امر ترک کرائے یا اوسکے ترک کرانیکا اقدام کرے جسکے کرنیکا وہ قانوناً مستحق ہے اوس شخصکو یہہ باور کرنیکی ترغیب کرکے یا اوسکو ترغیب کرنیکا اقدام کرکے کہ اگر وہ شخص اوس امر کو نکریگا جسکا کرانا اوس شخص سے مجرم کو منظور ہے یا اگر اوس امر کو ترک نکریگا جسکا ترک کرانا اوس شخص سے مجرم کو منظور ہے تو مجرم کسی فعل کے ذریعہ سے وہ شخص یا کوئی اور شخص جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہو مورد غضب الٰہی ہو جائیگا یا کیا جائیگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

تمثیل

ا زید بکر کے دروازہ پر بیٹھ رہا اور یہہ بات باور کرانیکی نیت سے کہ اس بیٹھنے سے وہ بکر کو مورد غضب الٰہی کر دیگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ✣

ب زید بکر کو دہمکاتا ہے کہ اگر بکر فلان فعل نکریگا تو زید اپنے اطفال مین سے کسی ایک طفل کو ایسی حالات مین مار ڈالیگا کہ یہہ بات اوسکی باور کرادے کہ اوسکا مار ڈالنا بکر کو مورد غضب الٰہی ہو جائیگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ✣

دفعہ ۵۰۹ جو کوئی شخص کسی عورت کی شرم ساری کی توہین کی نیت سے کوئی بات موںہہ سے نکالے یا کوئی آواز یا حرکت کرے یا کوئی شی دکہلائے بہ نیت کرکے کہ وہ عورت اوس بات یا آواز کو سنے یا اوس حرکت یا شی کو دیکہے یا کسی عورت کی خلوت مین گہس جائے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۵۱۰ جو کوئی شخص نشے کیحالت مین عامہ خلائق آمد و رفت کی کسی جگہہ مین یا کسی ایسی جگہہ مین آئیگا جہان اوسکا داخل ہونا مداخلت بیجا ہے اور وہان وہ ایسے طریق پر عمل کرے کہ اوس سے کسی شخص کو رنج پہونچے تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چوبیس گہنٹے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دس روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

تیئسوان باب

جرمون کے ارتکاب کرنیکے اقدام کے بیان مین

دفعہ ۵۱۱ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جسکی پاداش مین اس مجموعہ کی روسے سزائے حبس بعبور دریائے شور یا قید مقرر ہے یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کے باعث ہونیکا اقدام کرے اور ایسے اقدام مین کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کیطرف منجر ہو تو اوس صورت مین کہ اس مجموعہ مین ایسے اقدام کی کوئی خاص تعین سزا پائی نجائے اوس شخصکو

باٸیسوان باب

تخویف مجرمانہ وتوہین مجرمانہ وریخ دہی مجرمانہ کے بیان مین

دفعہ ۵۰۳ جو کوئی شخص کسی اور شخص کو جو اوسکی جسم یا نیکنامی یا مال کو یا کسی شخص کے جسم یا نیکنامی کو جس سے وہ شخص غرض رکہتا ہو نقصان پہونچانیکی دہمکی دے اس نیت سے کہ اوسکو خوف مین ڈالے یا اوس سے کوئی ایسا فعل کرائے جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب نہین ہی یا اوس سے کوئی ایسا فعل ترک کرائے جسکے کرنیکا وہ قانوناً مستحق ہے تاکہ وہ ارتکاب یا ترک فعل اس دہمکی کی تکمیل کے انسداد کا وسیلہ ہو تو شخص مذکور تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہوگا +

تشریح کسی ایسے شخص متوفی کی نیکنامی کو نقصان پہونچانے کی دہمکی جس سے دہمکایا ہوا شخص غرض رکہتا ہو اس دفعہ میں داخل ہے +

تمثیل

زید بکر کو کسی مقدمہ دیوانی کی پیروی سے باز رہنے کی تحریک کرنیکے لیے بکر کے گہر جلانیکی دہمکی دے تو زید تخویف مجرمانہ کا مجرم ہے

دفعہ ۵۰۴ جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کی توہین کرے اور اوسکی ذریعہ سے اوس شخص کو باعث اشتعال طبع دے یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اوس باعث اشتعال طبع کی سبب سے وہ شخص آسودگی عامہ خلایق مین خلل ڈالے یا کسی اور جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی +

دفعہ ۵۰۵ جو کوئی شخص کوئی بیان یا افواہ یا خبر جسکو وہ جہوٹ جانتا ہو پہیلائے یا مشتہر کرے اس نیت سے کہ ملازمہ معظمہ کی فوج بری یا بحری کی کسی افسر یا سپاہی یا ملاحی جہازی سے بغاوت کرائے یا اس نیت سے کہ عامہ خلایق کو خوف یا گہبراہٹ مین ڈالے اور اوسکی ذریعہ سے کسی شخص کو کسی جرم خلاف ورزی با سرکار یا جرم مخالف آسودگی عامہ خلایق کے مرتکب ہونیکی تحریک کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۵۰۶ جو کوئی شخص جرم تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہو اوسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی +

اور اگر ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانیکی یا آگ سے کسی مال کے تلف کرنیکی یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب وقوع مین لانیکی جسکی پاداش مین سزا ئے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا کسی عورت کی نسبت بدچلنی کا اتہام لگانیکی دہمکی ہو تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی +

دفعہ ۵۰۷ جو کوئی کسی شخص کے نام مکاتبہ کی ذریعہ سے یا دہمکی دینے والے شخص کے نام یا مسکن چہپانیکی تدبیر سے تدبیر کرکے تخویف مجرمانہ کے جرم کا مرتکب ہو وہ اوس سزا کے علاوہ جو اوس جرم مذکور کی پاداش مین بمطابق الذکر دفعہ مین مقرر ہے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے +

یا کوئی آقا جو اپنے نوکر کی خدمت گذاری مین کاہل ہونیکی نسبت نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو + یا کوئی مہاجن جو
اپنی کوٹھی کے تحویلدار کو اوسکے طریق عمل کی نسبت بحیثیت اوسکی تحویلداری کے سرزنش کرتا ہو +

اٹھوان استثنیٰ نیک نیتی سے کسی شخص کی شکایت کرنی کسی شخص کے روبرو منجملہ اون اشخاص کے جو اوس شخص پر
بنائے شکایت کی نسبت اقتدار جائز رکھتے ہین ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے +

تمثیل

اگر زید کسی مجسٹریٹ کے روبرو نیک نیتی سے بکر کی شکایت کرے + یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کے طریق
عمل کی نسبت جو نوکر ہے اوسکے آقا سے شکایت کرے + یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کے جو ایک طفل ہے اوسکے
طریق عمل کی نسبت اوسکے باپ سے شکایت کرے تو زید اس استثنیٰ مین داخل ہے +

نوان استثنیٰ کسی شخص کی عادات وصفات عرفی کی نسبت اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے بشرطیکہ وہ اتہام نیک نیتی سے
اتہام لگانیوالے کی یا کسی اور شخص کے اغراض کی حفاظت کے لیے یا عامہ خلایق کے فایدہ کے لیے لگایا جاوے +

تمثیلین

(ا) زید ایک دوکاندار بکر سے جو اوسکا کارپرداز ہے کہے کہ تم خالد کے ہاتھ کوئی چیز نہ بیچو بجز اسکے کہ وہ تمکو
نقد قیمت دے کیونکہ مین اوسکی دیانت پر اعتماد نہین رکھتا ہون تو زید اس استثنیٰ مین داخل
ہے اگر اوسنے یہ اتہام اپنے اغراض کی حفاظت کے لیے نیک نیتی سے خالد پر لگایا ہے +

(ب) زید ایک مجسٹریٹ اپنی کیفیت مین جو وہ افسر بالادست کو لکھتا ہے بکر کی عادات وصفات پر اتہام لگاتا ہے
تو اس صورت مین اگر وہ اتہام نیک نیتی سے اور عامہ خلایق کے فایدہ کے لیے لگایا گیا ہو تو زید اس استثنیٰ مین داخل ہے

دسوان استثنیٰ ایک شخص کو دوسرے شخص سے نیک نیتی کے ساتھ تحذیر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے بشرطیکہ ایسی تحذیر
کرنے سے اوس شخص کا فایدہ جسکی تحذیر کیجاتی ہے یا کسی اور شخص کا فایدہ جو اوس سے غرض رکھتا ہو یا عامہ
خلایق کا فایدہ نیت مین ہو +

دفعہ ۵۰۰ جو کوئی شخص کسی شخص کے حیثیت عرفی کا ازالہ کرے اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس
تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۵۰۱ جو کوئی شخص کسی مضمون کو چھاپے یا کندہ کرے یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ مضمون مزیل حیثیت عرفی کسی شخص
کا ہے اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۵۰۲ جو کوئی شخص کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جسمین کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو بیچے
یا بیع کیلئے پیش کرے یہ جانکر کہ اوسمین ایسا مضمون ہے اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی
ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

گہڑی چرائی ہی تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہی بجز اسکی کہ وہ مستثنیات مین سے کسی مستثنے مین داخل ہو +

ج زید بکر کی بابت یہ تقریر کہے کہ وہ خالد کی گہڑی لیکر بہاگا جاتا ہی یہ باور کرا کی بنت سی کہ بکر نے خالد کی گہڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہی بجز اسکی کہ وہ مستثنیات مین سے کسی مستثنے مین داخل ہو +

پہلا مستثنی اتہام لگانا کسی امر کا جو کسی شخص کی نسبت سچ ہو ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے اگر عامہ خلایق کا فایدہ اسمین ہو کہ وہ اتہام لگایا جاے یا مشہور کیا جاے۔ یہ بات کہ آیا اسمین عامہ خلایق کا فایدہ فی الواقع ہی یا نہین ایک امر تنقیح طلب ہوگا +

دوسرا مستثنی کسی راے کا نیک نیتی سی ظاہر کرنا کسی سرکاری ملازم کے طریق عمل کی نسبت اوسکی لوازمات منصبی کی انجام دہی مین یا اوسکی عادات و صفات کی نسبت جسقدر کہ وہ عادات و صفات اوس طریق عمل سی ظاہر ہوتے ہون نہ اوس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے

تیسرا مستثنی کسی راے کا نیک نیتی سی ظاہر کرنا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت جو عامہ خلایق کے کسی معاملہ سے متعلق ہو اور اوس شخص کے عادات و صفات کی نسبت جسقدر کہ وہ عادات و صفات اوس طریق عمل سی ظاہر ہوتی ہو اور اوس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے +

تمثیل

زید کا ان امور مین بکر کی طریق عمل کی نسبت کوئی راے نیک نیتی کے ساتھ ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے یعنے عامہ خلایق کی کسی معاملہ کی بابت گورنمنٹ کو درخواست دینے مین یا کسی طلبی نامہ پر جو عامہ خلایق کی کسی معاملہ مین لوگونکی جمع ہونیکی لیے ہو دستخط کرنے مین + یا اوس قسم کی مجمع کا سرگروہ یا شریک ہونے مین + یا کسی ایسے مجمع کی بانی یا شریک ہونے مین جو عامہ خلایق سے امداد کی لیے ہو یا کسی ایسے عہدہ کی لیے ہو جسکی لوازم کی مستحسن انجام دہی پر عامہ خلایق کی غرض متعلق ہو کسی خاص امیدوار کے انتخاب کے نسبت راے دینے یا اوسکی لیے اوروں سے راے حاصل کرنے مین +

چوتھا مستثنی کورٹ آف جسٹس کے کسی کارروائی یا اوسکی کارروائی کی نتیجہ کی نسبت فی الاصل سچی کیفیت کا مشتہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے

شرح جج کوئی جسٹس آف دی پیس یا کوئی اور افسر جو برملا اجلاس مین تحقیقات کر رہا ہو قبل اسکی کہ وہ مقدمہ کسی کورٹ آف جسٹس مین پیش ہو ایک کورٹ ہی جو دفعہ بالا کی مراد مین داخل ہے +

پانچوان مستثنی دیوانی یا فوجداری کی کسی مقدمہ کی حقیقت حال کی نسبت جو کسی کورٹ اف جسٹس نے فیصل کیا ہو یا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت اوسکی کسی ایسے مقدمہ مین فریق یا گواہ یا کارندہ ہونیکی حیثیت سی یا ایسے شخص کی عادات و صفات کی نسبت جہانتک کہ اوسکی طریق عمل سی اوسکے عادات و صفات ظاہر ہوتے ہون نہ اوس سے زیادہ کسی راے کا نیک نیتی سی ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے +

تمثیلین

ا زید کہے کہ میری دانست مین بکر کی گواہی فلان مقدمہ مین ایسی متناقض ہے کہ وہ ضرور بیوقوف یا بددیانت ہے تو زید اس مستثنے مین داخل ہی اگر وہ نیک نیتی سے یہ بات کہتا ہی کیونکہ وہ راے جو زید ظاہر کرتا ہی بکر کی عادات و صفات سی متعلق ہی جیسی اسکی طریق عمل سے بحیثیت گواہ ہونیکی ظاہر ہوتی ہی اور نہ اس سے زیادہ +

ب لیکن اگر زید یہ کہے کہ بکر نے فلان مقدمہ مین جو بیان کیا ہی اسکو مین باور نہین کرتا کیونکہ مین جانتا ہون کہ

مہینے سی زیادہ ہو یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار اوس خرچ کی دو چند مقدار سی زاید ہو یا دونون سزائین دیجائینگی بجز اسکی کہ یہ بات ظاہر ہو جائے کہ آمر نے اسکی ساتھہ بدسلوکی کی یا اپنی طرف سی اوس معاہدہ کا ایفا نہین کیا ✣

بیسوان باب

اون جرمونکے بیان مین جو ازدواج سی تعلق رکہتی ہین

دفعہ ۴۹۳ ہر ایک مرد کہ جو کسی عورت کو جسکا ازدواج جایز اوس مرد کے ساتھہ نہوا ہو دہوکی سی یہ باور کرائے کہ اوس عورت کا ازدواج جایز اوسکی ساتھہ ہوا ہے اور اوس تیقن کے ذریعہ سی اپنی ساتھہ اوس عورت کی ہمخوابہ ہو یا جماع کرانیکا باعث ہو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۴۹۴ جو کوئی کہ اوسکا شوہر یا زوجہ زندہ ہو کسی ایسی حالتمین ازدواج کرے جسمین وہ ازدواج اوس شوہر یا زوجہ کی جیتے جی واقع ہونیکی سبب سے باطل ہے تو اوس شخص کو دونون قسمونمین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا ✣

مستثنے

اس دفعہ کا حکم اوسکو شامل نہین ہے کہ جسکا ازدواج اوس شوہر یا زوجہ کے ساتھہ کسی عدالت مجاز کے فیصلے سی باطل قرار دیا گیا ہو نہ اوسکو شامل ہے جو اپنے سابق شوہر یا زوجہ کی جیتے جی ازدواج کا عقد کرے اگر وہ شوہر یا زوجہ اوس پہلی ازدواج کی وقت سات برس کی مدت مین ہمیشہ اوسکی پاس سے غایب رہا یا رہی ہو اور نہ اوسنے اوس عرصے مین کبہی سنا ہو کہ وہ زندہ ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس پہلی ازدواج کا عقد کرنیوالا یا کرنیوالی ازدواج کی واقع ہونیسے پہلے اوسکو جسکی ساتھہ اس ازدواج کا عقد ہوتا ہی جہانتک کہ اوسکی علم مین ہو ان امور واقعی کے صحیح حال سے واقف کر دے ✣

دفعہ ۴۹۵ جو کوئی اگلی ازدواج کی کیفیت اس سی مخفی رکہکر جسکے ساتھہ وہ پچہلے ازدواج کا عقد کرتا ہے اس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف پچہلی دفعہ ملحق الذکر مین کی گئی ہے اوسکو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۴۹۶ جو کوئی شخص بددیانتی سے یا فریب کی نیت سی ازدواج کی رسمیات کو ادا کرے یہ جانکر کہ اوسکی ذریعہ سے اوسکا ازدواج جایز نہین ہے ہوتا اوس شخص کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۴۹۷ جو کوئی شخص کسی ایسی عورت سی جو کسی دوسری مرد کی زوجہ ہے یا جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکہتا ہے کہ وہ کسی دوسری مرد کی زوجہ ہے بلا رضامندی یا مصالحت اوس مرد کی جماع کرے اور وہ جماع جرم زنا بالجبر کی حد تک نہین ہو پہونچتا تو وہ شخص زناکی جرم کا مجرم ہوگا اور اوسکو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ

ایسا کرنا ترک کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ✢

تمثیلین

ا زید پالکی کا ایک کہار جسپر معاہدہ جایز کی رو سے بکر کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ تک پہونچانا واجب ہے راہ مین سے بہاگ جاے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ✢

ب زید ایک قلی جسپر معاہدہ جایز کی رو سے بکر کا اسباب سفر کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانا واجب ہے اسباب کو پہینک کر چلدے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ✢

ج زید بیلونکا ایک مالک جسپر معاہدہ جایز کی رو سے واجب ہے کہ اپنے بیلون پر لادکر اسباب ایک جگہہ سے دوسری جگہہ تک پہونچا دے ایسا کرنا خلاف قانون ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ✢

د زید بکر کو جو ایک قلی ہے ناجایز وسیلونسے اپنا اسباب سفر پہونچانیکے لئے مجبور کرے اور بکر اثناے سفر مین اسباب پہینکر بہاگ جاے تو اسصورت مین چونکہ اسباب کا پہونچانا بکر پر جوازاً واجب نتہا اسلئے بکر کسی جرم کا مرتکب نہین ✢

تشریح اس جرم کی تحقیق ہونیکے لئے ضرور نہین ہے کہ معاہدہ اوس شخص کے ساتہہ کیا جاے جسکے لئے وہ خدمت ادا کیجانیکو ہے بلکہ یہہ کافی ہے کہ اوس شخص نے جسکو وہ خدمت کرنی پڑیگی کسی شخص کے ساتہہ وہ معاہدہ قانون کے مطابق کیا ہو خواہ لفظاً خواہ معناً

تمثیل

زید کسی ڈاک کمپنی کے ساتہہ ایک مہینے تک اوسکی گاڑی ہانکنے کا معاہدہ کرے اور بکر ڈاک کمپنی مذکور کو اسلئے مامور کرے کہ وہ اوسے کسی شہر کو لیجاے اور اوس مہینے کے اندر وہ کمپنی بکر کو کوئی گاڑی دے جسکو زید ہانکتا ہے اور زید اثناے سفر مین بالارادہ گاڑی کو چہوڑ جاے تو اسصورت مین اگرچہ زید نے بکر کے ساتہہ خود معاہدہ نہین کیا تاہم زید اس دفعہ کی رو سے جرم کا مجرم ہے

دفعہ ۴۹۱ کوئی شخص جسپر معاہدہ جایز کی رو سے کسی شخص کی خدمت کرنا یا اوسکی ضروریات کا بہم پہونچانا واجب ہے جو صغر سنی یا عقل کے فتور یا بیماری یا ضعف جسمانی کے سبب سے بیکس ہے یا جو اپنے امن کی تدبیر کرنے یا اپنی ضروریات کے بہم پہونچانے کے ناقابل ہے بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ✢

دفعہ ۴۹۲ کوئی شخص جسپر کسی جایز معاہدہ تحریری کے موافق کسی شخص کے لئے دستکار یا کاریگر یا مزدور کی حیثیت سے کسی مدت تک جو تین برس سے زاید نہو برٹش انڈیا کے اندر کسی ایسے مقام مین کام کرنا واجب ہے جہان اوس معاہدہ کے اعتبار سے اوس شخص کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو یا پہونچایا جاے گا ہو اور اوس شخص کی خدمت پر سے اوس حال مین کہ معاہدہ قایم ہو بالارادہ بہاگ جاے یا بغیر کسی وجہہ معقول کے اوس خدمت کی انجام دہی سے انکار کرے جسکو ادا کرنیکا اوس نے معاہدہ کیا ہو اور وہ خدمت معقول اور مناسب حال ہو تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد ایک

یا طیار کی ہین جسنے نہ تیار کی یا نہ تیار کی ہون یا یہ کہ وہ کسیوقت یا کسی مقام مین بنائی گئی یا طیار کی گئی ہین جسمین وے نہ بنائی گئی یا نہ تیار کی گئی ہون یا یہ کہ وے کسی خاص درجے کے ہین جیسا جبکہ وے نہین یا یہ کہ وے کسی شخص کی ملکیت ہین جسکی ملک نہون تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۴۸۶ جو کوئی شخص کوئی اسباب بیچے اوسحال مین کہ ملکیت یا حرفہ کا کوئی ملتبس نشان خواہ عام خواہ خاص اوس اسباب پر یا کسی صندوق یا بیٹھن یا ظرف پر جسمین وہ اسباب بند کیا ہوا ہے یا رکھا ہوا ہے چسپان یا ٹھپہ کیا گیا ہے یہ جانکر کہ وہ نشان جعلی یا ملتبس ہے یا یہ کہ وہ نشان کسی ایسے اسباب یا اشیاے تجارت پر چسپان یا ٹھپہ کیا گیا جو اوس شخص نے تیا کیا نہ بنایا نہ اوسوقت نہ اوس مقام مین تیار کیا گیا نہ بنایا گیا ہے یا یہ کہ وے اوس درجے کی نہین جس پر وہ نشان دلالت کرتا ہے اس نیت سے کہ کسی شخص کو دہوکا دے یا نقصان یا مضرت پہونچایے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۴۸۷ جو کوئی شخص کسی گٹھری یا ظرف پر جسمین مال رکھا ہو فریباً کوئی جھوٹا نشان بنائے اس نیت سے کہ کسی سرکاری ملازم کو یا کسی اور شخص کو یہ باور کرائے کہ اوس گٹھری یا ظرف مین فلان اسباب ہے جو اوسمین نہین یا یہ کہ اوسمین فلان اسباب نہین ہے جو اوسمین ہے یا یہ باور کرائے کہ وہ اسباب جو اوس گٹھری یا ظرف مین ہے کسی قسم یا درجے کا ہے جو اوسکی واقعی قسم یا درجے سے مغایر ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۴۸۸ جو کوئی شخص پچھلی مذکور بصدر نیت سے کوئی ایسا جھوٹا نشان فریباً کام مین لائے یہ جانکر کہ وہ نشان جھوٹا ہے تو اوسکو اوسیطرح کی سزا دیجائیگی جو پچھلی ملحق الذکر دفعہ مین مذکور ہے ✣

دفعہ ۴۸۹ جو کوئی شخص کوئی نشان ملکیت دور کرے یا معدوم کرے یا بگاڑے یہ نیت کر کر یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اوسکے ذریعہ سے کسی شخص کو نقصان پہونچایے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

اونیسوان باب

خدمت کے معاہدونکے نقض مجرمانہ کی بیان مین

دفعہ ۴۹۰ کوئی شخص جسپر معاہدہ جائز کے رو سے واجب ہے کہ وہ کسی شخص یا مال کی ایک جگہہ سے دوسرے جگہہ لیجانے یا پہونچانے مین بذاتہ خدمت کرے بسفر تری یا سفر خشکی مین کسی شخص کے نوکر کی حیثیت سے خدمت کرے یا سفر تری یا سفر خشکی مین کسی شخص یا مال کی حفاظت کرے سواے حالت بیماری یا بدسلوکی کئے جانیکی بالاراد

تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور وہ دستاویز اوس قسم کی دستاویز ہے جسکا ذکر دفعہ ۴۶۷ مین ہے تو حبس دوام بعبور دریای شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✦

دفعہ ۴۷۵ جو کوئی شخص کسی مادہ کی جرم پر یا جرم مین کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کے کام مین آتی ہو جسکا بیان اس مجموعہ کی دفعہ ۴۶۷ مین ہوا ہے بہ نیت کرکے کہ وہ علامت یا نشان اسکام مین آئے کہ جو دستاویز اوس مادہ پر بالفعل جعلی بن چکی یا آیندہ جعلی بنائی جائیگی ہے اوسکی اصلی دستاویز ہونیکی نمائش کرے یا اوسی نیت سے کوئی ایسا مادہ اپنے پاس رکہے جسکی جرم پر یا جرم مین اوس علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریای شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✦

دفعہ ۴۷۶ جو کوئی شخص کسی مادہ کی جرم پر یا جرم مین کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کرنیکے کام مین آتی ہو جو اون دستاویزون مین سے نہو جنکا بیان دفعہ ۴۶۷ مین ہوا ہے بہ نیت کرکے کہ وہ علامت یا نشان اسکام مین آئے کہ جو دستاویز اس مادہ پر بالفعل جعلی بنائی گئی ہے یا آیندہ جعلی بنائی جائیگی ہے اوسکی اصلی دستاویز ہونیکی نمائش کرے یا جو کوئی شخص ایسی نیت سے کوئی مادہ اپنے پاس رکہتا ہو جسکی جرم پر یا جرم مین کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✦

دفعہ ۴۷۷ جو کوئی شخص فریب یا بددیانتی سے یا اس نیت سے کہ وہ عامہ خلایق کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہنچائے کسی ایسی دستاویز پر خط تنسیخ کہینچے یا اوسکو تلف کرے یا لگاڑ کرے یا اوسپر خط تنسیخ کہینچے یا اوسکی تلف کرنے یا لگاڑ دینے کا اقدام کرے یا اوسکو چہپا دے یا اوسکے چہپانیکا اقدام کرے جو وصیت نامہ یا متبنے کرنیکا اجازت نامہ یا کوئی کفالۃ المال ہو یا ہونیکی مقتضی ہو یا ایسی دستاویز کی نسبت نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریای شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✦

حرفے اور ملکیت کے نشان

دفعہ ۴۷۸ جو نشان اس امر کے ظاہر کرنیکے لیے کام مین لایا جائے کہ کوئی اسباب کسی خاص شخص کا بنایا یا تیار کیا ہوا ہے یا خاص وقت یا مقام مین بنایا یا تیار کیا گیا ہے یا کسی خاص درجہ کا ہے وہ حرفے کا نشان کہلایا جائیگا ✦

دفعہ ۴۷۹ جو نشان اس امر کے ظاہر کرنیکے لیے کام مین لایا جاے کہ کوئی مال منقولہ کسی خاص شخص کا ہے وہ ملکیت کا نشان کہلایا جائیگا ✦

دفعہ ۴۶۷ جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائی جو اوسکی مقتضی ہو کہ وہ کفالۃ المال یا وصیت نامہ یا متبنے کرنیکا اجازت نامہ ہی یا اوسکی مقتضی ہو کہ اوس سے کسی شخص کو کسی کفالۃ المال کے بنانی یا منتقل کرنی یا اصل یا سود کی حصونکو تحویل مین لانے یا روپیہ یا مال منقولہ یا کفالۃ المال کی تحویل مین لانے یا حوالہ کرنیکی اجازت ہی یا کوئی دستاویز جعلی بنائی جو اوسکی مقتضی ہو کہ فارغخطی یا قبض الوصول ہی جسمین روپیہ کی وصول ہونیکا اقرار ہی یا کسی مال منقولہ یا کفالۃ المال کے حوالہ کیے جانیکی فارغخطی یا قبض الوصول ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونو قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۶۸ جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو بہ نیت کرکے کہ دستاویز جعلی دغا دینے کی لیے کام مین لائی جائیگی اوسکو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۶۹ — جو کوئی جعلسازی کا مرتکب ہو یہ نیت کرکے کہ دستاویز جعلی کسی فریق کی نیکنامی کو نقصان پہنچاوی یا یہ جانکر کہ اسکی اسکام مین لائی جانیکا احتمال ہے تو اوس شخصکو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۷۰ جو جہوٹی دستاویز کلًا یا جزًا جعلسازی سے مرتب کیجاے وہ جعلسازی کی دستاویز کہلائی جائیگی +

دفعہ ۴۷۱ جو کوئی شخص کسی دستاویز کو جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکہتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز ہی اصلی دستاویز کی حیثیت سے فریبًا یا بددیانتی سے کام مین لاے تو اوس شخصکو اوسیطرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے اوس دستاویز کو جعلی بنایا +

دفعہ ۴۷۲ جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دہات کی تختی یا نقش کرنیکا کوئی اور آلہ بنائی یا اوسکی تلبیس کرے یہ نیت کرکے کہ وہ کسی ایسے جعلسازی کی ارتکاب کی لئے کام مین آئے جسکی بابت اس مجموعہ کی دفعہ ۴۶۷ کی رو سے سزا مقرر ہے یا اوسی نیت سے کوئی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دہات کی تختی یا کوئی اور آلہ اپنے پاس رکہتا ہو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۷۳ جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دہات کی تختی یا نقش کرنیکا کوئی اور آلہ بنائے یا اوسکی تلبیس کرے یہ نیت کرکے کہ وہ کسی ایسی جعلسازی کے ارتکاب کی لئے کام مین آئے جسکی بابت بجز اسباب کی دفعہ ۴۶۷ کی سوا کسی اور دفعہ کی رو سے سزا دیجا سکتی ہے یا اوسی نیت سے کوئی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دہات کی تختی یا کوئی اور آلہ جسکو وہ ملتبس جانتا ہے اپنے پاس رکہتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۷۴ جو کوئی شخص کوئی دستاویز اپنے پاس رکہے یہ جانکر کہ وہ جعلی ہی اور یہ نیت کرکے کہ وہ اصلی دستاویز کی حیثیت سے فریبًا یا بددیانتی سے کام مین لائی جائے تو اگر وہ دستاویز اس قسم کی ہے جسکا ذکر دفعہ ۴۶۶ مین

عبارت ظاہری اپنے نام پر لکھدی یہ نیت کرکے کہ اوس شخص سے یہ باور کیا جائے کہ عبارت ظاہری اوسی شخص نے لکھی ہے جسکے حکم کے مطابق روپیہ واجب الادا ہے تو اسصورت مین زید جعلسازی کا مجرم ہے ❊

۴ زید کوئی ملکیت خریدے جو کسی ڈگری کی تعمیل مین کہ بکر پر ہوئی ہے نیلام ہو اور بکر اوس ملکیت کی ضبطی کے بعد خالد سے سازش کرکے خالد کو کسی فرضی لگان پر مدت دراز کیواسطے اوس ملکیت کا ٹھیکہ دے اور اوس ٹھیکے کی کوئی تاریخ لکھے جو ضبطی کی تاریخ سے چھہ مہینے پہلے کی ہو اس نیت سے کہ زید کو ملکیت سے فریبا محروم کرے اور یہ باور کرائے کہ ٹھیکہ ضبطی سے پہلے دیا گیا ہے اسصورت مین اگرچہ بکر نے وہ ٹھیکہ اپنے نام سے لکھا ہے تاہم متقدم تاریخ لکھنے کے باعث سے وہ جعلسازی کا مجرم ہے ❊

۵ زید ایک ساہوکار دوالہ نکالنے کی پیش بندی کرکے اپنے فایدہ کیلئے کوئی مال و متاع بکر کے پاس رکھدے اور اپنے قرضخواہون کو ٹھگنے کی نیت سے اور معاملے کی ساکھہ جمانیکی غرض سے ایک تمسک لکھدے کہ مجھکو بکر کا اسقدر روپیہ اوس مالیت موصولہ کی بابت دینا واجب ہے اور اس تمسک مین تاریخ متقدم لکھدے تا اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ اوس سے پہلے لکھا گیا ہے کہ زید دوالہ نکالنے کو تھا تو زید جعلسازی کی تعریف کی پہلے ضمن کے موافق جعلسازی کا مرتکب ہوا ❊

دوسری تشریح کسی جھوٹی دستاویز کا کسی فرضی شخص کے نام سے بنانا اس نیت سے کہ یہ بات باور کیجائے کہ وہ دستاویز کسی واقعی شخص نے بنائی ہے یا اوسکا کسی متوفی شخص کے نام سے بنانا یہ نیت کرکے کہ باور کیا جائے کہ وہ دستاویز اوس شخص نے اپنے جین حیات بنائی ہے جعلسازی کی حد تک پہونچ سکتا ہے ❊

تمثیل

۱ زید کوئی ہنڈی کسی فرضی شخص کے اوپر لکھا اور فرضی بنایا اوس فرضی شخص کے نام سے اوس ہنڈی کو سکارے اس نیت سے کہ اوسکو بیچ ڈالے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے ❊

دفعہ ۴۶۵ - جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ❊

دفعہ ۴۶۶ جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائے جو اوسکی مقتضی ہو کہ وہ کسی کورٹ آف جسٹس کا کاغذ سررشتہ یا کاغذ مسل ہے یا ولادت یا اصطباغ یا ازدواج یا تدفین کا رجسٹر ہے یا کوئی رجسٹر ہے جسکو کوئی سرکاری ملازم اپنی ملازمی کی حیثیت سے مرتب کرتا ہے یا کوئی سرٹیفکٹ یا دستاویز بنائے جو اوسکی مقتضی ہو کہ وہ کسی سرکاری ملازم نے اپنے عہدہ کی حیثیت سے مرتب کی ہے یا کسی مقدمہ کی دائر کرنے یا اوسکی جوابدہی کرنے یا اوسمین کسیطرح کی پیروی کرنے یا اقبال دعوی داخل کرنیکے لئے اجازت نامہ ہے یا وہ مختارنامہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ❊

بکر کو یا اوسی جسکو وہ حکم دے روپیہ دیا جائے بلا دیانتی سے چھیل ڈالے اور اوسکے ذریعہ سے ایسی خاص عبارت ٹہرے کو عبارت ٹہرے کیا انام کے کردے تو خالد جعلسازی کا مرتکب ہے +

ح زید کوئی ملکیت بکر کے ہاتھ بیچے اور اوسکے نام منتقل کردے اور بعد اوسکے اس غرض سے کہ بکر کو اوس ملکیت سے فریبا محروم کرے زید اوس ملکیت کا انتقال نامہ خالد کے نام مرتب کردے جسکی تاریخ تحریر بکر کے نام انتقال کیے جانیکی تاریخ تحریر سے چھ مہینے پہلے کی ہو یہ نیت کرکے کہ یہ بات باور کر لیجائے کہ زید اوس ملکیت کو بکر کے نام منتقل کرنے سے پہلے خالد کے نام منتقل کر چکا تھا تو جعلسازی کا مرتکب ہوا

بکر زید کو اپنا وصیت نامہ لکھنے کیلئے زبانی عبارت بتاتا جائے اور زید اوس موصی لہ کے نام کے عوض جو بکر نے بتایا ہے کسی دوسرے موصی لہ کا نام لکھدے اور زید بکر سے یہ بیان کرے کہ تمہاری ہدایتوں کے مطابق میں نے وصیت نامہ تیار کیا ہے بکر کو اوس وصیت نامہ پر دستخط کرنیکی تحریک کرے تو زید جعلسازی کا +

ی زید ایک چٹھی لکھکر بلا اجازت بکر کی اوسپر بکر کے دستخط کرلے اور اوسمیں اس بات کا اظہار ہو کہ زید نیک چلن ہے اور ناگہانی شامتوں کے سبب سے تنگ حال ہے یہ نیت کرکے کہ اوس چٹھی کے ذریعہ خالد اور اور شخصوں سے خیرات حاصل کرے اسصورت میں چونکہ زید نے اس غرض سے ایک جھوٹی دستاویز بنائی کہ خالد کو مال علیحدہ کرنیکی تحریک کرے اسلئے زید جعلسازی کا مرتکب ہوا +

ک زید کوئی چٹھی بلا اجازت بکر کے لکھکر اوسمیں بکر کے دستخط کرلے اور اوسمیں زید کے چال چلن کا اظہار ہو یہ نیت کرکے کہ اوسکے ذریعہ سے خالد کے ماتحت کوئی نوکری حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے کیونکہ اوسنے خالد کو جعلی سرٹفکٹ کے ذریعہ سے دھوکا دینے کی نیت کی اور اوسکے ذریعہ سے خالد کو نوکری کی بابت ایک معاہدہ لفظی کے یا معنوی کرنیکی تحریک کی +

پہلی تشریح — آدمی کا خود اپنے نام کو دستخط کرنا جعلسازی کی حد تک پہونچ سکتا ہے +

تمثیلیں

ا زید کسی ہنڈی پر اپنا نام دستخط کرے یہ نیت کرکے کہ یہ باور کر لیا جائے کہ اس ہنڈی کو کسی دوسرے شخص اوسکے ہمنام نے لکھا ہے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے +

ب زید لفظ سکارے کسی پرچہ پر لکھے اور اوسپر بکر کا نام دستخط کردے اسلئے کہ خالد اخیر کو اوسی کاغذ پر ایک ہنڈی اپنی طرف سے بکر کے اوپر لکھے اور اوسکو بکر کی سکاری ہوئی ہنڈی کے طور پر چلا لے تو زید جعلسازی کا مجرم ہے اور اگر خالد یہ امر واقعی جانکر زید کی نیت کے مطابق ہنڈی اوس کاغذ پر لکھے تو خالد بھی جعلسازی کا مجرم ہے +

ج زید کوئی پڑی ہوئی ہنڈی جسکا روپیہ زید کے ہمنام کسی دوسرے شخص کے حکم سے واجب الادا ہو اوٹھالے اور اوسپر

تیسری جو بددیانتی سے یا فریب سے کسی دستاویز پر کسی شخص سے دستخط یا مہر کرالے یا اوسکی تکمیل یا تبدیل کرائے یہ جانکر کہ وہ شخص دستاویز کی مضمون یا تبدیل کی ماہیت کو فتور عقل یا نشے میں ہونیکی سبب نہیں جان سکتا یا دہوکے کے سبب جو اوسکو دیا گیا ہے نہیں جانتا ہے +

تمثیلین

ا زید کے پاس دس ہزار روپیہ کا ایک لٹرآف کریڈٹ بکر کی نام عمر کی لکھی ہوئی ہے اور زید بکر کو ٹھگ لینے کی غرض سے دس ہزار کی ہنڈوی پر ایک صفر بڑہا کر مبلغ ایک لاکھ بنادے یہ نیت کر کے کہ بکر یا ور کرے کہ عمر نے وہ لٹرآف کریڈٹ ایسی ہی لکھی ہے تو زید جعلسازیکا مرتکب ہوا +

ب زید بلا اجازت بکر کے بکر کی مہر ایک دستاویز پر کرلے جسکا مضمون اس امر کا مقتضی ہو کہ اوسکی روسے کوئی ملکیت بکر کیجانب سے زید کو منتقل ہوتی ہے اس نیت سے کہ زید اس ملکیت کو خالد کے ہاتھ بیچے اور اوسکی ذریعہ سے زربیع خالد سے حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا +

ج زید بکر کا کوئی پڑا ہوا دستخطی رقعہ جو کسی مہاجن کے نام پر ہوا اوٹھالے جسکا روپیہ حامل رقعہ کو پانا ہو مگر رقعہ مذکور میں روپے کی کوئی تعداد مندرج نہو زید اوس رقعہ میں دس ہزار روپیہ کی تعداد درج کرنے سے اوس رقعہ کو فریب سے تکمیل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا +

د زید اپنے گماشتے بکر کو اپنا دستخطی ایک رقعہ کسی مہاجن کے نام بغیر درج کرنے کسی تعداد کے دیجاوے اور اوسکو یہ اجازت دے کہ بابت فلاں لوگوں کا روپیہ ادا کرنے کے لئے اوس رقعہ میں کوئی تعداد جو دس ہزار روپیہ سے زاید نہو درج کرکے اوسکو پورا کرلے اور بکر اوس رقعہ میں بیس ہزار روپیہ کی تعداد درج کرنے سے فریب تکمیل کرے تو زید جعلسازیکا مرتکب ہوا +

ہ زید کوئی ہنڈوی اپنے اوپر بکر کے نام سے بلا اجازت بکر کی لکھے یہ نیت کر کے کہ اوسکو صحیح ہنڈوی کے طور پر کسی مہاجن سے لکھوا کر پٹالے اور اوسکی یہ بھی نیت ہو کہ میعاد پوری ہو جانے پر اوس ہنڈوی کا روپیہ ادا کرے تو اس صورت میں چونکہ زید مہاجن کو یہ دہوکہ دینے کی نیت سے ہنڈوی لکھتا ہے کہ اوسکو یہ گمان کرائے کہ وہ بکر کی ضمانت رکھتا ہے اور اوسکی ذریعہ سے ہنڈوی کو مع کاٹ کر پٹالے اسلئے زید جعلسازیکا مجرم سمجھا ہے +

و بکر کے وصیت نامہ میں یہ عبارت ہو کہ میں ہدایت کرتا ہوں کہ میرے ترکہ میں سے تمام باقیماندہ ترکہ زید وعمر و خالد کے درمیان میں برابر تقسیم کیا جائے زید بددیانتی سے عمر کا نام چہیل ڈالے یہ نیت کر کے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ تمام ترکہ اوسکی اور خالد کیواسطے ہے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا +

ز زید کسی گورنمنٹ پرامیسری نوٹ پر عبارت ظہری لکھی اور اوسپر یہ عبارت لکھتا ہے کہ بکر کو یا اوسے جسکو وہ حکم دے دیا جائے اور اوس عبارت ظہری پر دستخط کرنے سے بکر کو یا اوسے جسکو وہ حکم دے بل کا روپیہ واجب الادا کر دے اور خالد یہ عبارت کہ

یا بالارادہ کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید پہونچائے یا پہونچانیکا اقدام کرے تو ہر ایک شخص کو جو اوس مجتمع نقب زنی وقت شب کے ارتکاب مین شریک ہو حبس دوام بعبور دریای شور یا دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۴۶۱ – جو کوئی شخص بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے کسی بند کی ہوئی ظرف کو جسمین مال ہو یا جسمین مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو توڑ کر کہولے یا اوسکا بند کہولے تو اوس شخصکو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۴۶۲ اگر کوئی شخص جسکو کوئی بند کیا ہوا ظرف امانتاً سپرد ہو جسمین کچھ مال ہو یا جسمین مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے بغیر اوسکی کہ اوسکی کہولنے کی اوسکو اجازت ہو اوس ظرف کو توڑ کر کہولے یا اوسکا بند کہولے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگے ✣

اٹھاروان باب

اون جرمون کے بیان مین جو دستاویزونسے اور حرفے یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین ✣

دفعہ ۴۶۳ – جو کوئی شخص کوئی جہوٹہ دستاویز یا اوسکا کوئی جزو اس نیت سے بنائے کہ عامہ خلایق یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہونچائے یا کسی دعوی یا استحقاق کی تائید کرے یا کسی شخص سے کوئی مال علیحدہ کرائے یا کسی معاہدہ لفظی یا معنوی کرانیکا باعث ہو یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کرے یا فریب کا ارتکاب کیا جائے تو شخص مذکور جعلسازی کا مرتکب ہوگا ✣

دفعہ ۴۶۴ اوس شخص کی بنسبت کہا جائیگا کہ اوسنے جہوٹی دستاویز بنائی ✣

پہلے جو کوئی دستاویز یا دستاویز کا کوئی جزو بددیانتی سے یا فریب سے بنائے یا اوسپر دستخط یا مہر کرے یا اوسکی تکمیل کرے یا کوئی ایسا نشان کرے جس سے کسی دستاویز کی تکمیل ظاہر ہو اور اوسکی نیت اس امر کے باور کرا دینے کی ہو کہ وہ دستاویز یا وہ جزو اوس شخص نے بنایا یا اوسپر دستخط یا مہر کی یا اوسکی تکمیل کی یا ایسے شخص کی اجازت سے بنایا گیا یا اوسپر دستخط یا مہر کی گئی ہے یا اوسکی تکمیل کی گئی ہے جسکو وہ جانتا ہے کہ نہ اوس شخص نے بنایا یا نہ اوسپر دستخط یا مہر کی نہ اوسکی تکمیل کی یا نہ اوسکی اجازت سے وہ بنائی گئی نہ اوسپر دستخط یا مہر کی گئی نہ اوسکی تکمیل کی گئی یا ایسے وقت میں جسمین وہ جانتا ہے کہ نہ وہ بنائی گئی اور نہ اوسپر دستخط یا مہر کی گئی نہ اوسکی تکمیل کی گئی یا

دوسرے جو بغیر اختیار جایز کے بددیانتی سے یا فریب سے خط تنسیخ کہینچکر یا کسی اور طرح کسی دستاویز کو باعتبار اوسکی کسی جزو اہم کی تبدیل کرے بعد اسکے کہ اوس دستاویز کو خود اوسنے یا کسی دوسرے شخص نے بنایا ہو اور اوسکی تکمیل کی ہو علم اوسکے کہ وہ دوسرا شخص اوس تبدیل کے وقت زندہ ہو یا مر گیا ہو یا

دفعہ ۴۵۱ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی لئے جسکی پاداش مین سزائے قید مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت مین ہی سرقہ ہو تو قید کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے +

دفعہ ۴۵۲ جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کے مزاحمت بیجا کرنیکی لئے یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنیکی لئے تیاری کر کی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۵۳ جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۵۴ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کی ارتکاب کے لئے جسکی پاداش مین سزائے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت مین ہی سرقہ ہو تو قید کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے

دفعہ ۴۵۵ جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنیکی تیاری کر کے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۴۵۶ جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۵۷ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کی ارتکاب کی لئے جسکی پاداش مین سزائے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت مین ہی سرقہ ہو تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے +

دفعہ ۴۵۸ جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کے مزاحمت بیجا کرنیکی تیاری یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنیکی تیاری کر کے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۵۹ جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کے اثنا مین کسی شخص کو ضرر شدید پہونچاوے یا کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانیکا اقدام کرے تو اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۶۰ اگر مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب کے وقت کوئی شخص جو جرم مذکور کا مجرم ہے

نہ ہو واسطے یا مداخلت بیجا بخانہ کی کسی معاون نے کہول لیا ہے +

تشریح شاگرد پیشہ وغیرہ کا کوئی مکان یا کوئی مکان جو گہر کی شامل صرف مین ہو اور جسکی او گہر کی درمیان مین کوئی پیوستہ اندرونی آمد و رفت ہو حسب منشاء اس دفعہ کے وہ مکان یا عمارت گہر کا حصہ ہے +

تمثیلین

ا زید بکر کی گہر کی دیوار مین سوراخ کر کے اور اپنا ہاتھ اوس سوراخ کی اندر ڈالنے سی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے

ب زید کسی جہاز کی اندر ایک لنگری کی راہ سی جو عرشہ اور درمیان ہو کہ مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے

ج زید ایک کہڑکی کی راہ سی بکر کے گہر مین داخل ہو جیسے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے +

د زید ایک بند دروازے کو کہولکر اوسکی راہ سی بکر کی گہر کے اندر داخل ہو جیسی مداخلت بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے

ہ زید دروازے کی ایک سوراخ مین تار ڈالنی سی بلی کو اوٹہا کر اوس دروازے سی بکر کی گہر مین داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے +

و زید بکر کے گہر کی دروازے کی کنجی جو بکر کے پاس سے گم ہو گئی ہو پائے اور اوس کنجی سی دروازے کا قفل کہولکر بکر کے گہر مین داخل ہو جیسے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے +

ز بکر اپنے دروازے مین کہڑا ہوا اور زید بکر کو مار کر اور گرا کر جبراً گذر حاصل کرے اور گہر کے اندر داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے +

ح بکر کہ خالد کا دربان ہے خالد کے دروازے مین کہڑا ہے اور زید بکر کو مارنیکی دہمکی دینے سی اپنے تعرض سے باز رکہکر گہر مین داخل ہو کر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے +

دفعہ ۴۴۶ — جو کوئی شخص آفتاب کی غروب ہونیکے بعد اور طلوع کی قبل نقب زنی کا مرتکب ہو تو کہا جاویگا کہ وہ نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہوا +

دفعہ ۴۴۷ جو کوئی شخص مداخلت بیجا بر جائداد کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۴۸ جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۴۹ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی لئے جسکی پاداش مین سزا موت مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۴۵۰ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی لئے جسکی پاداش مین حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اوس کو دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان مین

دفعہ ۴۴۱ جو کوئی شخص کسی ایسی ملکیت کی اندر داخل ہو جو کسی دوسری شخص کے قبضہ مین ہے اس نیت سی کہ کسی جرم کا ارتکاب کری یا اوس شخص کی جو ملکیت مذکور پر قابض ہے تخویف یا توہین کرے یا اوسکو رنج دی یا اوس ملکیت کی اندر بجواز داخل ہو کر وہان ناجوازی کی ساتھہ ٹھہرا رہے اس نیت سی کہ اوسکی ذریعہ سی اوس شخص کی تخویف یا توہین کرے یا اوسکو رنج دی یا اس نیت سی کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے تو کہا جایگا کہ شخص مذکور مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہوا +

دفعہ ۴۴۲ جو کوئی شخص کسی ایسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری مین جو انسانکی بود و باش کیطور پر کام مین آتی ہے یا کسی ایسی عمارت مین جو عبادتگاہ یا مال کیجای حفاظت کی لیے کام مین آتی ہے داخل ہو کر یا ٹھہری رہنے کے ذریعہ سی مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو تو کہا جایگا کہ شخص مذکور مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہوا +

تشریح مداخلت بیجا بخانہ مجرمانہ کے متحقق ہونیکی لیے یہ کافی ہے کہ مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب اپنے جسم کا کوئی جزو داخل کرے +

دفعہ ۴۴۳ جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو یہ پیش بندی کر کے کہ وہ مداخلت بیجا بخانہ کسی ایسی شخص سے چھپای جو مرتکب کو اوس عمارت یا خیمہ یا مرکب تری سی جسمین وہ مداخلت بیجا کیجای نہ آنی دینی یا نکال دینے کا استحقاق رکھتا ہے تو کہا جایگا کہ شخص مذکور مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہوا +

دفعہ ۴۴۴ جو کوئی شخص آفتاب کی غروب کی بعد اور طلوع سی پہلے مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو کہا جایگا کہ شخص مذکور مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب کا مرتکب ہوا +

دفعہ ۴۴۵ وہ شخص جو مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہے نقب زنی کا مرتکب کہلایا جایگا اگر وہ گھر یا گھر کی کسی حصہ مین نیچے لکھے ہوئے چھہ طریقون مین سے کسی طریق پر داخل کری یا اگر کسی جرم کی ارتکاب کی لیے گھر مین یا اوسکی کسی حصہ مین موجود ہو کر یا وہان کسی جرم کا ارتکاب کر کی چھہ طریقون مذکورہ مین سی کسی ایک طریق پر اوس مکان سی یا اوس مکانکی کسی حصہ سی باہر نکل آوے یعنے —

پہلا اگر وہ ایسی گذر سی داخل ہو یا باہر نکلے جو خود اوسنے یا مداخلت بیجا بخانہ کی کسی معاون نے مداخلت بیجا بخانہ کی ارتکاب کے لیے بنا لیا ہو +

دوسرا اگر وہ ایسی گذر سی داخل ہو یا باہر نکلے جس سے داخل ہونا انسان کا کسی اور شخص کی نزدیک سواے اوسکی یا اوس جرم کی کسی معاون کی مقصود نہو یا کسی ایسی گذر سی جس تک کسی دیوار یا عمارت پر کمند لگا کر یا چڑھنے سی پہونچا ہو +

تیسرا اگر وہ کسی ایسی گذر سی داخل ہو یا باہر نکلی جسکو اوسنی خود یا مداخلت بیجا بخانہ کی کسی معاون نے مداخلت بیجا بخانہ کی ارتکاب کے لیے ایسی وسیلون سے کہول لیا ہو جن سے اوس گذر کا کہولا جانا صاحب خانہ کا مقصود نتہا +

چوتھا اگر وہ مداخلت بیجا بخانہ کی ارتکاب کے لیے یا مداخلت بیجا بخانہ کی ارتکاب کی بعد گھر سی باہر نکلنی کی لیے کوئی قفل کہولکر داخل ہو یا باہر نکلے +

پانچوان اگر وہ جبر مجرمانہ کی استعمال سے یا حملے کے ارتکاب یا حملی کی دہمکی دینی سی دخول یا خروج کرے +

چھٹا اگر وہ کسی ایسی گذر سی داخل ہو یا باہر نکلی جسکو وہ جانتا ہو کہ ایسے دخول یا خروج کے دفع کے لیے بند کیا گیا ہے اور

دفعہ ۴۲۶ — جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۲۷ — جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو اور اوسکی ذریعہ بقدر پچاس روپیہ یا زیادہ کی زیان یا ضرر کا باعث ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۲۸ — جو کوئی شخص دس روپیہ یا زیادہ کی مالیت کی کسی حیوان یا حیوانونکو مار ڈالنی یا زہر دینی یا اوسکی کسی عضو کو بیکار کرنے یا اوسکو بیکار کرنیکی ذریعہ سی نقصان رسانی کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۲۹ — جو کوئی شخص کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے یا خچر یا بھینسے یا بیل یا گاسی یا بدھیا کو کتنی ہی مالیت اوسکی ہو یا پچاس روپیہ یا زیادہ کی مالیت کی کسی دوسرے حیوانکو مار ڈالنی یا زہر دینی یا اوسکی عضو کو بیکار یا اوسکو بیکار کرنیکی ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۳۰ — جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کی ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو پانی کی کمی کا باعث ہو یا جسکو وہ جانتا ہو کہ اوسکی ایسی کمی کے باعث ہونیکا احتمال ہے جو زراعت کی کامونکے لیے یا انسان کی یا ایسے حیوانوں کی کہانے پینے کی لیے جو مال ہین یا صفائی کی لیے یا کسی سنکاری کے اجرا کی لیے کام مین آتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۳۱ — جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کی ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو کسی شارع عام یا پل یا کسی دریا یا قابل روانی مرکب تری کو یا کسی مجرای آب قدرتی یا عملی قابل روانی مرکب تری کو ایسا کردی یا مرتکب جانتا ہو کہ اوسکی ایسے کر دینے کا احتمال ہے کہ وہ سفر کرنی یا اسباب کے لیجانیکی لیے گذر کی قابل نہ رہے یا اوسکی بحفاظت ہونے مین خلل پڑ جاے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۳۲ — جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کی ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو کسی ایسی سیلاب پھیلنے کا یا کسی عام بدرو کی ایسی روک کا باعث ہو یا جسکو مجرم جانتا ہے کہ اوس فعل کے باعث سے سیلاب پھیلنے یا کسی روک کا احتمال ہے جس سے نقصان یا مضرت ظہور مین آے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۳۳ — جو کوئی شخص کسی لائٹ ہوس یا کسی روشنی کو کہ نشان سمندری کی طور پر کام مین آتی ہو یا کسی نشان سمندری یا پانی پر تیرنے والی کسی نشان یا کسی روشنی کو جو مرکب تری کی چلانے والونکی رہنمائی کی لیے قایم کی گئی ہو تباہ کرنے یا تبدیل

نقصان رسانی کے بیان مین

دفعہ ۴۲۵ جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو زیان ناجایز یا مضرت پہونچایے کسی مال کے تلف کا یا کسی مال کی ایسی تبدیل یا اوسکی جگہہ کی ایسی تبدیلی کا باعث ہو جس سے اوسکی مالیت یا کام مین اوسکی قابلیت معدوم ہوجایے یا کم ہوجایے یا جو اضرارًا اوسپر موثر ہو تو کہا جایگا کہ شخص مذکور نقصان رسانی کا مرتکب ہوا ✣

پہلی تشریح جرم نقصان رسانی کی متحقق ہونیکی لیے یہ ضرور نہین ہی کہ اوس مال کے مالک کو جسے نقصان پہونچایا یا جو تلف ہوا زیان یا مضرت پہونچانا مجرم کی نیت مین ہو بلکہ یہ کافی ہے کہ اوسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اوسکے علم مین ہو کہ کسی مال کے نقصان پہونچانیکے ذریعہ سے کسی شخص کو زیان ناجایز یا مضرت پہونچایے عام اس سے کہ وہ مال اوس شخص کی ملک ہو یا نہو ✣

دوسری تشریح نقصان رسانی کا ارتکاب کسی ایسے فعل کے ذریعہ سے ہوسکتا ہی جو کسی مال پر اثر کرے خواہ وہ مال اوس شخص کی ملک ہو جو ارتکاب فعل کرتا ہی خواہ اوس شخص اور اور شخصون کی بالاشتراک ملکیت ہو ✣

تمثیلین

ا زید بکر کو زیان ناجایز پہونچانیکی نیت سے بکر کے کسی کفالۃ المال کو بالارادہ جلاوے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا ✣

ب زید بکر کو زیان ناجایز پہونچانیکی نیت سے اوسکی برف خانہ مین پانی پہونچانے اور اسطرح سے برف پگھلنے کا باعث ہو تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا ✣

ج زید دریا مین بکر کی انگوٹھی بالارادہ پھینکدے اس نیت سے کہ وہ اوسکے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجایز پہونچایے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا ✣

د زید یہ جانکر کہ اسکا اثاث البیت بکر کی قرضہ کی ادا کرنیکی لیے جو زید پر آتا ہی قرق ہونیوالا ہی اوس مال کو تلف کر ڈالے اس نیت سے کہ وہ اوسکے ذریعہ سے بکر کو اوسکی قرضہ کی وصول پانے سے روکے اور اسطرح سے بکر کو مضرت پہونچایے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا ✣

ه زید کسی جہاز کا بیمہ کراکے بالارادہ اوس جہاز کی تباہی کا باعث ہو اس نیت سے کہ وہ بیمہ والونکو مضرت پہونچایے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا ✣

و زید کسی جہاز کی تباہی کا باعث ہو اس نیت سے کہ بکر کو جسنے اس جہاز کی کفالت پر روپیہ قرض دیا ہو مضرت پہونچایے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا ✣

ز زید جو بکر کی شرکت مین کسی گھوڑے کا مالک ہو اوس گھوڑے کو گولی سے مارے اس نیت سے کہ وہ اوسکے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجایز پہونچایے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا ✣

ح زید بکر کے کھیت مین مویشی کے گھس جانیکا باعث ہو یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ بکر کی فصل کو مضرت پہونچے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا ✣

تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۱۸ جو کوئی شخص دغا کرے اس علم سے کہ اوسکے ذریعہ سے ایسے شخص کو نقصان ناجایز پہونچانیکا احتمال ہے جسکی حقوق کا بلحاظ اوس معاملہ مین جسکی نسبت دغا واقع ہو کسی قانون یا معاہدہ جائیز کی روسے اوسپر واجب تھی تو شخص مذکور کو دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۴۱۹ جو کوئی شخص دوسرا شخص بنانے سے دغا کرے اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۲۰ جو کوئی شخص دغا کرے اور اوسکے ذریعہ سے دھوکا کھانیوالے شخص کو بددیانتی سے تحریک کرے کہ وہ مال کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی کفالۃ المال کی کل یا جزو کو یا کسی شے کو جو دستخطی یا مہری ہو یا کفالۃ المال کی جانیکی حیثیت رکھتی ہو بنائے یا تبدیل کرے یا تلف کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

فریب آمیز وثیقون اور مال کو فریباً قبضے سے علیحدہ کرنیکے بیان مین

دفعہ ۴۲۱ جو کوئی شخص بغیر لینے کافی عوض کے کوئی مال بددیانتی سے یا فریب سے دور کرے یا چھپائے یا کسی شخص کے حوالہ کرے یا منتقل کرے یا کرائے یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اوسکے ذریعہ سے مال مذکور اوسکے قرضخواہون یا کسی دوسرے شخص کے قرضخواہون کے درمیان مین قانون کے مطابق تقسیم ہونے سے روک جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۲۲ جو کوئی شخص کسی قرض یا مطالبے کو جو اوسکا اپنا یا کسی دوسرے شخص کا پاناہو اپنی قرض یا اوس دوسرے شخص کے قرض کی ادا ہونیکے لئے قانون کی موافق میسر ہونے سے بددیانتی کی ساتھہ روکے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۲۳ جو کوئی شخص بددیانتی یا فریب سے کسی ایسے وثیقہ یا نوشتے پر دستخط کرے یا اوسکی تکمیل کرے یا اوسمین فریق ہووے جس وثیقہ یا نوشتے کا مضمون یہ ہو کہ کسی مال یا کسی استحقاق متعلق اوس مال کا اوسکے ذریعہ سے انتقال ہو یا اوسمین کوئی خرچ پڑے اور جسمین کوئی جھوٹ بیان بابت اوس انتقال یا خرچ کی عوض کے ہو یا وہ جھوٹ بیان اوس شخص یا اون شخصون سے تعلق رکھتا ہو جسکی یا جنکی استعمال یا نفع کیلئے اوسکا موثر ہونا فی الواقع مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۲۴ جو کوئی شخص اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کوئی مال بددیانتی یا فریب سے چھپائے یا دور کرے یا اوسکے چھپانے یا دور کرنے مین بددیانتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبے یا دعوے سے جسکا وہ مستحق ہے بددیانتی سے دست بردار ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

اوس شخص کے قبضہ مین آجاے جو اوسکی قبضہ کا جائز استحقاق رکھتا ہے تب وہ مال مال مسروقہ نہوگا +

دفعہ ۴۱۱ جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہہ رکھکر کہ وہ مال مال مسروقہ ہی بد دیانتی سے لیا یا لی رکھی اوس شخص کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۴۱۲ جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ بد دیانتی سے لی یا لی رکھی جسکی نسبت وہ جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہہ رکھتا ہو کہ اوسکا قبضہ ڈکیتی کی ارتکاب کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہے یا کسی شخص سے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہہ رکھتا ہے کہ وہ ڈاکوون کی گروہ مین شریک ہے یا شریک رہا ہے کوئی مال بد دیانتی سے لی جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہہ رکھتا ہے کہ وہ مال مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۴۱۳ جو کوئی شخص کوئی ایسا مال جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مال مسروقہ ہے عادتاً لیا کرتا ہے یا اوسکا کاروبار کیا کرتا ہو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۱۴ جو کوئی شخص کسی ایسے مال کے چھپانے یا علیحدہ کرنے یا تلف کرنے مین بالارادہ مدد کرے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دغا کے بیان مین

دفعہ ۴۱۵ جو کوئی شخص کسی شخص کو دہوکا دیکر اوس دہوکا کہانیوالی شخص کو فریب سے یا بد دیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالہ کرے یا اسپر رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال لے رکھے یا دہوکا کہانیوالی شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک کرنیکی قصداً تحریک کرے جسکو وہ نکرتا یا ترک نکرتا در حالیکہ اوسکو اسطرح دہوکا نہ دیا جاتا اور جو فعل یا ترک اوس شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو ضرر یا نقصان پہونچا یا اوسکے پہونچنیکا احتمال ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے دغا کی +

تشریح بد دیانتی سے امور واقعی کا اخفا کرنا ایک دہوکا دینا ہے جو اس دفعہ مین مقصود ہے +

تمثیلین

ا زید جھوٹ موٹ ملازم عہد ملکی ہونیکا ادعا کر کے قصداً بکر کو دہوکا دے اور اسطرح بد دیانتی سے بکر کو تحریک کرے کہ وہ اوسے نسیتاً مال دے جسکی قیمت ادا کرنا اوسکی نیت مین نہو تو زید نے دغا کی +

ب زید کسی شے پر کوئی نشان ملتبس لگا دینیکے ذریعہ سے قصداً دہوکا دیکر بکر کو یہ باور کرا دے کہ وہ شے فلان نامور کاریگر کی بنائی ہوئی شے ہے اور اسطرح بد دیانتی سے بکر کو شے مذکور خریدنے اور قیمت دینے کی تحریک کرے تو زید نے دغا کی +

ج زید بکر کو کسی شے کا جھوٹا نمونہ دکھلانیسے قصداً دہوکا دیکر بکر کو یہ باور کرا دے کہ وہ شے نمونہ کے مطابق ہے

کو اوٹھالی اگر بعد اوسکی اوسکو اپنی کام کیواسطی تصرف مین لاوی تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے

(ه) زید ایک پیالی جسمین روپیے ہون پاوے یہ نہ جانکر کہ وہ کسکی ملک ہے مگر پیچھے سے دریافت کرے کہ وہ بکر کی ملک ہے اور اس پیالی کو اپنی کام کے لئی تصرف مین لاوے تو اسصورتمین زید اوس جرم کا مجرم ہے جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے ✤

(و) زید ایک قیمتی انگوٹھی پاوی یہ جانکر کہ وہ کسکی ملک ہے اور اوسکی مالک کی دریافت کرنیکی کوئی کوشش نہ کرکے اوسکو فوراً بیچڈالی تو زید ایک جرم کا مرتکب ہوا جسکا اس دفعہ مین ذکر ہے ✤

دفعہ ۴۰۴ جو کوئی شخص کوئی مال بددیانتی سی اپنی تصرف بیجا یا کام مین یہ جانکر لاوی کہ وہ مال کسی شخص کے مرتے وقت اوس متوفی کے قبضہ مین تہا اور یہ کہ وہ مال اوسوقت سی کسی ایسی شخص کے قبضے مین نہین رہا ہی جو اوس قبضہ کا قانوناً مستحق ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اگر مجرم اوس شخص متوفی کیجانب سے اوسکی وفات کیوقت متصدی یا ملازم کیطور پر مامور تہا تو قید کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے ✤

تمثیل

اگر زید اثاث البیت اور روپے پر قابض ہونیکی حالت مین مرجاوے اور بکر اوسکا نوکر قبل اسکے کہ وہ روپیہ کسی ایسے شخص کے قبضے مین آجاوے جو اوس قبضے کا مستحق ہے روپیہ مذکور کو بددیانتی سی اپنے تصرف بیجا مین لاوے تو اسصورتمین زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعزیر اس دفعہ مین کی گئی ہے

خیانت مجرمانہ کے بیان مین

دفعہ ۴۰۵ جب کوئی شخص کسیطرح سی کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام امانتاً سپرد ہو قانون کی کسی ایسی ہدایت کی خلاف کرکے جسمین امانت مذکور کی ادا کرنیکا طریق معین ہو یا کسی معاہدہ جائز کے خلاف کرکے جو لفظاً یا معناً شخص مذکور نے امانت مذکور کی ادا کرنیکی طریق کی نسبت کیا ہو مال مذکور کو بددیانتی سی اپنی تصرف بیجا مین یا اپنی کام مین لاوی یا اوس مال کو بددیانتی سی استعمال مین لاوی یا علیحدہ کرے یا دوسرے شخص کو عمداً ایسا کرنی دی تو شخص مذکور خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوا

تمثیلین

(ا) اگر زید جو کسی شخص متوفی کے وصیت نامی کی روسی وصی ہو بددیانتی سی اوس قانون کے خلاف کرے جسمین وصیت نامی کی مطابق ترکہ کی تقسیم کرنیکا حکم ہی اور ترکہ اپنی کام کی لئی تصرف مین لاوی تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا ✤

(ب) زید گودام کا مالک ہوا اور بکر جو سفر کرنیکا آمادہ ہی زید کیوا اپنا اثاث البیت اس معاہدے کی شرط سی امانتاً سپرد کرے کہ جسوقت گودام گہر کے بابت نقدی معہودہ ادا کیجاوی تو اثاث البیت واپس کیا جائیگا اور زید اوس اثاث البیت کو بددیانتی سے بیچڈالی تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا ✤

(ج) اگر زید ساکن کلکتہ بکر ساکن دہلی کا گماشتہ ہو اور اون دونون کے درمیان لفظاً یا معناً یک معاہدہ ہو کہ بکر

دفعہ ۳۹۸ — اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کی اقدام کیوقت مجرم کسی ایسے مہلک سے مسلح ہو تو وہ قید جسکی سزا اُس مجرم کو دیجائیگی سات برس سے کم نہوگی +

دفعہ ۳۹۹ — جو کوئی شخص ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے کوئی تیاری کرے اوسکو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۰۰ — جو کوئی شخص کسیوقت بعد جاری ہونی اس ایکٹ کی ایسی شخصونکی گروہ کا شریک ہوگا جو ڈکیتی کا عادتاً ارتکاب کرنیکے لئے ملاپ رکہتے ہون تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریای شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۰۱ — جو کوئی شخص کسیوقت بعد جاری ہونی اس ایکٹ کی شخصونکی گروہ آوارہ یا کسی اور گروہ کا شریک ہوگا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر کے عادتاً ارتکاب کیلئے ملاپ رکہتے ہون لیکن جو ٹہگون یا ڈاکو و نکا گروہ نہو تو شخص مذکور کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۴۰۲ — جو کوئی شخص کسیوقت بعد جاری ہونی اس ایکٹ کی اون پانچ یا زیادہ شخصون مین سے ہوگا جو ڈکیتی کی ارتکاب کیلئے جمع ہوئے ہون تو اوس شخص کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

مال کے تصرف بیجا کے بیان مین

دفعہ ۴۰۳ — جو کوئی شخص بد دیانتی سے کسی مال منقولہ کو اپنی تصرف بیجا مین یا اپنی کام مین لے آئے اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیلین

ا زید بکر کے قبضہ مین سے بکر کا مال لے اور نیک نیتی سے اوسکی لیتی وقت یہ باور کرتا ہو کہ وہ مال میرا ہی تو اس صورت مین زید سرقہ کا مرتکب نہین ہی لیکن اگر زید اپنی غلطی معلوم کر لینے کے بعد اوس مال کو بد دیانتی سے اپنے تصرف مین لے آئے تو وہ اوس جرم کا مجرم ہی جسکا اس دفعہ مین ذکر ہے +

ب زید جو بکر سے دوستانہ راہ و رسم رکہتا ہی بکر کے کتب خانہ مین بکر کی غیبت مین جائے اور بکر کی بلا رضامندی صریح کی ایک کتاب لیجائے اس صورت مین اگر زید کو یہ گمان تہا کہ پڑہنے کیلئے کتاب لینے کی مجکو بکر کی رضامندی معنوی حاصل ہی تو زید سرقہ کا مرتکب نہین ہی لیکن اگر زید اسکی بعد اپنی فائدہ کے لئے اوس کتاب کو بیچ ڈالے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہے جسکا اس دفعہ مین ذکر ہے +

ج اگر زید و بکر باشتراک کسی گہوڑے کے مالک ہون اور زید گہوڑے کو بکر کے قبضے مین سے کام مین لانی کی نیت کر کے لیجائے تو اس صورت مین چونکہ زید اوس گہوڑے کو کام لانے کا مستحق ہی اسلئے وہ بد دیانتی سے اوسکو تصرف

ج زید شارع عام پر بکر سے اور اوسکی طفل سے ملاقی ہوا اور زید طفل کو پکڑ کے بکر کو دہمکا کر اگر تو اپنی ہمیانی میرے حوالہ نہ کریگا تو مین تیرے طفل کو بلندی سے گرا دونگا اور بکر اوس سبب سے اپنی ہمیانی حوالہ کرے تو صورت مین زید نے بکر کو اس بات کی تخویف کرنے سے کہ طفل کو جو وہان حاضر ہے فوراً ضرر پہنچیگا بکر سے ہمیانی کو استحصال بالجبر کر کے لیا اسلیئے زید بکر کی نسبت سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا +

ذ زید بکر سے کوئی مال یہ کہکر حاصل کرے کہ تیرا لڑکا ہمارے گروہ کے اختیار مین ہے اگر تو ہمکو دس ہزار روپیہ نہ بہیجدیگا تو وہ مار ڈالا جائیگا تو یہ استحصال بالجبر ہے اور اوسکی پاداش مین استحصال بالجبر کی سزا دیجائیگی مگر سرقہ بالجبر نہین ہے سوا اسکی کہ بکر کو لڑکے کی فوراً ہلاک ہو جانیکی تخویف کیجائیگی +

دفعہ ۳۹۱ جب پانچ یا زیادہ شخص شامل ہو کر سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام کرین یا جبکہ اون شخصونکی کل تعداد جو سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام شامل ہو کر کرتے ہون معہ تعداد اون شخصونکی جو حاضر ہون اور اوسکی ارتکاب یا اقدام مین مدد کرتے ہون پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو تو ہر ایک شخص ارتکاب کرنیوالا یا اقدام کرنیوالا یا اوسمین مدد کرنیوالا ڈکیتی کا مرتکب کہلایا جاوے گا +

دفعہ ۳۹۲ جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کا مرتکب ہو اوسکو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اگر اوس سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان کیا جاوے تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے +

دفعہ ۳۹۳ جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کے اقدام کا مرتکب ہو اوس شخص کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۹۴ اگر کوئی شخص سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام مین کسی شخص کو بالارادہ ضرر پہنچاوے تو شخص مذکور کو اور کسی دوسرے شخص کو جو اوس سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام مین شامل ہو کر مصروف ہو تو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۹۵ جو کوئی شخص ڈکیتی کا مرتکب ہو اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۹۶ اون پانچ یا زیادہ شخصون مین سے جو شامل ہو کر ڈکیتی کا ارتکاب کرین کوئی ایک شخص اوس ڈکیتی کے ارتکاب مین قتل عمد کا مرتکب ہو تو اون مین سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۹۷ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے وقت مجرم کوئی آلہ مہلک کام مین لاوے یا کسی شخص کو ضرر شدید پہنچاوے [illegible] تو [illegible] قید کی میعاد [illegible] سات برس سے کم نہ ہوگی +

کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام سے متہم کرنیکی تخویف کرے جس جرم کی پاداش مین سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہی یا اسبات کی متہم کرنیکی تخویف کرے کہ اوس شخص نے یا دوسرے شخص نے کسی شخص کو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کرنیکی تحریک کی ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اگر جرم ایسا ہو جسکی سزا دفعہ ۳۷۷ کی روسے ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی +

دفعہ ۳۸۹ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کیلئے کسی شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کی متہم کرنیکی تخویف کرے یا ایسی تخویف کا اقدام کرے جس جرم کی پاداش مین سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم ایسا ہو کہ اوسکی سزا دفعہ ۳۷۷ کی روسے ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجاسکتی ہے +

سرقہ بالجبر و ڈکیتی کے بیان مین

دفعہ ۳۹۰ ہر سرقہ بالجبر مین یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہے سرقہ سرقہ بالجبر ہوگا اگر سرقہ کے ارتکاب کے لئے یا سرقہ کے ارتکاب مین یا اوس مال کے لیجانے یا لیجانیکی اقدام مین جو سرقہ سے حاصل کیا گیا ہے مجرم اوس مطلب سے بالارادہ کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کا باعث ہو یا اوسکی باعث ہونیکا اقدام کرے یا فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اوٹھانیکی تخویف کا باعث ہو یا اوسکی باعث ہونے کا اقدام کرے +

استحصال بالجبر سرقہ بالجبر ہوگا اگر مجرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کیوقت شخص مخوف کی قرب مین حاضر ہو اور اوس شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کو فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اوٹھانیکی تخویف کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو اور اسطرح تخویف کرنے سے شخص مخوف کو شے مستحصل بالجبر کے اوسیوقت اور وہین حوالہ کر دینیکی تحریک کرے +

تشریح اگر مجرم اسقدر قریب ہو کہ اوسکا قریب اسقدر دوسرے شخص کو فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا کی اوٹھانے کی تخویف کو کافی ہو تو کہا جائیگا کہ مجرم قرب مین حاضر ہے +

تمثیلین

ا زید بکر کو دبا بیٹھا اور بکر کے کپڑون مین سے بکر کا روپیہ اور زیور بلا رضامندی بکر کے فریباً لیلی تو اسصورت مین زید سرقے کا مرتکب ہوا اور چونکہ سرقے کا ارتکاب کے لئے اوسنے بکر کی نسبت بالارادہ مزاحمت بیجا کی اسلئے زید سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا +

ب زید شارع عام پر بکر سے ملاقی ہوا اور بکر کو تمنچہ دکہا کر اوسکی ہمیانی طلب کری اور بکر اوسکی سبب سے اپنی ہمیانی مجبور ہو کر چہوڑ دی اسصورت مین چونکہ زید نے بکر کو فوراً ضرر پہونچانیکی تخویف کرنیکی ذریعہ سے اوس سے ہمیانی استحصال بالجبر کرنے کے لئے اور استحصال بالجبر کے ارتکاب کیوقت بکر کے قرب مین حاضر تہا اسلئے زید سرقہ بالجبر کا +

دفعہ ۳۸۳ جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی نقصان کی تخویف کرے اور اوسکے ذریعہ سے اوس شخص کو جسکو اسطرح تخویف کی گئی ہے بے ایمانی سے اسبات کی تحریک کرے کہ وہ کوئی مال یا کفالۃ المال یا کوئی شی دستخطی یا مہری جو کفالۃ المال ہو جانیکی حیثیت رکھتی ہو کسی شخص کے حوالے کرے تو شخص مذکور استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا +

تمثیلین

ا زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ تو مجھکو روپیہ دے ورنہ مین ایک نوشت جو تیری حیثیت عرفی کی مخل ہوگی مشتہر کرونگا اور اسطرحسے بکر کو اپنے تئین زید دینے کی تحریک کرے تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا +

ب زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ مین تیرے طفل کو جیلین بیجامین رکھونگا ورنہ تو ایک رقعے پر دستخط کرکے اوسکو میرے حوالہ کر جسمین تیری جانب سے مجھکو روپیہ کے فلان مقدار دینے کا وعدہ ہو اور بکر دستخط کرکے وہ رقعہ حوالہ کردے تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا +

ج زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ مین اٹھہ بند آدمی بھیجکر تیرا کھیت جتوا ڈالونگا ورنہ تو ایک تمسک پر دستخط کرکے حامد کی حوالہ کردے جسکی رو سے حامد کو دینا کسی خاص پیداوار کا اور پیداوار نہ دینے کیصورت مین دینا تاوان کا لازم آوے اور اوسکی ذریعہ سے زید بکر کو اوس تمسک پر دستخط کرنے اور حوالہ کرنے کی تحریک کرے تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا +

د زید بکر کو ضرر شدید کی تخویف کرنیکی ذریعہ سے اوسکو سادہ کاغذ پر دستخط یا مہر کرنے اور زید کی حوالہ کرنیکی بے ایمانی سے تحریک کرے اور بکر اوس کاغذ پر دستخط کرکے زید کی حوالے کرے تو چونکہ اسطور تعین وہ کاغذ جسپر اسطرح دستخط ہوے کفالۃ المال ہو جانیکی حیثیت رکھتا ہے اسلئے زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا +

دفعہ ۳۸۴— جو کوئی شخص استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۳۸۵— جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان پہونچانیکی تخویف کرے یا ایسی تخویف کرنیکا اقدام کرے اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۳۸۶— جو کوئی شخص کسی شخص کو خود اوس شخص کی یا کسی دوسرے شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کرنیکے ذریعہ سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۸۷— جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اوس شخص کی یا کسی دوسرے شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کرے یا ویسا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجا سکتی ہے جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۸۸ جو کوئی شخص اس ذریعہ سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو کہ وہ کسی شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے

ل زید بکر کی زوجہ سے خیرات مانگے اور وہ زید کو روپیہ کہانا اور کپڑے دے جسکو زید جانتا ہو کہ وہ اوسکے شوہر کا مال ہے تو اس صورت مین غالب ہے کہ زید یہ سمجھتا ہو کہ بکر کی زوجہ ایسی خیرات دینے کی مجاز ہے پس اگر زید کا یہ گمان تہا کہ تو زید سرقے کا مرتکب نہین ہوا +

س زید بکر کی زوجہ کا آشنا ہے وہ زید کو قیمتی مال دے جسکو زید جانتا ہو کہ اوسکے شوہر بکر کا ہے اور ایسا مال ہے کہ بکر کیطرف سے وہ اوسکے دینے کی مجاز نہین ہے پس اگر زید بد دیانتی سے مال لے لے تو وہ سرقے کا مرتکب ہوا +

ع زید بکر کے مالکو اپنا مال سمجہکر نیک نیتی سے اوسکے قبضہ مین سے لے لے تو اس صورت مین چونکہ زید بد دیانتی سے نہین لیتا ہے اسلیے زید سرقہ کا مرتکب نہین ہے +

دفعہ ۳۷۹ — جو کوئی شخص سرقے کا مرتکب ہوا اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۳۸۰ جو کوئی شخص کسی عمارت یا خیمے یا مرکب تری مین جو عمارت یا خیمہ یا مرکب تری انسانکی بود و باش یا مال کیحفاظت کیلیے کام مین آتا ہو سرقے کا ارتکاب کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۸۱ — جو کوئی شخص جو متصدی یا نوکر ہو یا متصدی یا نوکری کام پر مامور ہو کسی مال کی نسبت جو اوسکے آقا یا آمر کے قبضہ مین ہو سرقہ کا ارتکاب کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۸۲ جو کوئی شخص سرقہ کی ارتکاب کیلیے یا اوس سرقہ کی ارتکاب کے بعد اپنی بہاگ جانیکے لیے یا اوس مال کے بچانیکے لیے جو اوس سرقے کی ذریعہ سے لیا جائے ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت کی تخویف کی تیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کرے تو اوس شخص کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

تمثیلین

ا زید اوس مالکی نسبت جو بکر کی قبضہ مین ہو سرقے کا ارتکاب کرے اور جسوقت کہ وہ اس سرقے کا ارتکاب کر رہا ہو اوسکے کپڑے کے نیچے ایک بہرا ہوا تپنچہ ہو جو اوسنے اسلیے بہم پہونچایا ہے کہ اگر بکر تعرض کرے تو اوسکو ضرر پہونچاے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

ب زید اپنے چند شریکون کو اپنے پاس اسلیے کہڑا کرکے بکر کی جیب کترے کہ اگر بکر اس ماجرے سے مطلع ہو کر تعرض کرے یا زید کی پکڑنے کا اقدام کرے تو وے بکر کے مزاحم ہون تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

استحصال بالجبر کے بیان مین

سرقے کا بیان

دفعہ ۳۷۸ جو کوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضہ مین سے اوسکی بلا رضامندی لینے کی نیت سے لینے کے لیے اوس مال کی تبدیل جاے کرے تو کہا جاویگا کہ شخص مذکور نے سرقے کا ارتکاب کیا +

پہلی تشریح کوئی شے جبتک کہ وہ زمین سے پیوستہ رہے چونکہ وہ مال منقولہ نہین ہے ایسی شے نہین ہے جسکی نسبت سرقے کا ارتکاب ہو سکے مگر جیسے ہی کہ وہ زمین سے جدا کی جاے تب ہی شے مذکور چورانے کے قابل ہو جاویگی +

دوسری تشریح تبدیل جاے جو اوس فعل سے پیدا ہو جس فعل سے جدائی پیدا ہوتی ہے سرقہ ہو سکتا ہے +

تیسری تشریح جسطرح کسی شخص کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ کسی شے کی تبدیل جاے کا باعث ہوا جبکہ وہ فی الواقع شے مذکور کی تبدیل جاے کرتا ہے اوسیطرح اوسحال مین بھی کہا جاویگا جبکہ وہ کسی روک کو جو شے مذکور کو تبدیل جاے سے مانع ہوتی ہے ہٹا دے یا شے مذکور کو کسی اور شے سے جدا کر دے +

چوتھی تشریح جو کوئی شخص کسی وسیلے سے کسی حیوان کی تبدیل جاے کا باعث ہوا اوسکی نسبت کہا جاویگا کہ اوسنے اوس حیوان کی تبدیل جاے کی اور نیز اوس شے کی تبدیل جاے کی جسکی اوس حیوان نے اوس تبدیل جاے کے سبب سے جو اسطرح ظہور مین آئی ہے تبدیل جاے کی +

پانچوین تشریح وہ رضامندی جو اس تعریف جرم مین مذکور ہوئی ہے لفظاً ہو سکتی ہے یا معناً اور وہ خواہ شخص قابض کیجانب سے خواہ کسی ایسے شخص کیجانب سے ظاہر کیجا سکتی ہے جسکو لفظاً یا معناً اوس امر کی اجازت حاصل ہو +

تمثیلین

(ا) زید بکر کی زمین مین سے ایک درخت اس نیت سے کاٹے کہ اوسکو بکر کے قبضہ مین سے بکر کی بلا رضامندی بددیانتی سے لے لے تو اسصورت مین جیسے ہی کہ زید نے درخت کو اسیطرح سے لیجانیکے لیے جدا کیا تب ہی وہ سرقے کا مرتکب ہوا +

(ب) زید کتون کا طعمہ اپنی جیب مین رکھے اور اسطرح سے بکر کے کتے کو اپنے پیچھے ہو لینے کی تحریک کرے تو اسصورت مین اگر زید کی یہ نیت ہو کہ وہ بددیانتی سے بکر کے قبضے مین سے بکر کی بلا رضامندی اوسکا کتا لے تو جیسے ہی بکر کے کتے نے زید کے پیچھے چلنا شروع کیا تب ہی زید سرقے کا مرتکب ہوا +

(ج) زید کو ایک بیل جسپر خزانہ کا صندوق لدا ہوا ہو ملجاے اور وہ اوس بیل کو اس نیت سے ایک خاص طرف کو ہانک لیجاے کہ بددیانتی سے خزانہ لے تو جیسے ہی بیل نے تبدیل جاے شروع کی تب ہی زید خزانہ کے سرقہ کا مرتکب ہوا +

(د) زید جو بکر کا نوکر ہے اور جسکی امانت مین بکر کی ظروف نقرہ یا ملمع بکر کیجانب سے رکھی گئی ہین بلا رضامندی بکر کی اون ظروف کو بددیانتی سے لیکر بھاگ جاے تو زید سرقے کا مرتکب ہوا +

(ہ) بکر سفر کا ارادہ ہو کر اپنی ظروف نقرہ یا ملمع کو اپنی واپس آنے تک زید کو کہ وہ گودام کا مالک ہے امانتاً سپرد کرے اور زید اون ظروف کو سونار کے پاس لیجا کر بیچ ڈالے تو اس صورت مین چونکہ وہ ظروف بکر کی قبضہ مین نہ تھے

لایا جاوے یا یہ جانکر کہ اوس نابالغ کی ایسے کام مین مصروف کئے جانے یا اوس سے ایسا کام لئے جانیکا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۷۴ جو کوئی شخص کسی شخص کو اوسکی مرضی کے خلاف محنت کرنیکے لئے ناجایز طور پر مجبور کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایکبرس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

زنا بجبر کے بیان مین

دفعہ ۳۷۵ — جو مرد کسی عورت کی سوا جو نیچے مستثنے کی گئی ہے ایسی حالات مین جو ذیل کی لکھی ہوئے پانچون قسمون سے کسی قسم مین داخل ہون کسی عورت سے جماع کرے تو کہا جائیگا کہ اوس مرد نے زنا بجبر کیا +

پہلی — عورت کی مرضی کے خلاف +

دوسری — عورت کے بلا رضامندی +

تیسری — عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ اوسکی رضامندی ہلاکت یا ضرر کی تخویف سے حاصل کی گئی ہو +

چوتھی — عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ مرد یہ جانتا ہو کہ وہ اوس عورت کا شوہر نہین ہے اور یہ کہ عورت کیجانب سے وہ رضامندی اس نظر سے ظاہر کی گئی ہے کہ وہ باور کرتی ہے کہ یہ مرد وہی مرد ہے جسکے ساتھ ازدواج جوازاً ہوا ہے یا جسکے ساتھ وہ اپنا جوازاً ازدواج ہونا باور کرتی ہے +

پانچوین عورت کی رضامندی کے ساتھ یا اوسکی بلا رضامندی جبکہ اوسکی عمر دس برس سے کم ہو +

تشریح — اس جماع کی تحقق ہونیکے لئے جو جرم زنا بجبر قایم کرنیکے واسطے ضرور ہے ادخال کافی ہے +

مستثنیٰ

مرد کا جماع اپنی زوجہ سے جبکہ اوسکی عمر دس برس سے کم نہو زنا بجبر نہین ہے +

دفعہ ۳۷۶ جو کوئی شخص زنا بجبر کا مرتکب ہو اوسکو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

اون جرمونکے بیان مین جو خلاف وضع فطری ہین

دفعہ ۳۷۷ جو کوئی شخص کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ وطی خلاف وضع فطری کرے اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

تشریح اس وطی کی تحقق ہونیکے لئے جو جرم مشتہرہ دفعہ ۳۷۷ کے قایم کرنیکے لئے ضرور ہے ادخال کافی ہے +

سترہوان باب

اون جرمونکے بیان مین جو مال سے متعلق ہین

یا پھسلائی جاے یا اس امر کا احتمال اوسکی علم مین ہو کہ وہ جماع ناجایز کیواسطی مجبور کیجاے یا پھسلائی جاے گی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۳۶۷ جو کوئی شخص کسی شخص کو اسلیئی لی بھاگی یا بھگا لیجاے کہ وہ ضرر شدید اوٹھاوی یا وہ غلام بنایا جاوی یا اوس سے کوئی شخص بخلاف وضع فطری اوٹھاوی یا اسلیئے کہ وہ شخص ایسی حالت مین رکھا جاے کہ وہ ضرر شدید اوٹھائی یا غلام بنائی جاوی یا کسی شخص کے عمل خلاف وضع فطری کا اوٹھانیکی خطر مین پڑی یا اس امر کا احتمال اوسکی علم مین ہو کہ وہ عمل اوس شخص کو سہنا پڑیگا یا وہ ایسی حالتین رکھا جائیگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۳۶۸ جو کوئی شخص کسی شخص کو یہ جانکر کہ اوسکو کوئی لی بھاگا ہے یا بھگا لی گیا ہے بیجا طور پر چھپائی یا حبس بیجا مین رکھی تو شخص مذکور کو اوسیطرح سزا دیجائیگی کہ گویا وہ خود اوس شخص کو اوسی نیت یا علم سے یا اوسی غرض سی جس سے اوسنی اوس شخص کو چھپایا یا حبس بیجا مین رکھا ہی لی بھاگا یا بھگا لی گیا ✣

دفعہ ۳۶۹ جو کوئی شخص کسی طفل کو جسکی عمر دس برس سے کم ہو اس نیت سی لی بھاگی یا بھگا لیجاے کہ بد دیانتی سے کسی قسم کا کوئی مال منقولہ اوس طفل کے جسم سی لی لی تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۳۷۰ جو کوئی شخص کسی شخص کو غیر ملک سے غلام کیطور پر لاے یا غیر ملک مین لیجاوی یا دوسری جگہہ پہونچاے یا خریدی یا بیچی یا اپنی قبضے سی جدا کری یا کسی شخص کو اوسکی مرضی کے خلاف غلام کیطور پر قبول کری یا تحویل مین لی یا روک رکھی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۳۷۱ جو کوئی شخص غلامونکو عادتاً غیر ملک سے لاوی یا غیر ملک مین لیجاوے یا دوسری جگہہ پہونچاے یا خریدے یا بیچی یا اونکی تجارت کری یا اونکا کاروبار کری تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا اون دونون قسمون مین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد دس برس سے زیادہ نہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۳۷۲ جو کوئی شخص کسی نابالغ کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو بیچی یا اجرت پر چلاے یا کسی اور طور پر اپنی قبضے سے علیحدہ کری اس نیت سی کہ وہ نابالغ فعل شنیعہ یا کسی امر ناجایز یا بیجینے کی لئی مصروف کیا جاے یا کام مین لایا جاوی یا یہ جانکر کہ اوس نابالغ کے ایسے کام مین مصروف کئی جانی یا اوس سے ایسا کام لئی جانیکا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد دس برس تک ہو سکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۳۷۳ — جو کوئی شخص کسی نابالغ کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو خریدی یا اجرت پر لی یا کسی اور طور پر اپنے قبضے مین لاوی اس نیت سی کہ وہ نابالغ فعل شنیعہ یا کسی امر ناجایز یا بیچنے مین مصروف کیا جاے یا کام مین

اگر مجرم خود اوس باعث اشتعال طبع کا طالب یا بالارادہ محرک ہوا ہو تا کہ اوس جرم کے لیے ایک وجہ بنجائے یا +

اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور مین آیا ہو جو باتباع قانون کیا گیا ہو یا جو کسی سرکاری ملازم نے اپنی سرکاری ملازمی کے اختیارات کی نفاذ جایز مین کیا ہو یا

اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور مین آیا ہو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کی نفاذ جایز مین کیا گیا ہو +

یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع فی الواقع ایسا سخت اور ناگہانی تہا کہ وہ اوس جرم کی تخفیف کرنیکو کافی ہوا ایک امر تنقیح طلب ہے +

دفعہ ۳۵۳ — جو کوئی شخص کسی شخص پر جو سرکاری ملازم ہے جبکہ وہ ملازم بحیثیت اپنی سرکاری ملازمی کی اپنی خدمت منصبی کو انجام دیرہا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا اس نیت سے کہ اوس ملازم کو اوسکی ملازمی کی حیثیت سے اوسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا بسبب کسی امر کے جو اوس شخص نے اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جایز مین کیا ہو یا کرنیکا اقدام کیا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۳۵۴ جو کوئی شخص کسی عورت پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے بہ نیت کرنے کے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ اوسکے ذریعہ سے اوسکی عصمت مین خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۳۵۵ جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے بہ نیت کرنے کے کہ اوسکے ذریعہ سے اوس شخص کی بیحرمتی کرے سوائے اسکے کہ اوس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور مین آیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۳۵۶ جو کوئی شخص کسی شخص پر کسی ایسے مال کے سرقہ کی ارتکاب کرنیکی اقدام مین حملہ یا جبر مجرمانہ کرے جسکو وہ شخص اوسوقت پہنے یا لئے ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۳۵۷ جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا کرنیکی اقدام مین اوسپر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۳۵۸ جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے جو کسی شخص کیجانب سے ظہور مین آیا ہو اوس شخص پر حملہ کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

تشریح یہ پچھلی دفعہ اوسی تشریح سے مشروط ہے جس سے دفعہ ۳۵۲ مشروط ہے +

اور اگر اوسنے اوس عورت کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکے ذریعہ سے وہ اوس عورت کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچیگا تو زید نے اوس عورت پر جبر مجرمانہ کیا +

ز بکر نہا رہا ہو اور زید حوض میں ایسا پانی جسکو وہ کہولتا ہوا جانتا ہے ڈالدے تو اوسصورت میں زید نے خود اپنی قوت جسمانی سے کہولتے ہوئے پانی کو اسطور سے قصداً حرکت دی کہ وہ پانی بکر کے جسم سے یا دوسرے پانی سے جو پانی ایسے موقع پر ہے کہ اوسکا یہ اتصال بکر کے احساس پر بالضرور موثر ہوگا اسلئے زید نے بکر پر قصداً جبر کیا اور اگر اوسنے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کی احتمال کے علم سے کہ وہ اوسکے ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا +

ح زید کسی کتے کو بلا رضامندی بکر کی بکر پر دوڑانیکے تحریک کرے تو اسصورت میں اگر زید کی یہ نیت ہو کہ بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا +

دفعہ ۳۵۱ جو کوئی شخص کوئی صورت بنائی یا کوئی تیاری کرے اس نیت سے یا اس امر کی احتمال کے علم سے کہ اوس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص حاضر موقع یہ تصور کرے کہ صورت بنانیوالا یا تیاری کرنیوالا شخص اوسپر عنقریب جبر مجرمانہ کرنیوالا ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور کو حملے کا مرتکب ہے +

تشریح محض الفاظ حملے کی حد کو نہیں پہونچتے مگر ممکن ہے کہ اون الفاظ سے جنکا کوئی شخص استعمال کرے اوس شخص کی صورت بنانے یا تیاری کرنیکی نسبت ایسا مطلب ظاہر ہو کہ وہ صورت بنانا یا تیاری کرنا حملہ کی حد کو پہونچ جائے +

تمثیلین

ا زید بکر پر گہونسا اوٹہاکے یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ اوسکے ذریعہ سے بکر کو یہ باور کرائیگا کہ وہ اوسکو عنقریب مارنیوالا ہے تو زید نے حملہ کا ارتکاب کیا +

ب زید کسی کٹکنے کتے کا دہان بند موتہہ سے کہولنا شروع کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکے ذریعہ سے بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ بکر پر عنقریب اوس کتے کو دوڑانیوالا ہے تو زید نے بکر پر حملے کا ارتکاب کیا +

ج زید ایک لکڑی اوٹہاکر بکر سے کہے کہ میں تجہکو مارونگا اسصورت میں اگرچہ یہ الفاظ جنکا استعمال زید نے کیا کسی حالت میں حملے کی حد کو نہیں پہونچ سکتے اور یہ محض صورت بنانا بغیر شامل ہونے اور حالات کے حملے کی حد کو نہ پہونچتی تاہم وہ صورت بنانا جسکا مطلب لفظوں کے ذریعہ سے ظاہر کیا گیا حملے کی حد کو پہونچ سکتا ہے +

دفعہ ۳۵۲ جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے سوا اسکے کہ اوس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آئے تو شخص مذکور کو دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی

تشریح سخت ناگہانی باعث اشتعال طبع کی وجہ سے اوس جرم میں تخفیف نہوگی جو اوس دفعہ میں مذکور

فعل کے اس شخص کیجانب سے یا کسی دوسرے شخص کیجانب سے وقوع مین آسکے ✣

تیسری کسی حیوان کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے ✣

دفعہ ۳۵۰ جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی شخص پر اوسکی بلا رضامندی قصداً جبر کرے یا اس نیت سے کہ اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے سے وہ اس شخص کو جسپر جبر کیا گیا ہے نقصان یا خوف یا رنج پہونچا ئیگا تو کہا جاویگا کہ اوس شخص نے دوسرے شخص پر جبر مجرمانہ کیا ✣

تمثیلین

ا بکر کسی کشتی پر جو دریا مین رسون سے بندہی ہے بیٹھا ہے اور زید رسونکو کہولدے اور اسطرح قصداً کشتی کو دریا مین بہاوے تو اسصورت مین زید قصداً بکر کی حرکت کا باعث ہوا اور اوسنے یہ فعل اشیا کو اسطرح رکھنے سے کیا کہ بلا ارتکاب کسی اور فعل کے کسی شخص کیجانب سے حرکت پیدا ہوگئی تو اسلئے زید نے بکر پر قصداً جبر کیا اور اگر اوسنے کسی جرم ارتکاب کرنے کے لئے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ جبر کرنے سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچانے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا ✣

ب بکر جریٹ گاڑی پر سوار ہے اور زید بکر کے گہوڑونکو چابک ماری اور اس ذریعہ سے اونکی رفتار تیز کردے تو اسصورت مین زید جانورونکو تبدیل حرکت کی تحریک کرنے سے بکر کی نسبت تبدیل حرکت کا باعث ہوا اسلئے زید نے بکر پر جبر کیا اور اگر زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اوس جبر سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا ✣

ج بکر پالکی میں سوار ہے اور زید بکر کی نسبت سرقہ بالجبر کرنے کے لئے پالکی کا ڈنڈا پکڑ کر پالکی کو روک لے تو اسصورت مین زید بکر کی نسبت انقطاع حرکت کا باعث ہوا اور یہ اوسنے خود اپنی قوت جسمانی سے کیا اور اسلئے زید نے بکر پر جبر کیا اور چونکہ زید نے جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے بلا رضامندی بکر کی قصداً ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا

د اگر زید گلی مین بکر کو قصداً دہکا لگاوے تو اسصورت مین زید نے اپنی قوت جسمانی سے اسطور سے اپنے جسم کو حرکت دی کہ اوسنے بکر سے اتصال پایا اسلئے زید نے قصداً بکر پر جبر کیا اور اگر زید نے بلا رضامندی بکر کی اس نیت سے یا اس امر کی احتمال کے علم سے کہ وہ اوسکی ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچاوے ایسا کیا تو زید نے بکر پر ✣

ہ زید ایک پتھر پہینکے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ پتھر بکر کے جسم سے یا بکر کے کپڑے سے یا کسی چیز سے جو بکر لئے ہوئے ہے اتصال پاوے یا یہ کہ وہ پتھر پانی مین لگ کر بکر کے کپڑون پر یا کسی اور چیز پر جو بکر لئے ہوئے ہے چہینٹین ڈالے تو اسصورت مین اگر اوس پتھر کا پہینکنا ایسا نتیجہ پیدا کرے جسکی سبب سے کوئی شے بکر سے یا بکر کے کپڑون سے اتصال پائے تو زید نے بکر پر جبر کیا اور اگر اوسنے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے کہ وہ اوسکی ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچاوے تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا ✣ ✣

و زید کسی عورت کا نقاب قصداً اوتار لے تو اسصورت مین زید نے قصداً اوس عورت پر جبر کیا اور اگر

دفعہ ۳۴۵ جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا میں رکھے یہ جانکر کہ اوس شخص کے رہائی کی نسبت حسب ضابطہ حکم نامہ جاری ہوچکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے اور یہ اوس قید کی میعاد کے علاوہ ہوگی جسکا وہ اس مجموعہ کی کسی اور دفعہ کے روسے مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۴۶ جو کوئی شخص کسی شخص کو اسطرح سے حبس بیجا کرے کہ جس سے یہ نیت ظاہر ہو کہ اوس شخص کا محبوس ہونا کسی شخص کو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو یا کسی سرکاری ملازم کو نہ معلوم ہوسکے یا یہ کہ اوس حبس کی جگہہ ایسے شخص یا سرکاری ملازم کو جسکا ذکر اوپر ہوا ہے معلوم یا دریافت نہ ہو تو شخص مذکور کو کسی اور سزا کی علاوہ جسکا وہ اوس حبس بیجا کی بابت مستوجب ہو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے +

دفعہ ۳۴۷ جو کوئی شخص کسی شخص کو اسلئے حبس بیجا کرے کہ شخص محبوس سے یا کسی اور شخص سے جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہے کوئی مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرے یا شخص محبوس کو یا کسی اور شخص کو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو کوئی ایسا امر کرانے پر جو خلاف قانون ہے یا ایسی مخبری کرنے پر جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہوجائے مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۴۸ جو کوئی شخص کسی شخص کو اسلئے حبس بیجا کرے کہ شخص محبوس سے یا کسی اور شخص سے جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہے کوئی ایسا اقرار یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کردینے کی طرف منجر ہو یا اسلئے کہ شخص محبوس کو یا کسی اور شخص کو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالت المال کے واپس کرانے کے واسطے یا کسی دعوی یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرنے کے واسطے جس سے کسی مال یا کفالت المال کے واپس کیے جانے کی طرف منجر ہو مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

جبر مجرمانہ اور حملے کے بیان میں

دفعہ ۳۴۹ - اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو کہ وہ شے اوس دوسرے شخص کے جسم کے کسی جزو سے یا کسی اور شے سے اتصال پائے جسکو وہ دوسرا شخص پہنے ہوئے ہو یا اوٹھائے ہو یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جو ایسے موقع میں ہو کہ وہ اتصال [illegible] موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے [illegible] جبر کیا [illegible] حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت [illegible] تین طریقوں میں سے کسی طریقہ سے [illegible] حرکت یا تبدیل حرکت [illegible]

[illegible]

[illegible] بیان ہے +

[illegible] حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت [illegible]

عافیت ذاتی کو خطر ہو کسی شخص کو ضرر شدید پہونچایے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہی یا دونون سزائین دیجائینگی

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان مین

دفعہ ۳۳۹ جو کوئی شخص کسی شخص کا بالارادہ اسطرح سد راہ ہو کہ اوس شخص کو کسی ایسی سمت مین جانے سے روکے جسمین وہ جانیکا استحقاق رکہتا ہو تو کہا جائیگا کہ اوسنے اوس شخص کی مزاحمت بیجا کی ✣

مستثنٰی

خشکی یا تری کی کسی نجی راہ کو مسدود کرنا جسکی نسبت کوئی شخص نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ وہ اوسکی مسدود کرنیکا استحقاق جائز رکہتا ہی حسب منشاء اس دفعہ کے جرم نہین ہے ✣

تمثیل

زید کسی راہ کو جسپر چلنیکا بکر استحقاق رکہتا ہی مسدود کرے نیک نیتی سے یہ باور کرکے کہ مین اوس راہ کی بندش کا استحقاق رکہتا ہون اور اس باعث سے بکر اوس راہ پر چلنے سے روکا جایے تو زید نے بکر کی مزاحمت بیجا کی ✣

دفعہ ۳۴۰ جو کوئی شخص کسی شخص کی اسطرح سے مزاحمت بیجا کرے کہ اوس شخص کو کسی خاص حدود محیط کے باہر جانیسے روکے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اسکی نسبت حبس بیجا کیا ✣

تمثیلین

(ا) زید اس امر کا باعث ہو کہ بکر ایک چاردیوار کے اندر جاوے اور زید قفل لگا کر اوسکو اوسکی اندر بند کر دے اور اسطرح بکر دیوار کے خط محیط سے باہر کسی سمت جانیسے روکا جایے تو زید نے بکر کو حبس بیجا کیا ✣

(ب) زید اپنے آدمیونکو جو گولی مارنیکے ہتہیار لیے ہوے ہین کسی مکان کی بر آمد گاہون پر متعین کرے اور بکر سے کہدے کہ اگر تو مکان سے باہر جانیکی جد کریگا تو وے تجہپر گولی ماریںگے تو اس صورت مین زید نے بکر کو حبس بیجا کیا ✣

دفعہ ۳۴۱ — جو کوئی شخص کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرے تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۳۴۲ جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا کرے تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۳۴۳ جو کوئی کسی شخص کو تین روز یا زیادہ حبس بیجا کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۳۴۴ — جو کوئی شخص کسی شخص کو دس روز یا زیادہ حبس بیجا کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا ✣

یا اوسکی ارتکاب کو سہل کرے یا اس امر کی احتمال کے علم سے کہ وہ اوسکی ذریعہ سے ضرر پہونچائیگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۲۹ — جو کوئی شخص بالارادہ اسلئے ضرر شدید پہونچاوے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو شخص متضرر سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالۃ المال کا استحصال بالجبر کرے یا اسلئے کہ متضرر کو یا کسی اور شخص کو جو شخص متضرر سے غرض رکھتا ہو کوئی ایسا فعل کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہے یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہوجاوے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریا شور کی سزا دیجائیگی یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۳۰ جو کوئی شخص بالارادہ اسلئے ضرر پہونچاوے کہ متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو متضرر سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی ایسا اقرار یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بدکرداری کی منکشف کردینے کیطرف منجر ہو یا اسلئے کہ متضرر کو یا کسی اور شخص کو جو متضرر سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعوی یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرنے پر جو کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے کیطرف منجر ہو مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

تمثیلین

ا زید کہ عہدہ دار پولیس ہے بکر کو اس امر کی اقرار کرنیکی تحریک کرنیکے لئے کہ اوسنے جرم کا ارتکاب کیا ہے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی روسے ایک جرم کا مجرم ہے +

ب زید کہ عہدہ دار پولیس ہے بکر کو اسجگہہ کے بتلانیکی تحریک کرنیکے لئے جہان کوئی مال مسروقہ رکھا ہو عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی روسے ایک جرم کا مجرم ہے +

ج زید کہ سررشتہ مال کا عہدہ دار ہے بکر کو سرکاری باقی کے ادا کرنے پر مجبور کرنیکے لئے جو اوسکی ذمہ واجب الادا ہے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی روسے ایک جرم کا مجرم ہے +

د زید کہ زمیندار ہے کسی کاشتکار کو اپنا زر لگان ادا کرنے پر مجبور کرنیکے لئے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی روسے ایک جرم کا مجرم ہے

دفعہ ۳۳۱ جو کوئی شخص بالارادہ اسلئے ضرر شدید پہونچاوے کہ متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو متضرر سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی ایسا اقرار یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بدکرداری منکشف کردینے کیطرف منجر ہو یا اسلئے کہ متضرر کو یا کسی اور شخص کو جو متضرر سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعوی یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرنے پر جو کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے کیطرف منجر ہو مجبور کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۳۲ جو کوئی شخص کسی شخص کو جو سرکار کا ملازم ہے جبکہ وہ اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کو

انسان مستلزم سزا مین جیسی صورت ہو ماخوذ نہ کیا جاسکے +

دفعہ ۳۱۸ — جو کوئی شخص کسی طفل کی لاش چپکے سی دفن کرونیسے یا کسی اور طرح اوسکو علیحدہ کرنیسے قصدا اوس طفل کی تولد کا اخفا کرے یا اوسکی اخفا مین جہد کرے عام اس سے کہ وہ طفل پیدا ہونیسے پہلے یا پیچھے یا پیدا ہوتے ہی مر گیا ہو تو شخص مذکورہ دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

ضرر کے بیان مین

دفعہ ۳۱۹ جو کوئی شخص کسی شخص کو درد جسمانی یا مرض جسمانی یا ضعف جسمانی پہونچاوے تو کہا جائیگا کہ اوسنے ضرر پہونچایا

دفعہ ۳۲۰ — ضرر کی صرف وہی قسمین جو نیچے لکھی جاتی ہین ضرر شدید کہی جائینگی +

پہلے — مخنث کیا جانا +

دوسرے — کسی ایک آنکھہ کی بصارت کا ہمیشہ کے لئی معدوم کیا جانا +

تیسرے — کسی ایک کان کی سماعت کا ہمیشہ کے لئی معدوم کیا جانا +

چوتھے — کسی عضو یا مفصل کا معدوم کیا جانا +

پانچوین کسی عضو یا مفصل کے قوای کا معدوم کیا جانا یا ہمیشہ کے لئی ضعیف کیا جانا +

چھٹے — سر یا چہرے کا ہمیشہ کے لئی بدصورت کیا جانا +

ساتوین — کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالا جانا یا اوکھاڑ ڈالا جانا +

آٹھوین — کوئی ضرر جو جان کو خطر مین ڈالے یا بیس روز کے عرصہ تک شخص متضرر کو سخت درد جسمانی مین مبتلا رکھے یا اوسکو اپنی معمولی کاروبار کرنیکے ناقابل کردے +

دفعہ ۳۲۱ — جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اوسکی ذریعہ سے کسی شخص کو ضرر پہونچاے یا اس امر کی احتمال کے علم سے کہ اوس فعل کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچائیگا اور اوسکی ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچاوے تو کہا جائیگا کہ اوسنے بالارادہ ضرر پہونچایا +

دفعہ ۳۲۲ — جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہونچاوے تو اگر وہ ضرر جسکا پہونچانا اوسکی نیت مین ہو یا جسکو وہ جانتا ہو کہ اوس سے اوسکی پہونچنی کا احتمال ہے ضرر شدید ہو اور جو ضرر اوسنے پہونچایا ہے وہ ضرر شدید ہے تو کہا جائیگا کہ اوسنے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا +

تشریح — یہ بات کہ ایک شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا کہی جائیگی بجز اوسکی کہ وہ ضرر شدید پہونچائے اور اوسکی یہ نیت بھی ہو یا اس امر کا احتمال اوسکی علم مین بھی ہو کہ وہ اوس فعل کی ذریعہ سے ضرر شدید پہونچائیگا مگر اگر وہ یہ نیت کرے یا اس امر کا احتمال جانے کہ وہ ایک قسم کا ضرر شدید پہونچائیگا فی الواقع کسی اور قسم کا ضرر شدید پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا +

تشریح — وہ عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کی باعث ہو اس دفعہ کی مراد مین داخل ہے ٭

دفعہ ۳۱۳ — جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کی اوس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف پچھلی ملحق الذکر دفعہ مین کی گئی ہے عام اس سے کہ اوس عورت کی جنین بے جان پڑ گئی ہو یا نہین تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریای شور کی سزا دیجائیگی یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ٭

دفعہ ۳۱۴ — جو کوئی شخص کسی عورت کا اسقاط حمل کرانیکی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جو اوس عورت کی ہلاکت کا باعث ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ فعل بلا رضامندی اوس عورت کی کیا جائے تو یا تو حبس دوام بعبور دریای شور کی سزا دیجائیگی یا وہ سزا دیجائیگی جو پہلے بیان کی گئی ہے ٭

تشریح — اس جرم کی متحقق ہونیکے لئے مجرم کا یہ جاننا ضرور نہین ہے کہ اوس فعل سے ہلاکت واقع ہونیکا احتمال ہے ٭

دفعہ ۳۱۵ — جو کوئی شخص کسی بچے کے پیدا ہونیسے پہلے کوئی فعل اس نیت سے کرے کہ وہ اوسکی باعث سے اوس بچے کے زندہ پیدا ہونیکو روکے یا اوسکی پیدا ہونیکی بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہو اور اوس فعل سے اوس بچے کی زندہ پیدا ہونیکو روکے یا اوسکی پیدا ہونیکی بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانیکی لئے نہ کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ٭

دفعہ ۳۱۶ — جو کوئی شخص ایسی حالت مین کوئی فعل کرے کہ وہ اگر اوسکی ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوتا اور اوس فعل سے کسی جاندار جنین کو ہلاک کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ٭

تمثیل

زید یہ جانکر کہ وہ غالباً کسی حاملہ عورت کو ہلاک کریگا کوئی ایسا فعل کرے کہ اگر اوس سے عورت کی ہلاکت واقع ہوتی تو وہ قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچتا اور اوس عورت کو ضرر پہونچے لیکن ہلاک نہو لیکن وہ جنین جاندار جسکی وہ عورت حاملہ ہے اوس فعل کے باعث سے ہلاک ہوجائے تو زید اوس جرم کا مجرم ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ٭

دفعہ ۳۱۷ — جو کوئی شخص کسی بارہ برس سے کم عمر طفل کا باپ یا ماں یا محافظ ہو کر اوس طفل کو کسی جگہہ اس نیت سے ڈالدے یا چھوڑ دے کہ اوس طفل سے قطع تعلق کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ٭

تشریح — اس دفعہ سے یہ مراد نہین ہے کہ اگر اوس ڈالدینے کے سبب سے وہ طفل ہلاک ہوجائے تو مجرم پر حسب قتل عمد یا قتل

رہتا ہو تو ہنوز زید نے اوس جرم کا ارتکاب نہین کیا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے پہر زید اوس
کہانیکو بکر کی میز پر لگا دی یا بکر کے نوکر کو دیدی کہ وہ اوسکو بکر کی میز پر لگا دیوے تو زید اوس جرم کا مرتکب
ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۳۰۸ — جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسی علم سے اور ایسی حالتون مین کریگا کہ اگر وہ اوس فعل کے
ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو تو وہ اوس قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہو جو قتل عمد کی حد کو نہین پہونچتا ہے
تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا
یا دونون سزائین دیجائینگی +

اور اگر اوس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی
جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیل

زید سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کی سبب سے بکر پر ایسی حالت مین تپنچہ چلایا کہ اگر وہ اوسکی ذریعہ سے ہلاکت
کا باعث ہوتا تو وہ اوس قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوتا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتا ہے تو زید
اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۳۰۹ — جو کوئی شخص خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کرے اور کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف
منجر ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۱۰ جس کسی شخص نے کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کی کسی شخص یا اشخاص کے ساتھ عادۃً اس
غرض سے ملاپ رکھا ہو کہ قتل عمد کی ذریعہ سے یا بشمول قتل عمد کے سرقہ بالجبر یا دزدی اطفال کے جرم کا ارتکاب
ہو وہ ٹھگ کہلایا جائیگا +

دفعہ ۳۱۱ جو کوئی شخص ٹھگ ہو اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچونکو باہر ڈالدینے اور اخفاء تولد کے بیان مین

دفعہ ۳۱۲ جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کی اسقاط حمل کا باعث ہو تو اگر وہ اسقاط حمل نیک نیتی سے اوس عورت
کی جان بچانیکی لیے نہ کرایا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس
تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

اور اگر اوس عورت کی جنین مین جان پڑ گئی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی
میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

تشریح ۔ وہ عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کی باعث ہو اس دفعہ کی مراد میں داخل ہے +

دفعہ ۳۱۳ ۔ جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کے اوس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف پہلی ملحق الذکر دفعہ میں کی گئی ہے عام اوس سے کہ اوس عورت کی جنین میں جان پڑ گئی ہو یا نہیں تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۱۴ ۔ جو کوئی شخص کسی عورت کا اسقاط حمل کرانیکی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جو اوس عورت کی ہلاکت کا باعث ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ فعل بلا رضامندی اوس عورت کے کیا جاوے تو یا تو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا وہ سزا دیجائیگی جو پہلے بیان کی گئی ہے +

تشریح ۔ اس جرم کی متحقق ہونیکے لئے مجرم کا یہ جاننا ضرور نہیں ہے کہ اوس فعل سے ہلاکت واقع ہونیکا احتمال ہے +

دفعہ ۳۱۵ ۔ جو کوئی شخص کسی بچے کے پیدا ہونے سے پہلے کوئی فعل اس نیت سے کرے کہ وہ اوسکی باعث سے اوس بچے کے زندہ پیدا ہونیکو روکے یا اوسکی پیدا ہونیکے بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہو اور اوس فعل سے اوس بچے کی زندہ پیدا ہونیکو روکے یا اوسکی پیدا ہونیکے بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانیکے لئے نکیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی +

دفعہ ۳۱۶ ۔ جو کوئی شخص ایسی حالت میں کوئی فعل کرے کہ وہ اگر اوسکی ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوتا اور اوس فعل سے کسی جاندار جنین کو ہلاک کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

تمثیل

زید یہ جانکر کہ وہ غالباً کسی حاملہ عورت کو ہلاک کریگا کوئی ایسا فعل کرے کہ اگر اوس سے عورت کی ہلاکت واقع ہوتی تو وہ قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچتا اور اوس عورت کو ضرر پہونچے مگر ہلاک نہ ہو لیکن وہ جنین جاندار جسکی وہ عورت حاملہ ہے اوس فعل کے باعث سے ہلاک ہو جاے تو زید اوس جرم کا مجرم ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے +

دفعہ ۳۱۷ ۔ جو کوئی شخص کسی بارہ برس سے کم عمر طفل کا باپ یا ماں یا محافظ ہو کر اوس طفل کو کسی جگہ اس نیت سے ڈالدے یا چھوڑ دے کہ اوس طفل سے بالکل قطع تعلق کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی +

تشریح ۔ اس دفعہ سے یہ مراد نہیں ہے کہ اگر اوس ڈالدینے کے سبب سے وہ طفل ہلاک ہو جاے تو مجرم حسب حال جرم قتل عمد یا قتل

رہتا ہو تو سمنز زید لی اوسجرم کا ارتکاب نہین کیا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے پہر زید اوس
کہا یکو بکر کی منیر برلگاوے یا بکر کے لیے نوکر دیکو دیدی کہ وہ اوسکو بکر کی منیر برلگا دین تو زید اوسجرم کا مرتکب
ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۳۰۸ — جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسی علم سی اور ایسی حالتین کریکہ اگر وہ اوس فعل کے
ذریعہ سی ہلاکت کا باعث ہو تو وہ اوس قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہو جو قتل عمد کی حد کو نہین پہونچتا ہے
تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا
یا دونون سزائین دیجائینگی +
اور اگر اوس فعل کے باعث سی کسی شخص کو ضرر پہونچے تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی
جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیل

زید سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کی سبب سے بکر پر ایسی حالت مین تپنچہ چلاوے کہ اگر وہ اوسکی ذریعہ سے ہلاکت
کا باعث ہوتا تو وہ اوس قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوتا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتا ہی تو زید
اوسجرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۳۰۹ — جو کوئی شخص خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کری اور کوئی ایسا فعل کری جو جرم مذکور کے ارتکاب کیطرف
منجر ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۱۰ — جس کسی شخص نے کسی وقت بعد جاری ہونی اس ایکٹ کی کسی اور شخص یا اور اشخاص کے ساتھ عادۃً اس
غرض سے ملاپ رکھا ہو کہ قتل عمد کی ذریعہ سی یا بشمول قتل عمد کے سرقہ بالجبر درزدی اطفال کے جرم کا ارتکاب
ہو وہ ٹہگ کہلایا جائیگا +

دفعہ ۳۱۱ — جو کوئی شخص ٹہگ ہو اوسکو حبس دوام بعبور دریای شور کی سزا دیجائیگی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

اسقاط حمل کرانی اور جنین کو ضرر پہونچانی اور بچونکو باہر ڈالدینی اور اخفای تولد کی بیان مین

دفعہ ۳۱۲ — جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کی اسقاط حمل کا باعث ہو تو اگر وہ اسقاط حمل نیک نیتی سے اوس عورت
کی جان بچانیکی لیے نہ کرایا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس
تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +
اور اگر اوس عورت کی جنین مین جان پڑگئی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی
میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

تو اوسکو سزاے موت دیجایگی ✣

دفعہ ۳۰۴ — جو کوئی شخص ایسے قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو جو قتل عمد کی حد کو نہ پہونچتا ہو تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ فعل جس سے ہلاکت واقع ہوئی ہلاکت کا باعث ہونیکی نیت سے یا ایسی ضرر جسمانی کی باعث ہونیکی نیت سے کیا گیا جس سے ہلاکت واقع ہونیکا احتمال ہے یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی بشرطیکہ فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو کہ اوس سے ہلاکت کا واقع ہونیکا احتمال ہے مگر کچھ یہ نیت نہو کہ اوس سے ہلاکت واقع ہو یا ایسا ضرر جسمانی پہونچے جس سے ہلاکت واقع ہونیکا احتمال ہے ✣

دفعہ ۳۰۵ — اگر کوئی شخص جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو یا کوئی مجنون یا کوئی مسلوب الحواس یا کوئی مخبط فطری یا کوئی نشئی خود کشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اوس خود کشی کے ارتکاب مین اعانت کرے اوسکو سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا ایسی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زاید نہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۳۰۶ — اگر کوئی شخص خود کشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اوس خود کشی کے ارتکاب مین اعانت کرے اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۳۰۷ — جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت مین کریگا کہ اگر وہ اوس فعل کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو قتل عمد کا مجرم ہوتا اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اوس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو مجرم یا تو حبس دوام بعبور دریاے شور کا یا اوس سزا کا جو اس دفعہ مین پہلے بیان کی گئی ہے مستوجب ہوگا ✣

تمثیلین

ا — زید بکر کو ہلاک کرنیکی نیت سے ایسی حالت مین بندوق اوسپر چلاوے کہ اگر اوس سے ہلاکت واقع ہوتی تو زید قتل عمد کا مجرم ہوتا تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے ✣

ب — زید کسی کم عمر طفل کے ہلاک کرنیکی نیت سے اوسکو کسی ویران جگہہ مین ڈالدے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے گو اوس طفل کی ہلاکت واقع نہو ✣

ج — زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت کرکے ایک بندوق خریدے اور اوسکو بھرے تو ہنوز زید جرم کا مرتکب نہین ہوا ہے زید بکر پر بندوق چلاوے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے اور اگر اوس چلانے سے وہ بکر کو زخمی کرے تو زید اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس دفعہ کے فقرہ اخیر مین مقرر کی گئی ہے ✣

د — زید بکر کو زہر سے مار ڈالنے کی نیت کرکے زہر خریدے اور اوسکو اوس کھانے مین ملاوے جو زید کی تحویل مین

جسم یا مال کے نفاذ مین اس اختیار سے بڑہ جائے جو اوسکو قانون کی رو سے حاصل ہے اور اوس ضرر سے جو اوس حفاظت کے لیے ضرور ہے زیادہ ضرر پہونچانے کی پہلے سے کوئی فکر یا نیت نکرکے اوس شخص کو ہلاک کرے جسکی نسبت مین اوس استحقاق حفاظت کو نافذ کرتا ہے +

تمثیل

زید بکر کو کوڑے مارنیکا اقدام کرے نہ اسطرح پر کہ بکر کو ضرر شدید پہونچے اور بکر طپنچہ نکال لے اور زید اوس حملہ مین اصرار کرے اور بکر نیک نیتی سے یہ سمجھکر کہ وہ اپنے تئین کسی اور تدبیر سے کوڑون کی کہانے سے نہین بچا سکتا زید کو طپنچہ مارکر ہلاک کرے تو بکر قتل عمد کا مرتکب نہین ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا +

تیسرا استثنے — قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہوگا اگر مجرم جو سرکاری ملازم ہو یا کسی ایسے سرکاری ملازم کی مدد کرتا ہو جو عدالت عامہ کے اجرا کی لیے عمل کر رہا ہے اون اختیارات سے جو اوسکو قانون کی رو سے حاصل ہین بڑہ جائے اور کسی ایسے فعل کے کرنیسے ہلاکت کا باعث ہو جسکو وہ نیک نیتی سے جایز اور اپنی منصبی خدمت کی مناسب انجام دہی کے لیے بحیثیت اوس سرکاری ملازم کی ضرور سمجھتا ہو اور اوس شخص سے جو ہلاک ہوا کچہ عداوت نرکہتا ہو +

چوتہا استثنے — قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہوگا اگر پہلے سے فکر کرکے ناگہانی تنازع کی واقع ہونی پر جوش غیظ ناگہانی لڑائی مین اوسکا ارتکاب ہوا ہو اور بدون اسکی کہ مجرم نے اوس عمل مین نامناسب فایدہ کیا ہو یا بے رحمی سے غیر مستعمل طور پر عمل کیا ہو +

تشریح — ایسی صورتون مین یہ امر لحاظ طلب نہین ہے کہ اشتعال طبع کس فریق نے دلایا یا پہلے کسنے حملہ کا ارتکاب کیا +

پانچوان استثنے — قتل انسان مستلزم سزا اوس حالت مین قتل عمد نہوگا جبکہ وہ شخص جو ہلاک کیا گیا ہے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی رضامندی سے ہلاک کیا جائے یا ہلاکت کا خطرہ اوٹہائے +

زید بکر سے جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہے ترغیب دیکر بالارادہ خودکشی کا ارتکاب کرائے تو چونکہ بصغر سنی بکر کم عمری کے باعث سے اپنی ہلاکت کی نسبت رضامندی ظاہر کرنیکی قابل نتہا اسلیے زید نے قتل عمد مین اعانت کی +

دفعہ ۳۰۱ اگر کوئی شخص کوئی ایسا امر کرنیسے جس سے اوسکی یہ نیت ہو یا جس سے اس امر کا احتمال اوسکی علم مین ہو کہ وہ ہلاکت کا باعث ہوگا کسی ایسے شخص کے ہلاکت کا باعث ہوکر قتل انسان مستلزم سزا کا ارتکاب کرے جسکی ہلاکت کی باعث ہونیکی نہ تو اوسکی نیت تہی نہ اس امر کا احتمال اوسکی علم مین تہا کہ وہ اوسکی ہلاکت کا باعث ہو تو یہ قتل انسان مستلزم سزا جسکا وہ مجرم مرتکب ہوا ہے اوسی قسم کا ہے جو اوس حال مین ہوتا جبکہ مجرم اوس شخص کی ہلاکت کا باعث ہوا ہوتا جسکی ہلاکت اوسکی نیت مین تہی یا اس امر کا احتمال اوسکی علم مین تہا کہ وہ اوسکی ہلاکت کا باعث ہوگا

دفعہ ۳۰۲ جو کوئی شخص قتل عمد کا مرتکب ہو اوسکو سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۳۰۳ جو کوئی شخص جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریاے شور کا حکم صادر ہو چکا ہو قتل عمد کا مرتکب ہو

کسی سرکاری ملازم نے اپنی سرکاری ملازمی کے اختیارات کے نفاذ جایز مین کیا ہے +

تیسرے یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع کسی ایسی امر کے سبب سے سرزد لایا گیا ہو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جایز مین کیا گیا ہے +

تشریح یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع واقع مین ایسا سخت و ناگہانی تہا یا نہین کہ اوس سبب سے اوس جرم کا قتل عمد کی حد تک ہونچنا رک جاے ایک امر تنقیح طلب ہے +

تمثیلین

ا زید علیہ غیظ مین جو بکر کے دلای ہوئی باعث اشتعال طبع کے سبب سے مشتعل ہو گیا ہو بکر کی طفل خالد نامی کو قصداً ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع طفل نے نہین دلایا تہا اور اوس طفل کی ہلاکت اتفاق یا شامت سے کسی ایسے فعل کی بدولت واقع نہین ہوئی جسکا سبب وہ باعث اشتعال طبع ہوا ہو +

ب بکر زید کو سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع دلائے اور زید اوس باعث اشتعال طبع کی ہوتے ہی بکر پر طپنچہ چلاے اور خالد کی ہلاک کرنیکی نہ اوسکی نیت ہو اور نہ اوسکا احتمال اوسکی علم مین ہو کہ وہ خالد کو ہلاک کرے جو اوسکی پاس کہڑا ہے مگر نظر نہین آتا اور زید خالد کو ہلاک کرے تو اس صورت مین زید قتل عمد کا مرتکب نہین ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا +

ج زید کہ ناظر کا پیادہ ہے جوازاً بکر کو گرفتار کرے اور بکر کو گرفتاری باعث دفعتہً غیظ شدید مین آکر زید کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایک ایسے امر سے دلایا گیا جو ایک سرکاری ملازم کیجانب سے اوسکی اختیارات کی نفاذ مین سرزد ہوا +

د زید بکر کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے گواہ کیطور پر حاضر ہو اور بکر کہے کہ مین زید کی اظہار کے کسی ایک لفظ پر بھی اعتماد نہین کرتا اور زید نے حلف دروغی کی اور زید ان باتون سے دفعتہً غیظ مین آجاے اور بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے +

ہ زید بکر کی ناک مروڑنی کا اقدام کرے اور بکر استحقاق حفاظت خود اختیاری کی نفاذ مین زید کو اسلئے پکڑ لے کہ اوسکی یہ حرکت روکے اور زید اس سبب سے دفعتہً غیظ شدید مین آکر بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر سے دلایا گیا جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کی نفاذ مین سرزد ہوا +

و زید بکر کو مارے اور بکر اوس باعث اشتعال طبع کی سبب سے غیظ شدید مین بہر جاے اور خالد جو قریب کہڑا ہوا ہو اس نیت سے کہ اس غیظ مین زید کو بکر سے ہلاک کرانیکا موقعہ ملجاے بکر کے ہاتھ مین اس غرض سے ایک چہری دیدے اور بکر اوس چہری سے زید کو ہلاک کرے تو اس صورت مین ممکن ہے کہ بکر صرف قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو مگر خالد قتل عمد کا مرتکب ہوا +

دوسرا استثنے — قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہوگا اگر مجرم مرتکب بنیت ... استحقاق حفاظت خود اختیاری

تیسری اگر فعل کسی شخص کو ضرر جسمانی پہونچانیکی نیت سے کیا گیا اور وہ ضرر جسمانی جسکا پہونچانا مقصود تھا طبیعت کی عادت معہودہ کی موافق یعنے عادۃ ہلاک کرنے کو کافی ہو یا۔

چوتھی — اگر وہ شخص جو اوس فعل کا مرتکب ہے یہ جانتا ہو کہ وہ فعل ایسا شدت سے خطرناک ہے کہ غالبا ہلاکت یا ایسی ضرر جسمانی کا باعث ہوگا جس سے ہلاکت واقعہ ہونیکا احتمال ہے اور اوس فعل کے ارتکاب مین ہلاکت کا خطرہ یا ضرر مذکورۃ الصدر کا خطرہ پیدا کرنا محض بلا وجہ ہو +

تمثیلین

ا زید بکر کو مار ڈالنے کی نیت سے اوسپر بندوق چلاوے اور بکر اوس سبب سے مرجاوے تو زید قتل عمد کا مرتکب ہوا +

ب زید یہ جانکر کہ بکر ایسے مرض مین مبتلا ہے کہ ایک ضرب سے اوسکی ہلاک ہوجانیکا احتمال ہے ضرر جسمانی پہونچانیکی نیت سے بکر کو مارے اور بکر اوس ضرب کے سبب سے مرجاوے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو ایسی ضرب طبیعت کی عادت معہودہ کی موافق یعنے عادتا کسی تندرست شخص کی ہلاکت کی باعث ہونیکو کافی نہو سکی لیکن اگر زید یہ جانتا ہو کہ بکر کسی مرض مین مبتلا ہے اور اوسکی ایسی ضرب لگائی جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتا کسی تندرست شخص کی ہلاکت کی باعث ہونیکو کافی نہو سکی تو اس صورت مین زید قتل عمد کا مجرم نہوگا اگرچہ اوسنے ضرر جسمانی پہونچانیکی نیت سے کی ہو بشرطیکہ ہلاک کرنا یا ایسا ضرر جسمانی پہونچانا اوسکی نیت مین نتہا جو طبیعت کی عادت معہودہ کی موافق یعنی عادۃ ہلاکت کا باعث ہوسکتا ہے +

ج زید تلوار یا لٹہہ سے بکر کو قصدا ایسا زخم پہونچاوے جو طبیعت کی عادت معہودہ کی موافق یعنے عادۃ کسی آدمی کے ہلاک کرنیکو کافی ہوتا ہے اور بکر اوس زخم کے سبب سے مرجاوے تو اوس صورت مین زید قتل عمد کا مجرم ہوگا بکر کا ہلاک کرنا اوسکی نیت مین نتہا +

د زید لوگونکی ایک غول پر محض بلا وجہ بہری ہوئی توپ چلاوے اور اونمین سے ایک کو ہلاک کرے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو پہلے سے فکر کرکے اوسنے کسی خاص شخص کے ہلاک کرنیکا ارادہ نکیا ہو +

پہلا استثنی قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہوگا جبکہ سخت و ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے مجرم کو اپنی ضبط کرنیکی قدرت نرہی اور وہ اوس شخص کو ہلاک کرے جسنے وہ باعث اشتعال طبع دلایا ہو یا غلطی یا اتفاق سے کسی دوسرے شخص کے ہلاکت کا باعث ہو +

اوپر لکہا ہوا استثنے نیچے لکہی ہوئی شرطون سے مشروط ہوگا +

پہلی یہ کہ مجرم خود اوس باعث اشتعال طبع کا طالب نہوا ہو یا بالارادہ اوس غرض سے اوس باعث اشتعال طبع کا محرک نہوا ہو کہ اوس سے کسی شخص کے ہلاک کرنیکا یا اوسکو ضرر پہونچانیکی وجہ ہوجاوے +

دوسری یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو جو قانون کی تعمیل مین کیا گیا ہو یا جسکو

سولہوان باب

اون جرمونکے بیان مین جو جسم انسان پر موثر ہین
اون جرمونکے بیان مین جو انسانکی حیات پر موثر ہین

دفعہ ۲۹۹ — جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہو اس نیت سے کہ ہلاکت وقوع مین آئے یا اس نیت سے کہ ایسا ضرر جسمانی وقوع مین آئے جس سے ہلاکت ہو جانیکا احتمال ہے یا اس علم سے کہ غالبًا اوس کرنے سے وہ ہلاکت کا باعث ہوگا تو وہ شخص جرم قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہے ✣

تمثیلین

ا — زید کسی غار پر لکڑیان اور گہاس پہوس پاٹ دے اس نیت سے کہ اوسکے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو یا اس علم سے کہ اوسکے ذریعہ سے ہلاکت واقع ہونیکا احتمال ہے اور بکر اوسکو سخت زمین سمجھکر اوسپر چلے اور اوسمین گرکر ہلاک ہو جائے تو زید قتل انسان مستلزم سزا کا [مرتکب ہوا]

ب — زید یہ جانتا ہو کہ بکر کسی جہاڑی کے پیچھے ہے اور عمر یہ نہ جانتا ہو اور زید عمر کو اوس جہاڑی پر بندوق چلانے کی تحریک کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ تحریک بکر کی ہلاکت کا باعث ہوگی عمر بندوق چلائے اور بکر کو ہلاک کرے تو اسصورت مین ممکن ہے کہ عمر کسی جرم کا مجرم نہو مگر زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہوا ✣

ج — زید کسی مرغی کو چرانیکی نیت سے مرغی پر بندوق چلائے اور بکر کو جو کسی جہاڑی کے پیچھے ہو ہلاک کرے اور زید کو یہ نہ معلوم ہو کہ بکر وہان ہے تو اسصورت مین زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مجرم نہوگا گو وہ ایک فعل ناجائز کرتا تہا کیونکہ اوسنے بکر کے مار ڈالنے کی نیت نہین کی تہی اور نہ اوسکی یہ نیت تہی کہ ایسے فعل کے کرنے سے جسکے وہ جانتا تہا کہ ہلاکت ہو جانیکا احتمال ہے ہلاکت کا باعث ہو جائے ✣

پہلی تشریح — جو کوئی شخص کسی اور شخص کو جو کسی عارضہ یا مرض یا ضعف جسمانی مین مبتلا ہو ضرر جسمانی پہونچائے اور اوسکے ذریعہ سے اوسکی ہلاکت کی تعجیل کا باعث ہو تو شخص مذکور اوسکی ہلاکت کا باعث متصور ہوگا ✣

دوسری تشریح — جسحال مین ضرر جسمانی کے سبب سے ہلاکت واقع ہو وہ شخص جو اوس ضرر جسمانی کا باعث ہے اوس ہلاکت کا باعث متصور ہوگا گو مناسب تدبیرون اور عاقلانہ علاج کیطرف رجوع کرنے سے اور ہلاکت کی روک ہو سکتی تہی ✣

تیسری تشریح — رحم مادر مین کسی بچے کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان نہین ہے مگر کسی زندہ بچے کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچ سکتا ہے اگر اوس بچے کا کوئی جزو رحم سے باہر نکل آیا ہو گو اوس بچے نے سانس نہ لیا ہو یا تمام و کمال پیدا نہوا ہو ✣

دفعہ ۳۰۰ — اون صورتونکے سوا جو آگے مستثنےٰ کیجاتی ہین قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد ہوگا ✣

پہلے — اگر وہ فعل جسکے باعث سے ہلاکت واقع ہوئی اس نیت سے کیا گیا کہ ہلاکت کا باعث ہو یا —

دوسرے — اگر فعل ایسے ضرر جسمانی کے پہونچانیکی نیت سے کیا گیا ہو جس سے مجرم کے علم مین متضرر کی ہلاکت ہو جانیکا احتمال ہے یا

دفعہ ۲۹۳ جو کوئی شخص کوئی ایسی فحش کتاب یا کوئی اور شی جو پچھلی ملحق الذکر دفعہ مین مذکور ہوئی بیچے یا بانٹے یا عامہ خلایق کو دکہلانیکے لیے اپنے پاس رکہتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۹۴ جو کوئی شخص اورونکی رنج پہونچانے کو عامہ خلایق کی آمد و رفت کی جگہہ مین یا اوسکے قریب کوئی فحش گیت گاوے یا کوئی فحش شعر پڑہے یا فحش باتین بکے تو اوس شخص کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

پندرہوان باب

اون جرمونکے بیان مین جو مذہب سے متعلق ہین

دفعہ ۲۹۵ — جو کوئی شخص کسی عبادت گاہ یا کسی شے کو جو لوگون کے کسی فرقہ کے نزدیک متبرک سمجہی جاتی ہو خراب کرے یا مضرت پہونچاوے یا نجس کرے اوسکے ذریعہ سے لوگون کے کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ لوگونکا کوئی فرقہ اس خرابکرنے یا مضرت پہونچانے یا نجس کرنیکو اپنے مذہب کی اسطرح کی توہین سمجہیگا تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۹۶ — جو کوئی شخص بارادہ کسی مجمع کو ایذا پہونچاوے جو مذہبی عبادت یا مذہبی رسمون کے ادا کرنے مین جوازاً مصروف ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۹۷ — جو کوئی شخص کسیکا دل دکہانے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اسکے ذریعہ سے کسی شخص کا دل دکہیگا یا کسی شخص کے مذہب کی توہین ہوگی کسی عبادت گاہ یا قبرستان یا ایسے مقام مین جو ادای مراسم تدفین کے لیے معین ہو یا بمنزلہ لاش کے ودیعت گاہ کی ہو کسی مداخلت بیجا کا مرتکب ہو یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرے یا اون شخصونکو ایذا پہونچاوے جو ادائے مراسم تدفین کے لیے جمع ہوے ہون تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۹۸ — جو کوئی شخص سوچ بچار کر مذہب کی نسبت کسی شخص کا دل دکہانیکی نیت سے کوئی بات کہے یا کوئی آواز نکالے جسکو وہ شخص سن سکے یا اوس شخص کے پیش نظر کوئی حرکت کرے یا کوئی شے اوسکے پیش نظر رکہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۸۷— جو کوئی شخص کسی کل سی کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کی ساتھہ کری جس سے انسانکی جانکو خطر ہو یا جس سے کسی دوسری شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنی کا احتمال ہو یا کسی کل کی نسبت جو اوسکی پاس ہو یا اوسکی اہتمام مین ہو جان بوجھکر یا غفلت کر کی ایسی نگہداشت ترک کری جو اوس خطر کی دفعیہ مین جسکو پہونچنی کا احتمال انسان کیجان کو اوس کل سے ہی کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینی تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۸۸ جو کوئی شخص کسی عمارت کی مسمار کرنی یا مرمت کرنیمین اوس عمارت کی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھکر یا غفلت کر کی ترک کری جو اوس خطر سی جسکی پہونچنی کا احتمال انسانکی جانکو اوس عمارت یا اوسکی کسی جزو کی گرنی سی ہی کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینے تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہی یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۸۹— جو کوئی شخص کسی حیوان کی نسبت جو اوسکی پاس ہو تو جان بوجھکر یا غفلت کر کی ایسی نگہداشت ترک کری جو انسانکی جانکی خطری یا ضرر شدید کی اندیشہ کی دفعیہ کے لئی جسکے پہونچنی کا احتمال اوس حیوان سی ہی کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینے تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۹۰— جو کوئی شخص کسی ایسی حالت مین کسی امر کے باعث تکلیف کا مرتکب ہو جسکی پاداش مین اس مجموعی کی روسی کوئی اور سزا معین نہین ہی تو شخص مذکور کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکتی ہے ✣

دفعہ ۲۹۱— اگر کوئی شخص کسی امر باعث تکلیف عام کا اعادہ کری یا اوسی کرتا رہی جسکو کسی ایسی سرکاری ملازم کیجانب سے اس امر باعث تکلیف کی اعادہ نکرنی یا اوسی نہ کرتے رہنی کی ہدایت ہو چکی ہو جو ایسی ہدایت نافذ کرنے کا اختیار جایز رکہتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینی تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۲۹۲— جو کوئی شخص کوئی فحش کتاب یا رسالہ یا تحریر یا تصویر سادہ یا رنگدار یا شبیہ یا مورت بیچی یا بانٹے یا بہیجی یا کرایہ پر چلانیکے لئی دوسری ملک سے لائی یا چہاپی یا عمداً عامہ خلایق کو دکہلائی یا ایسے کرنی پر اقدام کری یا ایسا کرنیکو حوزور کہی تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

مستثنے

اس دفعہ کا حکم اوس شبیہ کو شامل نہوگا (ترشی ہوئی ہو یا کہدی ہوئی رنگدار بنی ہوئی ہو یا اور طرح پر بنائی گئی ہو) جو کسی مندر کی اوپر ہو یا اندر کسی ایسی گاڑی کے اوپر ہو جو بتون کے لیجانیکو واسطی استعمال کیجاتی ہو یا کسی مذہبی غرض کے لئی رکہی یا استعمال کی گئی ہو ✣

چھہ مہینے تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہی یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۸۱ — جو کوئی شخص کوئی جھوٹی روشنی یا جھوٹا نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان دکھلاوے اس نیت سی یا اس امر کی احتمال کے علم سی کہ اوس دکھلانے کے سبب سے کسی مرکب بحری چلانیوالے کو گمراہ کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۸۲ — جو کوئی شخص پانی کی راہ سی کسی شخص کو کسی مرکب بحری مین جبکہ وہ مرکب بحری ایسی حالت مین ہو یا اسقدر لدا ہو کہ اوسمین اوس شخص کے جان کو خطر ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے اجرت پر لیجائے یا لیجائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۸۳ — جو کوئی شخص کسی فعل کے کرنیسی یا کسی مال کی نسبت جو اوسکی قبضہ یا اہتمام مین ہو نگہداشت ترک کرنی سے کسی شارع عام یا مرالبحر عام راہ پر کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت ہو یا نقصان پہونچائے تو شخص مذکور کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہے +

دفعہ ۲۸۴ — جو کوئی شخص کسی زہریلے مادے سے کوئی فعل ایسے بے احتیاطی یا غفلت کی ساتھہ کرے جس سے انسان کیجان کو خطرہ ہو یا کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی زہریلے مادے کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرہ کے دفعیہ کے لیے جو پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس زہریلے مادے سے ہی کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۸۵ — جو کوئی شخص آگ یا کسی آتش گیر مادے سے کوئی فعل ایسے بے احتیاطی یا غفلت کی ساتھہ کرے جس سے انسان کیجان کو خطرہ ہو یا جس سے کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی آگ یا کسی آتشگیر مادہ کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرہ کے دفعیہ کے لیے جسکے پہونچنے کا احتمال انسانکی جان کو اوس آگ یا آتشگیر مادہ سے ہی کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۸۶ — جو کوئی شخص بھبک سے اڑجانیوالے کسی مادہ سے کوئی فعل ایسے بے احتیاطی یا غفلت کی ساتھہ کرے جس سے انسانکی جان کو خطر ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو یا بھبک سے اڑجانیوالے کسی مادہ کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرہ کے دفعیہ کے لیے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کیجان کو اوس بھبک سے اڑجانیوالے مادے سے ہی کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہی یا دونون سزائین دیجائینگی

جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۷۴ — جو کوئی شخص کسی دوائی مفرد یا مرکب مین ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ اوسکی ذریعہ سے اوس دوائی مفرد یا مرکب کی تاثیر کم کر دے یا اوسکا عمل بدل جائے یا اوسکو مضر بنا دے اس نیت سے یا اس امر کی احتمال کا علم سے کہ وہ کسی معالجہ کی لیے اسطرح سے بیچا جائیگا یا کام مین آئے کہ گویا اوسمین آمیزش نہین ہوئی تو شخص مذکور کو دونوں قسم مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی ✣

دفعہ ۲۷۵ — جو کوئی شخص یہ جانکر کہ کسی دوائی مفرد یا مرکب مین ایسی طرح پر آمیزش کی گئی ہے کہ اوسکی سبب سے اوسکی تاثیر کم ہوگئی یا عمل بدل گیا یا وہ مضر بنا دی گئی ہے اوسکو بیچے یا معرض بیع مین رکھے یا بیچنے کی لیے نکالے یا دواخانہ سے معالجہ کے لیے ایسی دوا کی حیثیت سے جسمین آمیزش نہین کی گئی تقسیم کرے یا کسی شخص سے جو اوس آمیزش سے واقف نہو معالجہ کرے اوسکا استعمال کرائے تو شخص مذکور کو دونوں قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۷۶ — جو کوئی شخص کوئی دوائی مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائی مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھکر بیچے یا معرض بیع مین رکھے یا بیچنے کے لیے نکالے یا دواخانہ سے معالجہ کے لیے تقسیم کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۷۷ — جو کوئی شخص کسی چشمہ عام یا حوض عام کے پانی کو بالارادہ خراب یا گدلا کرے اسطرح پر کہ اوسکو ایسا کر دے کہ جس مطلب کے واسطے حسب معمول کام مین آتا ہے جیسا تھا ویسا اوسکی لائق نرہے تو شخص مذکور کو دونوں قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۷۸ — جو کوئی شخص کسی جگہہ کی ہوا کو بالارادہ فاسد کرے اسطرح پر کہ وہ اون لوگونکی صحت کی لیے مضر ہو جو عموماً اوسکی قرب مین بود و باش رکھتے یا کار و بار کرتے ہون یا کسی گذرگاہ عام سے ہو کر آمد و رفت رکھتے ہون تو شخص مذکور کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جو پانسو روپیہ تک ہو سکتا ہے ✣

دفعہ ۲۷۹ — جو کوئی شخص کسی شارع عام مین ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلائے یا سوار ہو کر نکلے کہ اوس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۸۰ — جو کوئی شخص کسی مرکب بحری کو ایسی طور پر بے احتیاطی یا غفلت سے چلائے کہ اوس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا کسی شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد

چودہوان باب

اون جرمونکے بیان مین جو عامہ خلایق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا اور عادات اوپر موثر ہین

دفعہ ۲۶۸ — وہ شخص امر باعث تکلیف عام کا مجرم ہوگا جو کوئی ایسا فعل کرے یا کسی ایسی ترک ناجایز کا مجرم ہو جو عامہ خلایق کو عموماً اون لوگونکو جو اوسکی قرب و جوار مین رہتے یا کسی زمین یا مکان پر دخل رکھتے ہین کوئی نقصان عام یا خطرہ عام یا رنج عام پہونچاے یا جو اون لوگون کو جنہین کسی استحقاق عامہ کے کام مین لانیکی ضرورت ہو بالضرور نقصان یا مزاحمت یا خطرہ یا رنج پہونچاے ✠

کوئی امر باعث تکلیف عام اسوجہہ سے درگذر کرنیکے لایق نہوگا کہ اوس سے کچھ آسایش یا نفع ظہور مین آتا ہے ✠

دفعہ ۲۶۹ — جو کوئی شخص خلاف قانون یا غفلت سے کوئی فعل کرے جو ایسا ہے اور جسکو وہ جانتا ہے یا جسکی نسبت وہ باور کرنیکی وجہہ رکھتا ہے کہ اوس سے کسی ایسے امر کی عفونت پہیلنیکا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجاینگی ✠

دفعہ ۲۷۰ — جو کوئی شخص خباثت سے ایسا فعل کرے جو ایسا ہے اور جسکو وہ جانتا ہے یا جسکی نسبت وہ باور کرنیکی وجہہ رکھتا ہے کہ اوس سے کسی ایسے مرض کے عفونت پہیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجاینگی ✠

دفعہ ۲۷۱ — جو کوئی شخص جان بوجہکر کسی ایسے قاعدے سے انحراف کرے جو گورنمنٹ ہند یا کسی اور گورنمنٹ نے کسی مرکبونکو قرنطین کی حالت مین رکہنے کیلیے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان اون مرکبونکے جو قرنطین کی حالت مین ہین اور ساحل دریائی اور مرکبون کے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان ایسے مقامونکے جہان کہ کوئی مرض عفونتی پہیلا ہوا ہے اور اور مقامات کے جاری یا مشتہر کیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجاینگی ✠

دفعہ ۲۷۲ — جو کوئی شخص کہانی یا پینے کی کسی شے مین ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ وہ شے کہانے یا پینے مین مضر ہوجاے اس نیت سے کہ اوس شے کو کہانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے بیچے یا اس علم سے کہ کہانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے اوسکا بک جانیکا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجاینگی ✠

دفعہ ۲۷۳ — جو کوئی شخص کہانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے کسی ایسی شے کو بیچے یا معرض بیع مین رکہے یا بیچنے کیلیے نکالے جو مضر بنا دی گئی ہو یا مضر ہوگئی ہو یا ایسی حالت مین ہو کہ کہانے یا پینے کے قابل نہو یہ جانکر یا اس امر کی باور کرنیکی وجہہ رکہکر کہ شے مذکور کہانے یا پینے کے لیے مضر ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاے گی

قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۶۲ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کوئی اسٹامپ جو گورنمنٹ سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو کسی غرض سے کام مین لاے یہ جانکر کہ وہ پہلے کام مین آچکا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۶۳ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کسی اسٹامپ پر سے جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لیے جاری کیا گیا ہے کوئی ایسا نشان چھیل ڈالے یا دور کرے جو اسیات کی ظاہر کرنیکے لیے اوس اسٹامپ پر لگایا یا نقش کیا گیا ہو کہ وہ اسٹامپ کام مین آچکا ہے یا ایسا اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کہ کام مین آچکا ہے اور جسپر سے وہ نشان چھیلا گیا یا دور کیا گیا ہے جان لیکے اپنے پاس رکھے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

تیرہوان باب

اون جرمونکے بیان جو باٹون اور پیمانون سے متعلق ہین +

دفعہ ۲۶۴ — جو کوئی شخص تولنے کے کسی آلے کو جسے وہ جھوٹا جانتا ہو فریبًا کام مین لاے تو اوس شخص کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۶۵ — جو کوئی شخص کسی جھوٹے باٹ کو یا طول یا وسعت کی جھوٹے پیمانے کو فریبًا کام مین لائے یا کسی باٹ یا طول وسعت کے کسی پیمانے کو کسی اور باٹ یا پیمانیکی حیثیت سے جو اوس سے متغایر ہو فریبًا کام مین لائے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۶۶ — جو کوئی شخص تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اپنے پاس رکھتا ہو اور اوسکی یہ نیت ہو کہ وہ فریبًا کام مین لایا جاوے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۶۷ — جو کوئی شخص تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اس غرض سے بناے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام میں لایا جاسے یا یہ جانکر کہ سچے کی حیثیت سے اوسکے کام مین لائے جانیکا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۵۵ — جو کوئی شخص کسی ایسی اسٹامپ کی تلبیس کرے یا جان بوجھکر اوسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دے جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریای شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

تشریح وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا جو ایک نوع کی اصلی اسٹامپ کو دوسری نوع کی اصلی اسٹامپ کی صورت کا کر دینے سے تلبیس کرے +

دفعہ ۲۵۶ جو کوئی شخص کوئی اوزار یا سامان اس غرض سے اپنے قبضے مین رکہتا ہو کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کے تلبیس کے کام مین آئے یا یہ جانتا یا باور کرنیکی وجہہ رکہتا ہو کہ اوسکا کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام مین آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا

دفعہ ۲۵۷ — جو کوئی شخص کوئی اوزار بنائے یا اوسکی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوس اوزار کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کے تلبیس کے کام مین آئے یا یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہہ رکہکر کہ اوسکا کسی ایسے اسٹامپ کے تلبیس کے کام مین آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۵۸ جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ بیچے یا معرض بیع مین رکہے یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہہ رکہکر کہ وہ کسی ایسی اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۵۹ جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کہ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے اپنے پاس رکہتا ہو اس نیت سے کہ اوس اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لائے یا اپنے قبضے سے جدا کرے یا یہ غرض ہے کہ وہ اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لایا جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۶۰ جو کوئی شخص اصلی اسٹامپ کے حیثیت سے کوئی اسٹامپ کام مین لائے یہ جانکر کہ وہ اسٹامپ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۶۱ — جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کسی شے سے جسپر کوئی ایسا اسٹامپ لگا ہو جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے کوئی تحریر یا دستاویز دور کرے یا مٹا ڈالے جسکے لئے وہ اسٹامپ کام مین لایا گیا تہا یا کسی تحریر یا دستاویز سے کوئی اسٹامپ جو اوس تحریر یا دستاویز کے لئے کام مین لایا گیا ہو اس غرض سے دور کرے کہ وہ اسٹامپ کسی اور تحریر یا دستاویز کے لئے کام مین لایا جائے تو شخص مذکور کو دونون

سزا دیجایگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۲۵۰ — کوئی شخص جسکے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہی جسکی تعریف دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۸ مین کی گئی ہے اور جسنے اوس سکے کو قبضے مین لاتی وقت جان لیا ہو کہ اوس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہی فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے اوس سکے کو کسی دوسرے شخص کے حوالہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو اوس سے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۲۵۱ — کوئی شخص جسکے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہی جسکی تعریف دفعہ ۲۴۷ یا ۲۴۹ مین کی گئی ہی اور جسنے اوس سکے کو قبضے مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ اوس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہی اوس سکے کو فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جا کسی دوسرے شخص کے حوالہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو اوس سے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۲۵۲ — جو کوئی شخص فریباً اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے کوئی ایسا سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہی جسکی تعریف دفعہ ۲۴۶ خواہ ۲۴۸ مین کی گئی ہی اور اوسنے سکہ مذکور کو قبضے مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ اوس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۲۵۳ — جو کوئی شخص فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے کوئی سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہی جسکی تعریف دفعہ ۲۴۷ خواہ ۲۴۹ مین کی گئی ہی اور اوسنے سکہ مذکور کو قبضے مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ اوس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۲۵۴ — جو کوئی شخص کوئی سکہ جسکی نسبت وہ جانتا ہی کہ کوئی ایسا عمل جسکا ذکر دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۷ یا ۲۴۸ یا ۲۴۹ مین ہوا ہی انجام پا چکا ہی لیکن جسکی نسبت اپنے قبضے مین لاتی وقت وہ نہین جانتا تہا کہ وہ عمل انجام پا چکا ہی اصلی سکے کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہی اوس سے مغایر قسم کے سکے کی حیثیت سے کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو ایسا لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے کہ وہ شخص اوسکو اصلی سکے کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہی اوس سے مغایر قسم کے سکے کی حیثیت سے اپنی تحویل مین لے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار اوس سکے کی مالیت کی دس گنی تک ہو سکتی ہی جسکی عوض سکہ مبدل چلایا گیا ہے یا جسکے چلانے کا اقدام کیا گیا ہے ✣

دفعہ کی روسی سزا کا مستوجب ہے اگر مکرر اوس حالت مین جیسا حال ہو دفعہ ۲۳۹ یا ۲۴۰ کے روسی سزا کی مستوجب ہین +

دفعہ ۲۴۲ — جو کوئی شخص فریبًا اس نیت سی کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے ملتبس سکہ اپنی پاس رکہتا ہو اور اوسکو اپنے قبضے مین لانی وقت یہ علم تہا کہ وہ ملتبس سکہ ہی تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۴۳ جو کوئی شخص فریبًا یا اس نیت سی کہ فریب کا ارتکاب کیا جاسی کوئی ملتبس سکہ اپنی پاس رکہتا ہو جو ملکہ معظمہ کے سکہ سی ملتبس ہو اور اوسکو قبضے مین لانی وقت یہ علم تہا کہ وہ سکہ ملتبس ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سی کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۴۴ جو کوئی شخص کسی ٹکسال مین جو برٹش انڈیا مین جوازاً مقرر کی گئی ہی مامور ہو اور وہ شخص کوئی فعل کری یا کوئی ایسا امر ترک کری جسکا ترک کرنا اوسپر قانونًا واجب ہی اس نیت سی کہ کوئی سکہ جو اوس ٹکسال سی جاری ہو اوس وزن یا ترکیب سے جو قانون کی روسی معین ہی مغایر وزن یا ترکیب کا ہو جاے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۴۵ — جو کوئی شخص کسی ٹکسال سے جو جوازاً برٹش انڈیا مین مقرر کی گئی ہو ضرب سکہ کا کوئی آلہ یا سامان بلا اختیار جایز نکال لیجاے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۴۶ — جو کوئی شخص کسی سکے پر فریب یا بددیانتی سی کوئی ایسا عمل کری جس سے اوس سکے کا وزن کم ہو جاے یا اوس سکے کی ترکیب بدل جاے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

تشریح جو شخص کسی سکے مین سے کہود کر کوئی جز و نکال لے اور گڑہے مین کوئی اور شی بہر دے تو اوسنی اوس سکے کی ترکیب کو تبدیل کیا +

دفعہ ۲۴۷ — جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے کسی سکے پر فریب یا بددیانتی سی کوئی ایسا عمل کری جس سے اوس سکے کا وزن کم ہو جاے یا اوسکی ترکیب بدل جاے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۴۸ — جو کوئی شخص کسی سکے پر ایسا عمل کری جس سے اوس سکے کی صورت بدل جاے اس نیت سی کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سی چل جاے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۴۹ جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کری جس سے اوس سکے کی صورت بدل جاے اس نیت سی کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کی سکہ کی حیثیت سی چل جاے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین کسی قسم کی قید کی

مستوجب ہوگا اور اگر سکہ جو تلبیس کئے جانیکو ہی ملکہ معظمہ کا سکہ ہی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✢

دفعہ ۲۳۶ — جو کوئی شخص جو برٹش انڈیا کی حدود کی اندر ہو برٹش انڈیا کی حدود سی باہر سکے کی تلبیس مین اعانت کریگا تو شخص مذکور کو اسیطرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنی برٹش انڈیا کی حدود کی اندر اوس سکے کی تلبیس مین اعانت کی ✢

دفعہ ۲۳۷ — جو کوئی شخص کوئی تلبیسی سکہ برٹش انڈیا کی اندر لائیگا یا اوس سے باہر لیجائیگا جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ تلبیسی ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✢

دفعہ ۲۳۸ — کوئی شخص کوئی ملتبس سکہ جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ ملکہ معظمہ کے سکہ سے ملتبس ہے برٹش انڈیا کی اندر لائیگا یا اوس سے باہر لیجائیگا تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✢

دفعہ ۲۳۹ — کوئی شخص جسکی پاس کوئی ملتبس سکہ ہو اور جسکو اوسنی قبضے مین لیتی وقت ملتبس جانتا ہو اوس سکے کو فریبًا یا فریب کا ارتکاب کیے جانیکی نیت سی کسی شخص کے حوالے کریگا یا کسی شخص کو اوس سے اپنی تحویل مین لینی کی تحریک کرنیکا اقدام کریگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۲۴۰ — کوئی شخص جسکی پاس کوئی ایسا سکہ ملتبس ہو جو ملکہ معظمہ کے سکہ سی ملتبس ہوا اور جسکو اوسنی قبضے مین لیتے وقت ملکہ معظمہ کے سکہ سی ملتبس جانتا ہوا اوس سکے کو فریبًا یا فریب کے ارتکاب کیے جانیکی نیت سی کسی شخص کے حوالہ کریگا یا کسی شخص کو اوس سے اپنی تحویل مین لینی کی تحریک کرنیکا اقدام کریگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✢

دفعہ ۲۴۱ — جو کوئی شخص کوئی ملتبس سکہ جسکو وہ ملتبس سکہ جانتا ہو لیکن اوسکو قبضہ مین لیتی وقت ملتبس نہ جانتا ہو سکہ اصلی کی حیثیت سی کسی دوسری شخص کی حوالہ کریگا یا کسی شخص کو سکہ اصلی کی حیثیت سی اوس سے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کریگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہی یا اوس جرمانہ کی سزا جسکی مقدار اوس سکے کی مالیت کی دس گونی تک ہو سکتی ہی جسکی تلبیس کی گئی یا دونون سزائین دیجائینگی ✢

تمثیل

اگر زید کہ قلب ساز ہی بکر اپنے شریک کو کچھ روپیہ جو کہ قلبی روپیہ ملتبس ہو جانیکے لیے حوالہ کرے اور بکر اون روپیون کو خالد کی ہاتھ کہ وہ بھی قلبی روپیہ کا چلانیوالا ہی بیچ ڈالی اور خالد اونکو ملتبس جانکر خرید لی پھر خالد اونکو کسی مال کی قیمت مین حامد کو دے اور حامد اونکو ملتبس نجانکر لیلے اور اون روپیون کو لینے کے بعد یہ معلوم کرے کہ وہ ملتبس ہین اور کسی شی کی قیمت مین اسطور سی دے ڈالی کہ گویا وہ کہرے تھی تو اسمین حامد صرف اسی

دفعہ ۲۳۰ - جو دہات نقد کا کام دینے اور سکام کے لئے گورمنٹ کے حکم سے ٹہپیا کی گئی اور جاری کی گئی ہے وہ سکہ ہے ✣ سکہ جو ملکہ معظمہ یا گورمنٹ ہند یا کسی پریزیڈنسی کی گورمنٹ یا کسی اور گورمنٹ واقعہ قلمرو ملکہ ممدوحہ کے حکم کی رو سے ٹہپیا کیا اور جاری کیا گیا ہو ملکہ معظمہ کا سکہ کہا جائیگا ✣

تمثیلین

ا کوڑیان سکہ نہین ہین ✣

ب بے ٹہپا کئے ہوئے تانبے کے ٹکڑے سکہ نہین ہین گو وے نقد کے طور پر مستعمل ہون ✣

ج تمغے سکہ نہین ہین کیونکہ اونسے یہ مقصود نہین ہے کہ وے نقد کے طور پر مستعمل ہون ✣

د سکہ جو کمپنی کا روپیہ کہلاتا ہے وہ ملکہ معظمہ کا سکہ ہے ✣

دفعہ ۲۳۱ - جو کوئی شخص سکہ کی تلبیس کرے یا سکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے تو شخص مذکور دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

تشریح - وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوتا ہے جو مغالطہ دینے کی نیت سے یا اس علم سے کہ اوسکی ذریعہ سے اوس مغالطہ کی بنا ڈالی جانا غالب احتمال ہے کسی اصلی سکے کو ایسا کر دے کہ وہ کسی اور سکے کی مانند معلوم ہو ✣

دفعہ ۲۳۲ - جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے سکہ کی تلبیس کرے یا اوسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریا کشور یا دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۲۳۳ - جو کوئی شخص کوئی ٹہپا یا اوزار بنائے یا اوسکی مرمت کرے یا اوسکی بنانے یا مرمت کرنیکے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ سکے کی تلبیس کے لئے کام مین آئے یا یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہہ رکہکر کہ اوسکا سکے کی تلبیس کے لئے کام مین لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۲۳۴ - جو کوئی شخص کوئی ٹہپا یا اوزار بنائے یا اوسکی مرمت کرے یا اوسکے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ ملکہ معظمہ کے سکے کی تلبیس کے لئے کام مین لایا جائے یا یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہہ رکہکر کہ اوسکا اوس سکے کی تلبیس کے لئے کام مین لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ✣

دفعہ ۲۳۵ - جو کوئی شخص کوئی اوزار یا سامان اپنے پاس رکہتا ہو اس غرض سے کہ وہ سکے کی تلبیس کے لئے کام مین لایا جائے یا یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہہ رکہکر کہ اوسکا اوس غرض کے لئے کام مین لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی

اگر وہ شخص جو گرفتار کیے جانیکو ہو با جبر چہڑایا گیا یا جسکی چہڑانیکا اقدام کیا گیا ہو اوسکی نسبت سزاے موت کا حکم صادر ہوچکا ہو تو اوسکو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زاید نہو اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۲۶ — اگر کوئی شخص جسکی نسبت قانوناً حبس بعبور دریاے شور عمل مین آیا ہے حبس مذکور سے بہاگ کر پہرا جائے اوس حال مین کہ حبس بعبور دریاے شور کی میعاد منقضی نہوئی ہو اور اوسکی سزا معاف نہوئی ہو تو اوسکو حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اوس حبس بعبور دریاے شور کے عمل مین لانے سے پہلے قید سخت کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین برس سے زاید نہو +

دفعہ ۲۲۷ — کوئی شخص جسنے سزا کی معافی مشروط قبول کی ہو جان بوجہکر کسی شرط کی خلاف کرے جسپر وہ معافی منظور کی گئی ہے تو اوسکو وہی سزا دیجائیگی جسکا حکم اوسکی نسبت ابتداً صادر ہوا ہو اگر اوسنے اوس سزا کا کوئی جزو بہگتا نہو اور اگر وہ اوس سزا کا کوئی جز بہگت چکا ہو تو سزاے مذکور کی اوسقدر جزو کی سزا دیجاویگی جو اوسنے نہین بہگتی +

دفعہ ۲۲۸ — جو کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کی توہین کرے یا کسیطرح سے کسی سرکاری ملازم کا حارج ہو جسکہ وہ سرکاری عدالت کی کارروائی کی کسی حالت مین اجلاس کر رہا ہو تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۲۹ — جو کوئی شخص دوسرا شخص بن جانے سے یا کسی اور طرح سے قصداً یہ بات کرائے یا جان بوجہکر یہ بات ہونے دے کہ اوسکا نام اون لوگونکی فہرست مین درج ہو جو اہل جوری مین داخل ہونیکی لیاقت رکہتے ہین یا اوسکا نام اہل جوری مین داخل ہو یا اوس سے اہل جوری یا اسیسر کے طور پر حلف لیا جائے کسی ایسے مقدمہ مین جسمین وہ جانتا ہے کہ وہ قانون کی رو سے ایسی جوری کی فہرست مین مندرج کئے جانے یا اہل جوری مین داخل کئے جانے یا حلف لئے جانیکا مستحق نہین ہے یا یہ جانکر کہ وہ خلاف قانون ایسی جوری کی فہرست مین مندرج کیا گیا یا اہل جوری مین داخل کیا گیا ہے یا اوس سے حلف لیا گیا ہے بالارادہ ایسی جوری مین یا ایسی اسیسر کا کام دے تو اوس شخص کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

بارہوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو سکے اور گورنمنٹ کے اشٹامپ سے متعلق ہین

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ یا دونوں سزایئں اگر وہ شخص جو حبس میں تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا کر رو سے ایسی قید کا مستوجب ہو جسکی میعاد دس برس سے کم ہو +

دفعہ ۲۲۳ اگر کوئی شخص جو سرکار کا ملازم ہے اور جسپر اوسکی سرکار ملازمی کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا حبس میں رکھنا قانوناً واجب ہے جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا مجرم ثابت ہوا ہو غفلت کرکے اوس شخص کو حبس سے بھاگ جانے دے تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزایئں دیجائینگی +

دفعہ ۲۲۴ ـ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کی علت میں جسکا الزام اوسپر لگایا گیا ہو یا جسکا مجرم وہ ثابت ہو چکا ہو اپنے جوازاً گرفتار کیے جانے میں قصداً کسیطرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جسمیں جرم مذکور کے سبب سے وہ قانوناً محصور ہے بھاگ جائے یا بھاگ جانیکا قصداً اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزایئں دیجائینگی +

تشریح اس دفعہ کی سزا اوس سزا کی علاوہ ہے جسکا وہ شخص جو گرفتار کیے جانیکو ہو یا جو حراست میں محصور ہو اوس جرم کی پاداش میں مستوجب ہے جسکا الزام اوسپر لگایا گیا ہو یا جسکا وہ مجرم ثابت ہوا +

دفعہ ۲۲۵ ـ جو کوئی شخص کسی جرم کی علت میں کسی دوسرے شخص کے جوازاً گرفتار کیے جانے میں قصداً کسیطرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جسمیں جرم مذکور کے سبب سے وہ شخص قانوناً محصور ہے چھڑا لیجائے یا چھڑا لیجانیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزایئں دیجائینگی یا اگر وہ شخص گرفتار کیے جانیکو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جسکا چھڑا لیجانیکا اقدام کیا گیا ہو اوسپر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کیے جانیکا مستوجب ہو جسکی پاداش میں حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اوسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا یا

اگر اوس شخص پر جو گرفتار کیے جانیکو ہو یا جو چھڑا لیا گیا یا جسکے چھڑا لیجانیکا اقدام کیا گیا ہو اوسپر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کیے جانیکا مستوجب ہو جسکی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے تو اوسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا یا

اگر وہ شخص جو گرفتار کیے جانیکو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جسکے چھڑا لیجانیکا اقدام کیا گیا ہو کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا یا اوس حکم سزا کی تبادل کے رو سے حبس دوام بعبور دریائے شور یا دس برس یا زیادہ میعاد کی حبس بعبور دریائے شور یا مشقت تعذیری یا بحالت قید یا قید کا مستوجب ہو تو اوسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا + یا

کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ❊

دفعہ ۲۲۰ — اگر کوئی شخص جو کسی عہدہ پر ہے جسکی روسی اوسکو قانوناً لوگونکو تجویز یا قید کیلیے سپرد کرنیکا یا قید رکہنے کا اختیار حاصل ہی اوس اختیار کے نفاذ مین کسی شخص کو فاسد طور یا خباثت سی تجویز یا قید کیلیے سپرد کرے یا قید رکہے جانکر کہ ایسا کرنیمین مین خلاف قانون عمل کرتا ہون تو اوسکو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ❊

دفعہ ۲۲۱ — اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہی اور جسپر اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سی کسی ایسی شخص کا گرفتار کرنا یا حبس مین رکہنا قانوناً واجب ہے جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے یا جو کسی جرم کی بابت گرفتار کیے جانیکا مستوجب ہی اوس شخص کا گرفتار کرنا قصداً ترک کرے یا قصداً اوس شخص کو اوس حبس سے بہاگ جانے دے یا بہاگ جانے یا بہاگ جانیکی اقدام مین قصداً مدد کرے تو اوسکو نیچے لکہی ہوئی سزا دیجائیگی یعنی دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہی معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اوس شخص پر جو حبس مین تہا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تہا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تہا یا ایسے جرم کیلیے وہ گرفتار کیے جانیکا مستوجب تہا جسکی پاداش مین سزا موت مقرر ہے ❊ یا دونون قسمونمین سی کسی قسم کی قید جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہی معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اوس شخص پر جو حبس مین تہا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تہا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تہا یا ایسے جرم کے لیے وہ گرفتار کیے جانیکا مستوجب تہا جسکی پاداش مین حبس دوام بعبور دریاے شور یا ایسی قید مقرر ہی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے یا دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اوس شخص پر جو حبس مین تہا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تہا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تہا یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کیے جانیکا مستوجب تہا جسکی پاداش مین دس برس سے کم میعاد کی قید مقرر ہے ❊

دفعہ ۲۲۲ — اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہی اور جسپر اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سی کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا حبس مین رکہنا قانوناً واجب ہے جسکی نسبت کسی جرم کی بابت کسی کورٹ آف جسٹس نے حکم سزا صادر کیا ہو اوس شخص کا گرفتار کرنا قصداً ترک کرے یا اوس شخص کو قصداً اوس حبس سے بہاگ جانے دے یا اوس حبس سے بہاگ جانے یا بہاگ جانیکی اقدام مین قصداً اوس شخص کی مدد کرے تو اوسکو نیچے لکہی ہوئی سزا دیجائیگی یعنے

حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اوس شخص کی نسبت جو حبس مین تہا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تہا سزاے موت کا حکم صادر ہوچکا ہو یا دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر وہ شخص جو حبس مین تہا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تہا کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا یا اوس حکم سزا کی تبادل کے روسی حبس دوام بعبور دریاے شور یا مشقت تعزیری دائمی بجالت قید یا دس برس یا زیادہ میعاد کی حبس بعبور دریاے شور یا مشقت تعزیری کیلیے قید یا قید کا مستوجب ہوا

ملازمی اختیار جاری کی نفاذ مین کسی جرم کی لیے کسی خاص شخص کی نسبت گرفتار کیے جانیکا حکم دے تو جو کوئی شخص اوس بہاگ جانے یا اوس گرفتار کیے جانیکا علم کو جانکر اوس شخص کو گرفتار ہونے دینے کی نیت سی پناہ دے یا چہپائے تو شخص مذکور کو نیچے لکہی ہوئی طریقہ کی موافق سزا دیجائیگی یعنی اگر اوس جرم کی پاداش مین جسکی لیے وہ شخص جراست مین تہا یا جسکے لیے اوسکی گرفتار کیے جانیکا حکم دیا گیا ہے سزا موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اگر اوس جرم کی پاداش مین حبس بعبور دریاے شور یا دس برس کی قید مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ دیجائیگی اور اگر اوس جرم کی پاداش مین ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو ایک برس سے زاید اور دس برس سے کم ہو تو شخص مذکور کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کی لیے مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتہائی تک ہوگی جو اوس جرم کی لیے مقرر ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائین دیجائینگی ✣

مستثنے

اس دفعہ کا حکم اوس حالت کو شامل نہوگا جہان پناہ دینا یا چہپانا اوس شخص کے شوہر یا زوجہ سے سرزد ہو جسکا گرفتار کیا جانا مقصود ہے ✣

دفعہ ۲۱۷ – اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو قانون کی کسی ہدایت سے جو اوس طریقہ سے متعلق ہے جسپر اوسکو سرکاری ملازمی کی حیثیت سے چلنا چاہیے جان بوجہکر انحراف کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکی باعث کسی شخص کو سزا کے جائز سے بچاے یا جسقدر سزا کا وہ شخص مستوجب ہے اوس سے کم سزا دلاے یا کسی مال کو ضبطی یا کسی خرچ سے جسکا وہ قانوناً مستوجب ہے بچائے تو اوسکو دونوں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۱۸ – اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی کاغذ سررشتہ یا کسی اور نوشتے کا مرتب کرنا اوسپر لازم کیا گیا ہو اور وہ اوس کاغذ سررشتہ یا نوشتے کو ایسے طور سے مرتب کرے جسکو وہ غلط جانتا ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکی باعث عامہ خلایق کو یا کسی شخص کو زیان یا نقصان پہونچے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکی باعث کسی شخص کو سزاے جائز سے بچاے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکی باعث کسی مال کو ضبطی یا کسی اور خرچ سے جسکا وہ مال قانوناً مستوجب ہے بچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۱۹ – اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے عدالت کی کارروائی کی کسی حالت مین فاسد طور سے یا خباثت سے کوئی کیفیت مرتب کرے یا کوئی حکم دے یا کوئی تجویز یا فیصلہ کرے جسکا خلاف قانون ہونا وہ جانتا ہو تو اوسکو دونوں قسمون

دفعہ ۲۱۴ — جو کوئی شخص کوئی جرم چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزا سے جو جائز ہے بچانی یا کسی شخص کو سزای جایز کرانی سے باز رہنی کی عوض مین کسی شخص کو کچھ مابہ الاحتفاظ دی یا دینے یا پہونچانی کو کہی یا دینی یا پہونچانے پر راضی ہو یا کسی شخص کو کوئی مال واپس کری یا واپس کرای یا واپس کرنی یا واپس کرانیکو کہی یا واپس کرنی یا واپس کرانی پر راضی ہو تو اگر اوس جرم کی پاداش مین سزای موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اس جرم کی پاداش مین حبس دوام بعبور دریای شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس تک ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اوس جرم کی پاداش مین ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو شخص مذکور کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کی لیے مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی جو اوس جرم کی لیے مقرر ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

مستثنیٰ

دفعہ ۲۱۳ و ۲۱۴ کی احکام کسی ایسی حالت کو شامل نہین ہین جہان جرم بالحاظ نیت مجرم صرف ایک فعل سے بنا ہو اور جس فعل کے لیے وہ شخص جسکو نقصان پہونچا ہی عدالت دیوانی مین نالش دایر کر سکتا ہی

تمثیلین

ا زید قتل عمد کی ارتکاب کی نیت سی بکر پر حملہ کری تو اسصورت مین چونکہ یہ جرم صرف حملہ سے بلالحاظ نیت ارتکاب قتل عمد کی نہین بنا اسلیے وہ مستثنے مین داخل نہین ہے اور اسمین مصالحہ نہین ہوسکتا ✣

ب زید بکر پر حملہ کری تو اسصورت مین چونکہ یہ جرم محض ایک فعل سے بلالحاظ نیت مجرم کے بنا ہے اور بکر اس حملہ کی بابت دیوانی مین نالش کر سکتا ہی اسلیے یہ جرم مستثنے مین داخل ہے اور اوسمین مصالحہ ہوسکتا ہی ✣

ج زید بغی کی جرم کا ارتکاب کری تو اسصورت مین چونکہ اس جرم کی نالش دیوانی مین نہین ہوسکتی اسلیے اوسمین مصالحہ نہین ہو[سکتا]

د بکر کسی عورت منکوحہ کی ساتھ جرم زنا کا ارتکاب کری تو اس جرم مین مصالحہ ہوسکتا ہی ✣

دفعہ ۲۱۵ — جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی ایسے مال منقولہ کی بازیافت مین مدد کرنیکی حیلے یا سبب سے کچھہ مابہ الاحتفاظ لی یا لینے پر راضی ہو یا لینا قبول کری جس سے وہ شخص کسی جرم کے سبب جسکی لیے اس مجموعہ مین سزا مقرر ہی محروم کیا گیا ہو تو بجز اسکی کہ شخص مذکور کو مجرم کی گرفتار کرانی اور اوسکو اوس جرم کا مجرم ثابت کرانیکی لیے اپنی حتی المقدور سب وسیلونکو کام مین لاوی اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۲۱۶ — جب کبھی کوئی شخص جو کسی جرم کا مجرم ثابت ہوا ہو یا جسپر اوس جرم کا الزام لگایا گیا ہو اوس جرم کے لیے حراست جایز مین ہوکر اوس حراست سے بھاگ جاوے یا جب کبھی کوئی سرکاری ملازم اپنی سرکاری عہدہ کی

قید مقرر ہی تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۱۲ — جب حالین کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو تو جو کوئی شخص اس نیت سی کہ کسی شخص کو پناہ دے یا چہپائی جسکا مجرم ہونا وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکہتا ہو کہ اوس مجرم کو سزای جائز سی بچائی تو اگر اس جرم کی پاداش مین سزای موت مقرر ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

اور اگر اوس جرم کی پاداشمین حبس دوام بعبور دریای شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہو جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے تو تو اوس شخص کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اگر اوس جرم کی پاداش مین ایسی قید کی سزا مقرر ہو جسکی میعاد ایک برس سے زیادہ اور دس برس سے کم ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جو جرم مذکور کی لئی مقرر ہی اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سی بڑی میعاد کی ایک چوتہائی تک ہوسکتی ہے یا اوس جرم کی لئی مقرر ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائیں دیجائینگی +

مستثنی

اس دفعہ کا حکم اوس حالت کو شامل نہوگا جہان پناہ دینا یا چہپا دینا مجرم کی شوہر یا اوسکی زوجہ سی سرزد ہو +

تمثیل

زید یہ جانکر کہ بکر نی ڈکیتی کا ارتکاب کیا ہی جان بوجہکر بکر کو سزای جائز سی بچانیکی لئی چہپائی تو اس صورت مین چونکہ بکر حبس دوام بعبور دریای شور کا مستوجب ہے اسلئی زید دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہے ہوگا جسکی میعاد تین برس سے زاید نہو اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۱۳ — جو کوئی شخص کسی جرم کی چہپانی یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزای جائز سی بچانی یا کسی شخص کو سزای جائز کرا دینے باز رہنی کی عوض مین اپنی واسطی یا کسی اور شخص کیواسطی کوئی مابہ الاحتظاظ یا اپنی واسطی یا کسی اور شخص کیواسطی استرداد کی ذریعہ سی کوئی مال حاصل یا قبول کری یا حاصل کرنی پر اقدام کری یا قبول کرنی پر راضی ہو تو اگر اوس جرم کی پاداش مین سزای موت مقرر ہی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اگر اوس جرم کی پاداش مین حبس دوام بعبور دریای شور یا ایسی قید مقرر ہی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہی تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اگر اوس جرم کی پاداش مین ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سی کم ہو تو اوس شخص کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجایگی جو اوس جرم کے لئی مقرر ہی اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتہائی تک ہوسکیگی یا جو جرم مذکور کی لئی مقرر ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائیں دیجائینگی +

کورٹ آف جسٹس کیجانب سے دیوانی کی کسی مقدمہ مین جاری ہوئی ہے یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اوسکی جاری ہونیکا احتمال ہے لیا جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۰۸ — جو کوئی شخص کسی شخص کے دعوی مین ایسے روپیہ کیلئے جو واجب الادا نہو یا اوس روپیہ سے جو اوس شخص کا واجب الادا ہے زائد ہو یا کسی مال یا استحقاق کی لئے جو اوس مال مین ہو جسکا وہ شخص مستحق نہو فریبا اپنے اوپر ڈگری یا حکم جاری کرائے یا جاری ہونے دے یا کسی ڈگری یا حکم کو اوسکی تعمیل ہوچکنے کے بعد اپنے اوپر یا کسی ایسی شے کی لئے جسکی نسبت اوسکی تعمیل ہوچکی ہو فریبا جاری کرائے یا جاری ہونے دے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیل

زید بکر پر دعوی کرے اور بکر یہ جانکر کہ غالباً زید کی ڈگری پاجانیکا احتمال ہے خالد کے دعوی مین جسکا اوسپر کچھ واجبی دعوی نہین ہے اس غرض سے اپنے اوپر فریبا زیادہ تعداد کی نسبت فیصلہ صادر ہونے دے کہ خالد اپنی لئے خواہ اسکی لئے بکر کی مال کے زر نیلام مین سے جو زید کی ڈگری کی روسے نیلام ہو حصہ پائے تو بکر نے اس دفعہ کی روسے جرم کا ارتکاب کیا +

دفعہ ۲۰۹ — جو کوئی شخص فریب سے یا بد دیانتی سے یا کسی شخص کو نقصان پہنچانے یا رنج دینے کی نیت سے کسی کورٹ آف جسٹس مین کچھ دعوی کرے جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا ہو تو اوسکو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۲۱۰ — جو کوئی شخص کسی شخص پر ایسے روپیہ کی بابت جو اوسکا واجب الادا نہو یا اسکی واجب الادا سے زائد ہو یا کسی مال یا استحقاق کی بابت جو اوس مال مین ہو اور جسکا وہ مستحق نہین ہے کوئی ڈگری یا حکم فریبا حاصل کرے یا کوئی ڈگری یا حکم اوسکی تعمیل ہوچکنے کے بعد کسی شخص پر جاری کرائے یا کسی ایسی شے کی لئے جاری کرائے جسکی نسبت اوسکی تعمیل ہوچکی ہو یا فریبا اس قسم کا کوئی امر اپنے نام سے ہونے دے یا اوسکے کرنیکی اجازت دے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۲۱۱ — جو کوئی شخص کسی شخص کو نقصان پہنچانیکی نیت سے اوسپر فوجداری مین نالش دائر کرے یا کرائے یا کسی شخص پر کسی جرم کی ارتکاب کی نسبت جھوٹ موٹ الزام لگائے یہ جانکر کہ انصافاً یا قانوناً اوس شخص پر اوس نالش یا دعوی کی کوئی بنیاد نہین ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی اور اگر وہ فوجداری کی نالش کسی ایسے جرم کی جھوٹی دعوے سے دائر کیجائے کہ جسکی پاداش مین سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا سات برس یا زیادہ میعاد کی

قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✦

دفعہ ۲۰۳ — جو کوئی شخص یہ جانکر یا اوس امر کی باور کرنیکی وجہہ رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہی اوس جرم کی نسبت کوئی خبر دے جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو تو اوس شخص کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✦

دفعہ ۲۰۴ — جو کوئی شخص کسی ایسی دستاویز کو چھپائے یا تلف کرڈالے جسکو وہ کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور مین کسی کارروائی مین جو قانونکے مطابق کسی سرکاری ملازم کے روبرو اوسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے ہو رہی ہو ثبوت کے طور پر پیش کرنیکے لئے قانوناً مجبور ہو سکے یا اوس تمام دستاویز یا اوسکی کسی جزو کو مٹا ڈالے یا ایسا کردے کہ پڑھی نجاے اس نیت سے کہ اوس کورٹ یا اوس سرکاری ملازم مذکورۃ الصدر کے حضور مین اس دستاویز کا بطور ثبوت کے پیش ہونا یا کام مین آنا روک دے یا بعد اسکے کہ اوسکو بغرض مذکور اوس دستاویز کے پیش کرنیکے لئے قانونی رو سے حکم یا ہدایت ہو چکی ہو افعال مذکورہ مین سے کسی فعل کا مرتکب ہو تو اوس شخص کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✦

دفعہ ۲۰۵ — جو کوئی شخص جھوٹ موٹ کوئی اور شخص بنکر اوس مصنوع ادعا کیحالت مین کوئی اقرار یا بیان کرے یا کوئی فیصلہ اقبال دعوی داخل کرے یا کوئی حکمنامہ جاری کرائے یا ضامن یا حاضر ضامن یا مال ضامن ہو جائے یا دیوانی یا فوجداری کی کسی مقدمہ مین کوئی اور امر کرے تو اوس شخص کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✦

دفعہ ۲۰۶ — جو کوئی شخص فریب سے کسی مال کو یا کسی استحقاق کو جو اوس مال مین ہو اس نیت سے دور کرے یا چھپائے یا کسی نام پر منتقل کردے یا کسی شخص کے حوالہ کردے کہ اوس حکم کی مطابق جو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی اور حاکم مجاز کیجانب سے صادر ہوا ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہی کہ اوسکی صادر ہونیکا احتمال ہے وہ مال یا استحقاق جو اوس مال مین ہے ضبطی یا عوض جرمانہ مین یا اوس ڈگری یا حکم کی تعمیل مین جو دیوانی کے کسی مقدمہ مین کسی کورٹ آف جسٹس نے جاری کی ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اوسکی جاری ہونیکا احتمال ہے لیا نجائے تو اوس شخص کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✦

دفعہ ۲۰۷ — جو کوئی شخص کسی مال کو یا کسی استحقاق کو جو اوس مال مین ہو فریب سے قبول کرے یا اپنی تحویل مین لے یا اوسکا دعوی کرے یہ جانکر کہ اوس مال یا استحقاق مین اوسکا کچھ حق یا واجبی دعوی نہین ہے یا کسی مال یا اوس استحقاق کی کسی حق کی نسبت جو اوس مال مین ہے کوئی مغالطہ بہی عمل مین لائے اس نیت سے کہ اوسکے سبب سے وہ مال یا استحقاق جو اوس مال سے متعلق ہے ایسے حکم کی مطابق جو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی اور حاکم مجاز کیجانب سے صادر ہوا ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اوسکی صادر ہونیکا احتمال ہے ضبطی یا عوض جرمانہ مین یا کسی ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل مین جو کسی

اور یہ جانکر یا اور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اوس سرٹیفکٹ مین کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہی تو اوس شخص کو اوسیطرح کی سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے جھوٹی گواہی دی +

دفعہ ۱۹۸ جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے سرٹیفکٹ کو سچے سرٹیفکٹ کی حیثیت سے کام مین لاے یا کام مین لانیکا اقدام کرے یہ جانکر کہ اوس سرٹیفکٹ مین کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہی تو اوسکو اوسیطرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے جھوٹی گواہی دی +

دفعہ ۱۹۹ جو کوئی شخص کسی اظہار مین جو اوسنے دیا یا جسپر اوسنے دستخط کیا ہو اور جس اظہار کو کسی امر وقوعی کی وجہ ثبوت کیطرح پر لے لینا کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم یا کسی اور شخص پر قانوناً واجب یا اوسکی لیے قانوناً جایز ہو اوس مطلب کی کسی امر اہم کی نسبت جسکی لیے وہ اظہار دیا گیا یا کام مین لایا گیا ہی کچھ بیان کرے جو جھوٹا ہو یا جسکا جھوٹا ہونا یا تو وہ جانتا یا باور کرتا ہو یا جسکا سچا ہونا وہ باور نہ کرتا ہو تو اوس شخص کو اوسیطرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے جھوٹی گواہی دی +

دفعہ ۲۰۰ جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام مین لاے یا کام مین لانیکا اقدام کرے یہ جانکر کہ اوسمین کوئی امر اہم جھوٹا ہی تو اوسکو اوسیطرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے جھوٹی گواہی دی +

تشریح ہر ایک ایسا اظہار جو صرف کسی بے ضابطگی کی وجہ سے لیے جانیکی قابل نہو دفعہ ۱۹۹ و ۲۰۰ کی مراد مین داخل ہے +

دفعہ ۲۰۱ جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس امر کی باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا اوس جرم کے ارتکاب کی کسی وجہ ثبوت کو اس نیت سے غایب کراوے کہ مجرم کو سزا پانے سے بچاے یا اوسی نیت سے اوس جرم کی نسبت کچھ خبر دے جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو تو اگر اوس جرم کی پاداش مین جسکو وہ جانتا یا باور کرتا ہی کہ اوسکا ارتکاب ہوا سزاے موت مقرر ہی تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد سات برس تک ہوسکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اوس جرم کی پاداش مین حبس دوام بعبور دریاے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہی تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اوس جرم کی پاداش مین ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس سے کم ہو تو اوس شخص کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کی لیے مقرر ہے اور جسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتہائی تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیل

زید یہ جانکر کہ بکر نے خالد کو مار ڈالا ہی لاش چھپانے مین اس نیت سے بکر کی اعانت کرے کہ بکر کو سزا سے بچاے تو زید سات برس کیلیے دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہے +

دفعہ ۲۰۲ جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس امر کی باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا قصداً اوس جرم کی نسبت کوئی ایسی خبر دینی ترک کرے جسکا دینا قانوناً اوسپر واجب ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی

تمثیل

زید کسی تحقیقات مین جو مجسٹریٹ کی روبرو واسطے تنقیح کرنیکی غرض سے ہو رہی ہو کہ آیا بکر تجویز کیلئے سشن مین سپرد کیا جاوے یا نہین حلف سے کچھ بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے اسلیے زید نے جھوٹی گواہی دی +

تیسری تشریح — کوئی تحقیقات جسکی لیے قانون کی مطابق کسی کورٹ آف جسٹس کیجانب سے ہدایت ہوا اور جو کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم کی مطابق عمل مین آئے عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے گو وہ تحقیقات کسی کورٹ اف جسٹس کے حضور مین واقع نہو +

تمثیل

زید ایک تحقیقات مین کسی اہلکار کی روبرو جو کسی کورٹ آف جسٹس کیطرف سے برسر زمین کسی اراضی کی حدود کو دریافت کرنیکی لیے متعین ہوا ہو حلف کی روسے کچھ بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے تو زید نے جھوٹی گواہی دی +

دفعہ ۱۹۴ — جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا بناوے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوس جھوٹی گواہی کے باعث کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کراوے جسکی پاداش مین اس مجموعہ کی روسے سزاے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر کوئی بیگناہ اوسکی سبب مجرم ثابت ہو جاوے اور سزاے موت پاجاوے تو اوس شخص کو جسنے ایسی جھوٹی گواہی دی ہے یا تو سزاے موت دیجائیگی یا وہ سزا جو اس دفعہ مین پہلے مذکور ہوئی ہے +

دفعہ ۱۹۵ — جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا بناوے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوس جھوٹی گواہی کے باعث کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کراوے جسکی پاداش مین اس مجموعی کے روسے سزاے موت تو مقرر نہین ہے مگر حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید جسکی میعاد سات برس یا زیادہ ہے تو شخص مذکور کو وہ سزا دیجائیگی جسکا مستوجب وہ شخص ہے جو اوس جرم کا مجرم ثابت ہو جاوے +

تمثیل

زید کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور مین اس نیت سے جھوٹی گواہی دے کہ اوسکی ذریعہ سے بکر کو ڈکیتی کا مجرم ثابت کراوے تو چونکہ ڈکیتی کی لیے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ اسلیے زید اوس حبس دوام بعبور دریاے شور یا اوس قید سخت کا معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ +

دفعہ ۱۹۶ — جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی وجہہ ثبوت کو جسے وہ جانتا ہے کہ جھوٹی یا بنائی ہوئی ہے سچی یا اصلی وجہہ ثبوت کی نیت سے کام مین لاوے یا کام مین لانیکا اقدام کرے تو اوسکو اوسیطرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے جھوٹی گواہی دی یا بنائی +

دفعہ ۱۹۷ — جو کوئی شخص کوئی ایسا سرٹفکیٹ جاری کرے یا اوسپر دستخط کرے جسکا دیا جانا یا جسپر دستخط کیا جانا بلحاظ قانون کے روسے ضرور ہے یا جو کسی ایسے امر واقعی سے متعلق ہو جسکی وجہہ ثبوت کیطور پر وہ سرٹفکیٹ قانوناً لیجانیکی لایق ہو

زید ترجمان یا مترجم ہے جسپر حلف کی رو سے واجب ہے کہ کسی بیان یا دستاویز کا زبانی یا تحریری سچا ترجمہ کرے اور وہ زبانی یا تحریری سچے ترجمے کیطور پر اوسکا ایسا زبانی یا تحریری جھوٹا ترجمہ کرے یا اوسکی تصدیق کرے جو سچا نہو اور جسکا سچا ہونا وہ باور نکرتا ہو تو زید نے جھوٹی گواہی دی +

دفعہ ۱۹۲ — جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا کسی کاغذ سررشتہ میں کوئی جھوٹی تحریر بنائے یا کوئی دستاویز جسمیں کوئی جھوٹا بیان مندرج ہو تیار کرے اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان عدالت کی کسی کارروائی میں جو قانون کی رو سے کسی سرکاری ملازم کی روبرو یا اوسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے یا کسی ثالث کی روبرو ہوتی ہو وجہ ثبوت میں پیش ہو سکے اور اس نیت سے کہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان جو اسطرح وجہ ثبوت میں پیش ہو سکے کسی ایسے شخص کو جو اوس کارروائی میں وجہ ثبوت کی نسبت رائے لگائیگا کسی امر کی نسبت جو اوس کارروائی کے نتیجہ کیلئے اہم ہے غلط رائے بہم پہنچانیکا باعث ہو سکے تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے جھوٹی گواہی بنائی +

تمثیلیں

(ا) زید کسی صندوق میں جو بکر کا ہے اس نیت سے کچھ زیور رکھدے کہ وہ زیور اوس صندوق سے برآمد ہو اور یہ صورت بکر کو سرقہ کا مجرم ثابت کرائے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی +

(ب) زید اپنی دوکان کی بہی کھاتے میں اس غرض سے کوئی تحریر بنائے کہ وہ اوسکو کسی کورٹ آف جسٹس میں بمنزلہ ثبوت تائید کام میں لائیگا تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی +

(ج) زید اس نیت سے کہ بکر کو مشورہ مجرمانہ کا مجرم ثابت کرائے اسطرح ایک چٹھی لکھے کہ اوسمیں بکر کے خط سے اپنا خط ملائے اور وہ چٹھی اوس مشورہ مجرمانہ کی کسی شریک کی نام لکھی ہوئی خیال کیجائے اور اوس چٹھی کو ایسی جگہہ رکھے جہاں وہ جانتا ہو کہ غالباً پولیس کے عہدہ دار تلاش کرلینگے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی +

دفعہ ۱۹۳ — جو کوئی شخص عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں قصداً جھوٹی گواہی دے یا اس غرض سے جھوٹی گواہی بنائے کہ وہ عدالت کی کسی کارروائی کی کسی حالت میں کام میں لائی جائے تو اوس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور جو کوئی شخص قصداً کسی اور حالت میں جھوٹی گواہی دے یا بنائے تو اوسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

پہلی شرح — جو کوئی مقدمہ کسی کورٹ مارشل یا کسی ملٹری کورٹ آف ریکویسٹ کے حضور میں درپیش ہو اوسکی تحقیقات اور تجویز عدالت کی ایک کارروائی ہے +

دوسری شرح — کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور کی کارروائی سے پہلے جو تحقیقات کی نسبت قانون کی رو سے ہدایت ہو تو وہ عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور میں واقع نہو +

کیا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۱۹۰ — جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے نقصان پہونچانیکی دہمکی دے کہ وہ کسی نقصان سے محافظت کو جو کسی ایسی سرکاری ملازم کے حضور مین حسب قانون درخواست کرنے سے باز رہے یا دست کش ہو جو اوس سرکاری ملازم کی حیثیت سے ایسی محافظت کرنے یا کرانے کا قانوناً مجاز ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

گیارہوان باب

جھوٹی گواہی اور جرایم مخالف معدلت عامہ کے بیان مین

دفعہ ۱۹۱ — کوئی شخص جسپر قانوناً حلف کی رو سے یا قانون کے کسی خاص حکم سے سچ سچ بیان کرنا یا قانون کی رو سے کسی امر کی نسبت کچھ بیان کرنا واجب ہو کوئی ایسا بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو خواہ جھوٹا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا باور نہ کرتا ہو تو کہا جائیگا کہ اوسنے جھوٹی گواہی دی +

پہلی تشریح — کوئی بیان عام اس سے کہ وہ زبان سے کیا جائے یا کسی اور طرح اس دفعہ کی مراد مین داخل ہے +

دوسری تشریح — کوئی جھوٹا بیان جو تصدیق کرنیوالا شخص اپنی دانست کی نسبت کرے اس دفعہ کی مراد مین داخل ہے اور جبکہ کوئی شخص یہ بیان کرے کہ مین فلانی بات جانتا ہون جسکو وہ نہ جانتا ہو جھوٹی گواہی کا مجرم ویسا ہی ہے جیسا وہ شخص بھی جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہو سکتا ہے جو بیان کرے کہ مین فلانی بات کو باور کرتا ہون جسکو وہ باور نہ کرتا ہو +

تمثیلین

(الف) زید ایک دعوے حقیت مین جو ایک ہزار روپیہ کی بابت بکر عمر پر رکھتا ہو مقدمہ کے دریافت کیوقت جھوٹا حلف اوٹھائے کہ مین نے عمر کو بکر کے دعوے کو واجبی ہونیکا اقبال کرتے سنا ہے تو زید نے جھوٹی گواہی دی +

(ب) زید جسپر ایک حلف کی رو سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہے یہ بیان کرے کہ مین باور کرتا ہون کہ فلانے دستخط بکر کے ہاتھہ کی لکھی ہوئی ہے جبکہ وہ اوس دستخط کو بکر کی ہاتھہ کی لکھی ہوئی باور نہین کرتا تو اس صورت مین زید نے وہ بیان کیا جسکو وہ جھوٹا جانتا ہے اور اسلیے اوسنے جھوٹی گواہی دی +

(ج) زید جو بکر کے خط کی شان پہچانتا ہے یہ بیان کرے کہ مین باور کرتا ہون کہ فلانی دستخط بکر کی ہاتھہ کے لکھی ہوئی ہے اور نیک نیتی سے ایسا ہی باور کرتا ہو تو اس صورت مین زید کا بیان صرف اپنی دانست کی نسبت ہے اور وہ اوسکی دانست کی نسبت سچا ہے اور اسلیے زید نے جھوٹی گواہی نہین دی گو وہ دستخط بکر کی ہاتھہ کی نہو +

(د) زید جسپر ایک حلف کی رو سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہے یہ بیان کرے کہ مین جانتا ہون کہ بکر فلان فلان جگہہ موجود تہا حالانکہ وہ اس امر کی نسبت کچھہ نہ جانتا ہو تو زید نے جھوٹی گواہی دی عام اس سے کہ بکر اوس روز اوسی جگہہ موجود تہا یا نہین +

دفعہ ۱۸۷ جو کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوسکی لوازم منصبی کے انجام دہی مین مدد دینی یا پہونچانی قانوناً واجب ہو قصداً ایسی مدد دینی ترک کرے تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جو دو سو روپیہ تک ہو سکتا ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

اور اگر وہ مدد اوس شخص سے کسی ایسی سرکاری ملازم نے مانگی ہو جو قانوناً مجاز ہے ایسی مدد طلب کرنیکا واسطے تعمیل کسی حکمنامہ کی جو کسی کورٹ آف جسٹس نے جواز اجاری کیا ہو یا کسی جرم کی ارتکاب کے روکنی یا کسی بلوہ یا ہنگامہ کی فرو کرنیکی لیے یا کسی ایسی شخص کی گرفتار کرنیکی جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا یا حراست جایز سے بھاگ جانی کا مجرم ہوا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی تعداد پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۸۸ جو کوئی شخص یہ جانکر کہ اوسکو کسی حکم کی ذریعہ سے جو کسی ایسی سرکاری ملازم نے مشہور کرایا ہو جو قانون کی رو سے ایسی حکم کی مشہور کرانیکا مجاز ہے کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص مال کی نسبت جو اوسکی قبضہ یا اہتمام مین ہے کوئی خاص بندوبست کرنیکی ہدایت ہوئی ہے اور وہ شخص اوس ہدایت سے انحراف کرے تو وہ انحراف اون لوگونکو جو کسی کار جایز مین مصروف ہین مزاحمت یا رنج یا نقصان یا مزاحمت یا رنج یا نقصان کا خطرہ پہونچانی یا پہونچانی کیطرف منجر ہو تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جو ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی

اور اگر وہ انحراف انسانکی جان یا عافیت یا امن کو خطرہ پہونچاتی یا پہونچانیکی طرف منجر ہو یا کوئی بلوا یا ہنگامہ برپا کرے یا برپا کرنیکی طرف منجر ہو تو اوس شخص کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

تشریح یہ ضرور نہین ہے کہ نقصان پہونچانا مجرم کی نیت مین ہو یا اوس امر کا احتمال اوسکی ذہن مین ہو کہ اوسکی انحراف سے نقصان پیدا ہوگا بلکہ اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اوس حکم کو جانتا ہو جس سے وہ انحراف کرتا ہے اور یہ کہ اوسکا انحراف نقصان پیدا کرتا ہے یا اوس سے نقصان پیدا ہونیکا احتمال ہے +

تمثیل

کوئی حکم کسی سرکاری ملازم کیجانب سے جو قانون کی رو سے ایسا حکم مشہور کرانیکا مجاز ہے اس ہدایت سے مشہور کرایا گیا ہو کہ کوئی مذہبی مجمع بہیئت اجتماعی کسی خاص کوچی سے ہو کر نہ نکلے اور زید دانستہ اوس حکم سے انحراف کرے اور اوس مخالفت سے بلوہ کا خطرہ پیدا کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۱۸۹ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو یا اوس شخص کو جسکی نسبت وہ باور کرتا ہو کہ اوس سرکاری ملازم کو اوس شخص سے غرض ہے اسلیئے نقصان پہونچانی کی دہمکی دے کہ اوس ملازم کو کسی ایسی فعل کے کرنی یا کسی ایسی فعل کے کرنے سے باز رہنے یا اوسکو کرنے مین تاخیر کرنیکی تحریک کرے جو اوس سرکاری ملازم کے لوازم منصبی کے نفاذ سے تعلق رکھتا ہو تو شخص مذکور

دفعہ ۱۸۲ — جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی خبر دیکہ جسکو وہ جہوٹی جانتا یا جہوٹی باور کرتا ہو اور دینی بہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اسکی علم مین ہو کہ اوسکی ذریعہ سے اوس سرکاری ملازم سے اوسکی سرکاری کا اختیار جائز کسی شخص کو نقصان یا رنج پہونچانیکی کی لئی نافذ کرایا کوئی ایسا امر کرائے یا ترک کرائے جسکا کرنا یا ترک کرنا اوس سرکاری ملازم کو نہ چاہئے تہا اگر اون واقعات کا سچا حال جسکی نسبت وہ خبر دی گئی ہی اوسکو معلوم ہوتا تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینہ تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہی یا دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیلین

ا زید کسی مجسٹریٹ کو یہ خبر دیکہ بکر جو ایک عہدہ دار پولیس ہے اور اوس مجسٹریٹ کا ماتحت ہی اپنی کام مین غفلت یا بدچلنی کا مجرم ہوا ہے یہ جانکر کہ وہ خبر جہوٹی ہی اور یہ جانکر کہ اوس خبر کے سبب سے احتمال ہے کہ وہ مجسٹریٹ بکر کو موقوف کردیگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

ب زید کسی سرکاری ملازم کو یہ جہوٹی خبر دیکہ بکر کے پاس ایک مخفی جگہہ مین نمک ناجائز موجود ہی یہ جانکر کہ وہ خبر جہوٹی ہی اور یہ جانکر کہ اوس خبر کے سبب سے بکر کی خانہ تلاشی ہوسکیا احتمال ہے جس سے بکر کو رنج پہونچیگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۱۸۳ — جو کوئی شخص کسی مال کے لئی جانئیے کسی سرکاری ملازم کی اختیار جائز کی روسی لیاجاتا ہو کسیطرحکا تعرض کرے یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکہکر کہ وہ ایسا سرکاری ملازم ہی تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینی تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۸۴ — جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام مین جو بحیثیت ملازمی کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی روسی نیلام پر چڑہایا گیا ہو قصداً مزاحمت پہونچائے تو اوس شخص کو دونون قسمونمین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۸۵ — جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام مین جو بحیثیت ملازمی کسی سرکاری ملازم کی اختیار جائز کی روسی ہوتا ہو کسی شخص کی لئی عام اسسے کہ وہ خود ہی ہو یا کوئی اور کوئی مال خریدی یا اوسکی لئی بولی بولی یہ جانکر کہ اوس شخص کو اوس نیلام مین مال مذکور کا خریدنا قانوناً ممنوع ہی یا اوس مال پر بولی بولی اور اون شرائط کی ادا کرنے کی نیت نہ رکہتا ہو جو اوس بولی بولنے سے عاید ہونگی تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہی یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۸۶ — جو کوئی شخص اوسجالین کسی سرکاری ملازم کی بالارادہ مزاحمت کرے جبکہ وہ ملازم اپنے لوازم منصبی کو انجام دیرہا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور اگر وہ خبر جسکا دینا اوس شخص پر قانوناً واجب تھا کسی جرم کی ارتکاب سے متعلق ہو یا جرم کی ارتکاب سے روکنے کی لیے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنیکی لیے ضرور ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی +

تمثیلیں

(ا) زید زمیندار اپنی علاقہ کی حدود کے اندر قتل عمد کی ارتکاب سے واقف ہو کر ضلع کی مجسٹریٹ کو عمداً یہ غلط خبر دیکہ وہ مرگ اتفاقاً سانپ کی کاٹنے کی سبب سے واقع ہوا تو زید اوس جرم کا مجرم ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے

(ب) زید کسی گانوکا چوکیدار ہے جانکر کہ اجنبی لوگوں کا ایک بڑا گروہ اوسکے گانوں سے گذر کر ایک دولتمند سوداگر کسی قریب کی گانو کی رہنیوالے کی مکان پر ڈاکہ ڈالنے گیا ہے اور زید پر بموجب بنگالہ کے قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ کی دفعہ ۷ کے ضمن ۵ کی روسے قریب تر مقام پولیس کے عہدہ دار کو جلد اور عین وقت پر اس امر کی خبر دینی واجب ہے تو ہر چند زید اوس عہدہ دار پولیس کو عمداً یہ خبر غلط دیکہ مشتبہ الوضع لوگوں کا ایک گروہ اس کے گانوں سے گذر کر کسی اور سمت میں کسی خاص مقام کو جو فاصلہ سے ہے ڈاکہ ڈالنے گیا ہے تو اس صورت میں زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ کی اخیر فقرہ میں کی گئی ہے +

دفعہ ۱۷۸ جو کوئی شخص سچ سچ بیان کرنیکے لیے حلف اوٹھانے سے اوس حال میں انکار کرے جبکہ کوئی ایسا سرکاری ملازم اوسکو حلف اوٹھانیکا حکم دے جو حلف کے لیے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی +

دفعہ ۱۷۹ جو کوئی شخص جسپر کسی امر کی نسبت کسی سرکاری ملازم سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہو کسی ایسے سوال کے جواب دینے سے انکار کرے جو وہ سرکاری ملازم اوس سرکاری ملازمی کے اختیارات جائز کے نفاذ میں اوس امر کی نسبت اوس سے پوچھے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی +

دفعہ ۱۸۰ جو کوئی شخص اپنی کسی بیان پر جو قلمبند ہوا ہو اوس حال میں دستخط کرنے سے انکار کرے جبکہ کوئی سرکاری ملازم جو اوس شخص کو اوس بیان پر دستخط کرنیکے لیے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے اوسکو اوس بیان پر دستخط کرنیکا حکم دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی +

دفعہ ۱۸۱ جو کوئی شخص جسکو حلف کی روسے کسی ایسے ملازم سرکاری یا کسی ایسے دوسرے شخص کے روبرو جسکو قانوناً ایسے حلف دینے کا اختیار ہے کسی امر میں سچ سچ بیان کرنا قانوناً واجب ہے اوس سرکاری ملازم یا دوسرے شخص سے جیسا اوپر ذکر ہوا ہے اوس امر کی نسبت کچھ بیان کرے جو جھوٹا ہو یا جسکے جھوٹا ہونیکا وہ یقین یا گمان رکھتا ہو یا جسکو وہ سچا باور نکرتا ہو تو اوس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی اور اگر وہ سمن یا اطلاعنامہ یا حکم یا اشتہار بمضمون یہ صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس مین خود حاضر ہو یا اپنے مختار کو حاضر کرے تو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیلین

ا زید جسکو کلکتہ کی سپریم کورٹ مین کسی سفینی کی تعمیل مین جو اوسی عدالت سے جاری ہوا ہے حاضر ہونا قانوناً واجب ہے وہان حاضر ہونا قصداً ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

ب زید جسکو کسی سمن کی تعمیل مین جو کسی ضلع جج نے جاری کیا ہو اوس ضلع جج کے حضور مین گواہی دینے کیلئے حاضر ہونا قانوناً واجب ہے وہان حاضر ہونا قصداً ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۱۷۵ کوئی شخص جسکو سرکاری ملازم کیحضور مین اوسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی دستاویز کا پیش کرنا یا اوس ملازم کو حوالے کر دینا قانوناً واجب ہے دستاویز مذکور کا پیش کرنا یا حوالے کر دینا قصداً ترک کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی — اور اگر وہ دستاویز کسی کورٹ آف جسٹس مین پیش کیجائے یا حوالے کیجانیکو ہو تو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیل

زید جسکو کسی ضلع کورٹ کیحضور مین کسی دستاویز کا پیش کرنا قانوناً واجب ہے دستاویز مذکور پیش کرنا قصداً ترک کرے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۱۷۶ کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوسکی سرکاری ملازمی کے حیثیت سے کسی امر کی نسبت کوئی اطلاع دینی یا خبر کرنی قانوناً واجب ہے اوس وقت اور اس طور پر جو قانون کی رو سے معین ہے وہ اطلاع دینی یا خبر کرنی قصداً ترک کرے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی اور اگر وہ اطلاع یا خبر جسکی دینی کا حکم ہے کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کیلئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنیکے لئے ضرور ہو تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۱۷۷ کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت خبر دینی قانوناً واجب ہے اوس امر کی نسبت ایسی راست نما خبر دے جسکو وہ جھوٹی جانتا ہے یا جسکی جھوٹی باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار

دفعہ ۱۷۱ کوئی شخص جو سرکاری ملازمونکی کسی خاص طبقی مین داخل نہو کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسا نشان لئے پہرے جو اوس لباس یا نشان کی مشابہ ہو جو سرکاری ملازمونکی اوس طبقی مین مستعمل ہے اس نیت سی یا اس امر کے احتمال کے علم سی کہ وہ شخص سرکاری ملازمونکی اوس طبقے مین داخل سمجہا جاے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہی یا دونون سزائین دیجائینگی ٭

دسوان باب

سرکاری ملازمون کے اختیارات جائزہ کی تحقیر کے بیان مین

دفعہ ۱۷۲ جو کوئی شخص اسلئی روپوش ہوجاے کہ کسی ایسے سرکاری ملازم کی جاری کی ہوئی سمن یا اطلاعنامے یا حکم کا اوس تک پہونچنا ٹل جاے جو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سی اوس سمن یا اطلاعنامی یا حکم جاری کرنیکا قانوناً مجاز ہے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی اور اگر وہ سمن یا اطلاعنامہ یا حکم اس مضمون کی صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس مین خود حاضر ہو یا اپنے مختار کو حاضر کری یا وہان کوئی دستاویز پیش کری تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینہ تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ٭

دفعہ ۱۷۳ جو کوئی شخص کسی ایسی سرکاری ملازم کی جاری کی ہوئی سمن یا اطلاعنامی یا حکم کی اپنی یا اور کی پاس پہنچنے کو کسیطرح قصداً روکی جو اوس سرکاری ملازم کی حیثیت سی اوس سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کیجاری کرنیکا قانوناً مجاز ہی یا قصداً اوس سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کی کسی جگہہ جواز اچسپان کئی جانیکو روکی یا کسی ایسی سمن یا اطلاعنامی یا حکم کو کسی جگہہ سے جہان وہ جواز اچسپان کیا گیا ہی قصداً اوکہاڑی یا کسی ایسی اشتہار کے اجراء جائز کو قصداً روکی جو کسی ایسی سرکاری ملازم کی حکم کی مطابق ہو جو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سی اوس اشتہار کیجاری کرانیکا قانوناً مجاز ہے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینی تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہی یا دونون سزائین دیجائینگی اور اگر وہ سمن یا اطلاعنامہ یا حکم یا اشتہار اس مضمون کی صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس مین خود حاضر ہو یا اپنے مختار کو حاضر کری یا وہان کوئی دستاویز پیش کری تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینہ تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ٭

دفعہ ۱۷۴ کوئی شخص جسکو کسی ایسی سرکاری ملازم کی جاری کئی ہوئے سمن یا اطلاعنامہ یا حکم یا اشتہار کے تعمیل مین جو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سی اوس سمن یا اطلاعنامی یا حکم یا اشتہار کیجاری کرنیکا قانوناً مجاز ہی کسی خاص مقام و خاص وقت پر خود حاضر ہونا یا اپنے مختار کا حاضر کرنا قانوناً واجب ہوا ہو اور وہ شخص اوس موقع یا وقت پر حاضر ہونا قصداً ترک کری یا اوس مقام سی جہان اوسکو حاضر رہنا واجب ہے اوس وقت سے پہلے چلا جاے جبکہ اوسکا وہان سے چلا جانا جائز ہی تو

ج بکر کا بہائی گرفتار ہوکر زید کی روبرو جو مجسٹریٹ ہی دروغ حلفی کی علت مین گرفتار اور ماخوذ ہو اور زید بکر کے ہاتہہ کسی بنک کی حصہ بہرتی پر بیچی جبکہ بازار مین اون حصون پر بٹا لگتا ہو اور بکر اوس حساب سی اون حصونکی قیمت زید کو دیدے تو روپیہ جو زید نے اسطرح حاصل کیا ایک قیمتی شی ہی جو زید نی بلا دینی پوری بدل کے حاصل کی +

دفعہ ۱۶۶ — کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہی قانون کی کسی ہدایت سے جو اوس طریقہ سی متعلق ہو جسمین اوسکو سرکاری ملازمی کی حیثیت سی چلنا چاہیی جان بوجہہ کر انحراف کری اس نیت سی یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوس انحراف سے کسی شخص کو نقصان پہونچائی تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیل

زید کہ ایک عہدہ دار ہے جسکو قانوناً کسی ڈگری کا روپیہ وصول کرنیکے لئی جو کسی کورٹ آف جسٹس نے بکر کے حق مین کی ہی جائداد قرق کرنیکی ہدایت سی جان بوجہہ کر انحراف کرے اس امر کے احتمال کے اس علم سے کہ وہ اس انحراف سی بکر کو نقصان پہونچائیگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۱۶۷ — کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہی اور جسکو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سی کوئی دستاویز مرتب کرنی یا ترجمہ کرنی کو سپرد ہوئی ہے ایسی طور سے اوس دستاویز کو مرتب کری یا اوسکا ترجمہ کری جسکو وہ غلط جانتا یا غلط باور کرتا ہو اس نیت سی یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اوس عمل سے کسی شخص کو نقصان پہونچائی تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۶۸ — کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہی اور جسپر اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سی تجارت سی سروکار نرکہنا قانوناً واجب ہے تجارت سی سروکار رکہی تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۶۹ — کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہی اور جسپر اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سی کسی خاص مال کو خرید نہ کرنا یا اوسکی لئی بولی نہ بولنا قانوناً واجب ہی اوس مال کو اپنی نام سے یا کسی دوسری شخص کے نام سی بالاشتراک خواہ اورونکی ساتہہ بہ تخصیص حصص خریدی یا اوسکی لئی بولی بولی تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی اور مال مذکور اگر خریدا گیا ہو تو ضبط کیا جائیگا +

دفعہ ۱۷۰ — جو کوئی شخص سرکاری ملازم کی طور پر کسی خاص عہدہ پر منصوب ہونیکا ادعا کری یہ جانکر کہ وہ اوس عہدہ پر منصوب نہیں ہے یا جہوٹ موٹ کوئی ایسا شخص بنی جو اوس عہدہ پر منصوب ہے اور اوس وقت ادعا کیحالت مین عہدہ مذکور کے اعتبار سی کوئی فعل کری یا کسی فعل کا اقدام کری تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

جو کسی ایسی عرضی کے مسودہ کرنی اور اصلاح دینے کی اجرت لے جو گورنمنٹ کے حضور مین گذرانی جاوے اور جسمین سایل کی کارگذاری اور استحقاق کا اظہار ہو کوئی مجرم جسکی بنسبت سزا کا حکم صادر ہوا ہو اوسکا کوئی مختار جو مختارانہ لیکر کام کرتا ہی اور جو گورنمنٹ کے حضور مین ایسے حالات بیان کرے جس سے یہ پایا جاوے کہ سزا کی حکم مین کمی اضافی ہو لی یہ سب لوگ اس دفعہ مین داخل نہین ہین کیونکہ وے اپنے ذاتی رسوخ کو عمل مین لاتے اور نہ اوسکی عمل مین لانیکو کہتے ہین ✤

دفعہ ۱۶۴ — کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور اون جرمون مین سے جنکی تعریف پہلی ملحق الذکر دو دفعون مین کی گئی ہے کسی جرم کی ارتکاب کی بنا ہی اور وہ اس جرم مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✤

تمثیل

زید سرکاری ملازم ہی اور ہندہ جو زید کی زوجہ ہی زید سے کسی خاص شخص کو کوئی عہدہ دینی کی درخواست کرنیکی لئے وجہ تحریک کی طور پر کوئی تحفہ لی اور زید ایسا کرنے مین ہندہ کی اعانت کرے تو ہندہ سزاے قید کی مستوجب ہے جسکی معیاد ایک برس سے زیادہ نہو یا جرمانہ کی یا دونونکی اور زید سزاے قید کا مستوجب ہے جسکی معیاد تین برس تک ہی یا جرمانہ کا یا دونون کا ✤

دفعہ ۱۶۵ — کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہی کسی ایسی شخص سے جسکو اوسکی علم مین کسی ایسی مقدمہ یا معاملہ سے تعلق تھا یا تعلق ہے یا تعلق رکھنے کا احتمال ہے جسکو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا یا جسکو وہ انجام دینے والا ہی جو اوس سرکاری ملازم یا کسی اور سرکاری ملازم کی لوازم منصبی سے علاقہ رکھتا ہی جسکا وہ تابع ہی یا کسی ایسی شخص سے جسکو وہ سرکاری ملازم جانتا ہی کہ وہ اوس شخص سی جسکو تعلق مذکور ہے کچہ واسطہ یا کچہ رشتہ رکھتا ہی کوئی قیمتی شی بغیر دینی بدل کے یا ایسی بدل پر جسکو وہ سرکاری ملازم غیر مکتفی جانتا ہو اپنی واسطی یا کسی دوسرے شخص کی واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنیکی جہد کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی معیاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✤

تمثیلین

ا زید جو کلکٹر ہے بکر کا ایک گھر کرایہ پر لی جسکا کوئی مقدمہ بندوبست زید کی یہان دایر ہی اور یہہ شرط ٹھہری کہ زید پچاس روپیہ ماہواری دیا کریگا حالانکہ وہ گھر اس حیثیت کا ہی کہ اگر نیک نیتی سی معاملہ کیا جاتا تو زید کو دو سو روپیہ ماہواری دینے پڑتی تو زید نی بلا دینی پوری بدل کی بکر سی ایک قیمتی شی حاصل کی ✤

ب زید جو جج ہی ایک شخص مثلاً بکر سی جسکا مقدمہ زید کی محکمہ مین دایر ہے گورنمنٹ کی پرامیسری نوٹ بٹہ پر خریدے جبکہ بازار مین اون نوٹون پر بہرتا ملتا ہو تو زید نی بکر سی بلا دینی پوری بدل کی ایک قیمتی شی حاصل کی ✤

کوٹھی مین کوئی عہدہ اپنے بہائی کے لئے حاصل کرے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

(ب) زید نے جو کسی والی مطیع گورنمنٹ کی دربار مین رزیڈنٹ کا عہدہ رکہتا ہے اوس والی کو دیوان سے ایک لاکہہ روپیہ قبول کیا ہے تو ظاہر نہین ہوتا کہ زید نے یہ روپیہ بوجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر کسی خاص منصبی کام کے کرنے یا اوس سے باز رہنے یا برٹش گورنمنٹ کی حضور مین اوس والی کی کوئی خاص مطلب برآری کرنے یا کسی خاص مطلب برآری مین جہد کرنیکے لئے قبول کیا مگر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زید نے یہ روپیہ بوجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ مین اوس والی کی مطلق طرفداری کرنیکے لئے قبول کیا تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

(ج) زید جو سرکاری ملازم ہے بکر کو مغالطہ دیکر باور کرا دے کہ اوس رسوخ کی سبب جو مجکا گورنمنٹ مین ہے مجکو ایک خطاب حاصل ہوا ہے اور زید اسطرح بکر کو تحریک کرے کہ وہ اوس خدمت کی حق السعی کے طور پر زید کو روپیہ دے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۱۶۳ - جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو فاسد یا ناجائز وسیلونکی ذریعے سے اسبات کی تحریک کرنیکے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اوس سے باز رہے یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کی نفاذ مین کسی شخص کی طرفداری کرے یا اوسکی خلاف ہو یا ہند کی لیجسلیٹو یا اگزیکیٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کی روبرو کسی شخص کے ساتہہ بہلائی یا برائی کرے یا اوسکا اقدام کرے کسی شخص سے کسیطرحکا بہ الاحتفاظ وجہ تحریک یا حق السعی کی طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کیواسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنیمین جہد کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۶۴ - جو کوئی شخص اپنی ذاتی رسوخ کی عمل مین لانے سے کسی سرکاری ملازم کو اسبات کی تحریک کیلئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اوس سے باز رہے یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے لوازم منصبی کے نفاذ مین کسی شخص کی طرفداری کرے یا اوسکی خلاف ہو یا ہند کی لیجسلیٹو یا اگزیکیٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کے گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کی روبرو کسی شخص کے ساتہہ بہلائی یا برائی کرنیکے لئے یا اوسکا اقدام کرنیکے لئے کسی شخص سے کوئی مابہ الاحتفاظ وجہ تحریک یا حق السعی کیطور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کیواسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنیمین جہد کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیل

کوئی وکیل جو کسی جج کی حضور مین کسی مقدمہ کی نسبت سوال و جواب کرنیکے لئے محنتانہ لے کوئی شخص جو

دفعہ ۱۵۹ جب دو یا زیادہ شخص آمد و رفت عام کی کسی جگہہ مین لڑنیسے آسودگی عامہ خلایق مین خلل ڈالین تو کہا جائیگا کہ وہ ہنگامہ کی مرتکب ہوئے ❖

دفعہ ۱۶۰ جو کوئی شخص ہنگامے کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزا ایک دیجائینگی ❖

نوان باب

اون جرمون کا بیان جو سرکاری ملازمون کیجانب سے واقع ہون یا اُنسی متعلق ہون

دفعہ ۱۶۱ جو کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے یا سرکاری ملازمی کا امیدوار ہے کوئی منصبی عمل کرنے یا اوس سے باز رہنے کی لیے یا اپنے لوازم منصبی کے نفاذ مین کسی شخص کیطرفداری یا اوس شخص کے خلاف پر ہولی یا اوس سے باز رہنے کی لیے یا ہندکی لیجسلیٹو یا اگزیکیٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کے گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کی روبرو کسی شخص کے ساتھہ بھلائی یا برائی کرنے کی لیے یا اوسکا اقدام کرنے کے لیے اجر جائز کے سوا کسی شخص سے کسیطرح کا کوئی مابہ الاحتظاظ وجہہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ❖

تشریحات سرکاری ملازمی کا امیدوار ہونا اگر کوئی شخص جسکو سرکاری ملازمی کی امید نہو وہ ہوکا دیکر اورونکو یہ باور کرائے کہ مین سرکاری ملازم ہونیوالا ہون اور تب تمہارے کام اونگا اور اس ذریعی سے کوئی مابہ الاحتظاظ حاصل کرے تو اوس صورت مین شخص مذکور دغاباز کا مجرم ہوسکتاہی لیکن اس جرم کا مجرم نہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے

مابہ الاحتظاظ مابہ الاحتظاظ کی لفظ سے نہ صرف وہ شی باعث احتظاظ مراد ہے جو زرسے متعلق ہو یا جسکے قدر کا تخمینہ زر مین ہوسکے ❖

اجر جائز اجر جائز کی لفظ سے نہ صرف وہ اجر مراد ہے جسکا کوئی سرکاری ملازم جائز مطالبہ کرسکے بلکہ یہہ لفظ ہر ایک اجر پر محیط ہے جسکے قبول کرنیکی اوسکو اوس گورنمنٹ کیجانب سے اجازت ہے جسکا وہ ملازم ہے ❖

وجہہ تحریک یا حق السعی کوئی کام کرنیکے لیے جو کوئی شخص کوئی کام کرنیکے واسطے جسکا کرنا اوسکی نیت مین نہو وجہہ تحریک کی طور پر یا کوئی کام کرنیکے واسطے جو اوس نے نہ کیا ہو حق السعی کے طور پر کوئی مابہ الاحتظاظ قبول کرے وہ شخص اس عبارت کے مصداق مین داخل ہے ❖

تمثیلین

(ا) زید جو منصف ہے کوئی مقدمہ بکر ساہوکار کے حق مین فیصل کرنیکی حق السعی کے طور پر بکر سے یہہ بات قبول کرتا ہے کہ

دی تمام جایز وسیلے جو اوسکی یا اوسکی اہکار مین ہون جرم مذکور کی روک کے لیے کام مین نہ لاوے یا نہ لاویں اور جرم مذکور کی واقع ہوجانے کیحالت مین اوس مجمع خلاف قانون کی متفرق کرنے یا اوس بلوہ کی فرو کرنے مین سب جایز وسیلے جو اوسکی یا اوسکی اہکاران مین ہون عمل مین نہ لاوے یا نہ لاویں ✣

دفعہ ۱۵۵ — جب کبہی کسی بلوہ کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے نفع یا خاطر کے لیے کیا جاے جو کسی زمین کا مالک یا دخیل ہو جسکی بابت وہ بلوا ہوا یا جو شخص اوس زمین مین یا کسی امر مابہ النزاع مین جو بلوہ کی بناہی استحقاق کا دعوی رکھتا ہو یا جسنے اوس مین یا اوس امر سے کچھ نفع قبول کیا یا حاصل کیا ہو تو شخص مذکور جرمانہ کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ یا اوسکا کارندہ یا منصرم یا جیہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اوس بلوہ کی ارتکاب کا احتمال تہا یا یہ کہ اوس مجمع خلاف قانون کی جمع ہونیکا احتمال تہا جس سے اوس بلوہ کا ارتکاب ہوا وے تمام تدابیر جایز جو اوسکی یا اوسکی اہکاران مین ہون اوس مجمع کی اجتماع کی روکنے اور اوسکی متفرق کرنیکی لیے یا اوس بلوہ کی وقوع کی روکنے اور اوسکی فرو کرنیکی لیے کام مین نہ لاوے یا نہ لاویں ✣

دفعہ ۱۵۶ — جب کبہی کسی بلوہ کا ارتکاب کسی ایسی شخص کے نفع یا خاطر کے لیے کیا جاے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا دخیل ہو جسکی بابت وہ بلوا ہوا یا جو شخص اوس زمین مین یا کسی امر مابہ النزاع مین جو بلوہ کی بناہی کسی استحقاق کا دعوی رکھتا ہو یا جسنے اوس زمین یا امر سے کچھ نفع قبول کیا یا حاصل کیا ہو تو شخص مذکور کا کارندہ یا منصرم جرمانہ کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ کارندہ یا منصرم یہ باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اوس بلوہ کے ارتکاب کا احتمال تہا یا اوس مجمع خلاف قانون کی جمع ہونیکا احتمال تہا جس سے اوس بلوہ کا ارتکاب ہوا وے تمام تدابیر جایز جو اوسکی امکان مین ہون اوس بلوہ کی وقوع کی روکنے اور اوسکی فرو کرنیکی لیے یا اوس مجمع کی اجتماع کی روکنے اور اوسکی متفرق کرنیکی لیے کام مین نہ لاوے ✣

دفعہ ۱۵۷ — جو کوئی شخص لوگونکو کسی گہر یا احاطہ مین جو اوسکی دخل یا تحویل یا اختیار مین ہو جہپا رکہے یا آنے دے یا جمع کرے یہ جانکر کہ وہی لوگ کسی مجمع خلاف قانون مین داخل یا شریک ہونیکی لیے اجرت پر رکہے گیے ہین یا اون سے قرار داد یا کام لیا گیا ہے یا عنقریب ویسے اجرت پر رکہے جاوینگے یا اون سے قرار داد یا کام لیا جاویگا تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

دفعہ ۱۵۸ — جو شخص اون افعال مین سے جنکی تصریح دفعہ ۱۴۱ مین ہوئی ہے کسی فعل کے ارتکاب کے لیے یا اوسکی ارتکاب مین مدد کرنیکی لیے قرار داد کرتا یا اجرت پر رکہا جاتا قبول کرے یا قرار داد کرنے یا اجرت پر رکہے جانیکو کہے یا اوسکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی اور کوئی شخص جس سے بطور مذکور قرار داد لیا گیا ہو یا جو بطور مذکور اجرت پر رکہا گیا ہو کسی ہتہیار مہلک یا کسی ایسی شے سے جسکو اگر حربہ کے طور پر کام مین لاویں تو اوس سے ہلاکت واقع ہونیکا احتمال ہے مسلح ہوکر پہرنے یا مسلح ہوکر پہرنے کا قرار داد کرے یا مسلح ہوکر پہرنے کو کہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ✣

رکھنی یا قرارداد لینے یا کام لینے مین مدد یا مساعدت کرے اس غرض سے کہ وہ دوسرا شخص کسی مجمع خلاف قانون
مین داخل یا شریک ہو تو شخص اول اوس مجمع خلاف قانون کے شریک کی حیثیت سے سزا کا مستوجب ہے اور کسی
جرم کی یادداشت مین جسکا ارتکاب اس اجرت پر رکھنے یا قرارداد لینے یا کام لینے کے باعث سے وہ دوسرا شخص اس
مجمع خلاف قانون کی شریک کے طور پر کرے تو شخص اول اسیطرح سزا کا مستوجب ہوگا کہ گویا وہ اوس مجمع خلاف
قانون کا ایک شریک تھا یا اوسنے خود اوس جرم کا ارتکاب کیا ٭

دفعہ ۱۵۱ ۔ جو کوئی شخص جان بوجھکر پانچ یا زیادہ شخصونکی کسی ایسے مجمع مین جس سے خلایق کی آسودگی مین خلل پڑنے
کا احتمال ہو بعد اسکی کہ مجمع مذکور کو قانونکی رو سے متفرق ہو نیکا حکم ہو چکا ہو داخل ہو یا داخل رہے تو شخص مذکور
کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائنگی

تشریح ۔ اگر وہ مجمع حسب منشاء دفعہ ۱۴۱ کی مجمع خلاف قانون ہو تو مجرم مذکور دفعہ ۱۴۵ کی مطابق سزا کا مستوجب ہوگا ٭

دفعہ ۱۵۲ ۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم پر اوس وقت حملہ کرے یا حملہ کرنیکی دہمکی دے یا اوسکا مزاحم ہو یا مزاحم ہونیکا
اقدام کرے جبکہ ملازم مذکور کسی مجمع خلاف قانون کے متفرق کرنی یا کسی بلوے یا ہنگامی کے فرو کرنے مین اوس سرکاری
ملازم کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی کو انجام دیتا ہو یا ایسے ملازم پر جبر مجرمانہ کرے یا جبر مجرمانہ کی دہمکی دے یا جبر مجرمانہ کا
اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجایگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ
کی سزا یا دونون سزائین دیجائنگی ٭

دفعہ ۱۵۳ ۔ جو کوئی شخص براہ خباثت یا بدی کوئی امر خلاف قانون کرکے کسی شخص کی طبع کو اشتعال دے اور
اوسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اوسکی علم مین ہو کہ اوس اشتعال کے باعث سے بلوا کرنے جرم کا ارتکاب وقوع مین آئے
تو اگر اوس اشتعال کے باعث سے بلوا کرنیکی جرم کا ارتکاب وقوع مین آئے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا
دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی اور اگر بلوا کرنیکی جرم کا ارتکاب
وقوع مین نہ آوے تو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ
کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ٭

دفعہ ۱۵۴ ۔ جب کبھی مجمع خلاف قانون جمع ہو یا بلوا وقوع مین آئے تو اوس زمین کا مالک یا دخیل جہان وہ مجمع
خلاف قانون جمع ہوا ہی یا اوس بلوے کا ارتکاب ہوا ہی اور نیز وہ شخص جو زمین مذکور مین استحقاق رکھتا ہو یا زمین
مذکور مین استحقاق کا دعوی رکھتا ہو جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو مگر شرط یہ ہے
کہ شخص مذکور یا اوسکا کارندہ یا منصرم یہ جانکر کہ جرم مذکورہ کا ارتکاب ہو رہا ہی یا ہو چکا ہی یا باور کرنیکی وجہ
رکھکر کہ جرم مذکور کی ارتکاب کا احتمال ہے اوس افسر اعلی کو جو قریب تر مقام پولیس مین ماموری ہو اس امر کی اطلاع
حتی الامکان جلد نکرے اور جبکہ یا وجہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو یا رکھتے ہون کہ عنقریب جرم مذکور کا ارتکاب ہوگا

شخص کو کسی راستہ کی آمدورفت یا کسی پانی کے کام مین لانیکی کے استحقاق یا کسی اور غیر مادی استحقاق سے ممتنع ہی
جو شخص مذکور کے قبضہ مین ہو یا جس سے اوسکو متمتع ہو محروم کرین یا کسی استحقاق یا کسی استحقاق خیالی کو کام مین لاوین +
پانچوین — یا جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنیکے ذریعہ سے کسی شخص کو اوس فعل کے کرنے پر مجبور کرنا جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب
نہو یا ایسی فعل کے ترک کرنیپر جسکی کرنیکا وہ قانوناً مستحق ہو مجبور کرینا +

تشریح — ممکن ہے کہ کوئی مجمع جو جمع ہونیکی وقت خلاف قانون نتہا بعد ازان مجمع خلاف قانون ہو جاے +

دفعہ ۱۴۲ — جو کوئی شخص ان امورسی واقف ہوکر جنکی باعث سی کوئی مجمع مجمع خلاف قانون ہوجاتا ہی بقصد اوس
مجمع مین داخل ہوجاے یا داخل رہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مجمع خلاف قانون کا شریک ہے +

دفعہ ۱۴۳ — ہر کسی شخص کو جو مجمع خلاف قانون کا شریک ہو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی
جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۴۴ — کوئی شخص جو کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے سے مسلح ہو کہ اوسکو حربے کی طور پر کام مین لاے تو اوس سے
ہلاکت کا احتمال ہے کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا
دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۴۵ — جو کوئی شخص کسی مجمع خلاف قانون مین داخل ہوجاے یا داخل رہے یہ جانکر کہ اوس مجمع خلاف قانون
کو طریقہ مقررہ قانون کے مطابق متفرق ہونیکا حکم ہوچکا ہی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا
دیجاویگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۴۶ — جب کبہی کسی مجمع خلاف قانون یا اوسکی کسی شریک کیجانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے
حاصل کرنے مین جبر یا سختی عمل مین آوے تو اوس مجمع کا ہر ایک شخص بلوا کرنیکا مجرم ہوگا +

دفعہ ۱۴۷ — جو کوئی شخص بلوا کرنیکا مجرم ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی
جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۴۸ — کوئی شخص جو سلاح مہلک یا ایسی شے سے مسلح ہو کہ اگر اوسکو حربے کی طور پر کام مین لائین تو
اوس سے ہلاکت کا احتمال ہے بلوا کرنیکا مجرم ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سی کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی
جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۴۹ — اگر مجمع خلاف قانون کے کسی شریک کیجانب سے اوس مجمع کی غرض مشترک کے حاصل کرنے مین کسی
جرم کا ارتکاب ہو یا کسی ایسی جرم کا ارتکاب ہو جسکو اوس مجمع کے شرکا جانتے ہون کہ اوس غرض کے حاصل کرنے مین
اوسکے ارتکاب کا احتمال ہے تو ہر ایک شخص جو اوس جرم کی ارتکاب کے وقت اوس مجمع کا شریک ہے جرم مذکور کا مجرم ہے

دفعہ ۱۵۰ — جو کوئی شخص کسی شخص کو اجرت پر رکہے یا اوس سے قرار دادلی یا اوس سے کام لیا یا اوس حرج تا

سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

مستثنیٰ

یہ حکم اوس حالت پر محیط نہین ہے جبکہ زوجہ اپنے شوہر کو پناہ دے +

دفعہ ۱۳۷ - اوس سوداگری مرکب بحری کا ناخدا یا مہتمم جسپر کوئی ایسا شخص چھپا ہو جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کی نوکری سے بھاگ گیا ہے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا جو پانسو روپیہ سے زیادہ نہوگا اوس چھپنے پر اگر اوسکو علم نہو مگر شرط یہ ہے کہ اوس چھپنے کا معلوم کرلینا اوسکی امکان مین تہا اگر وہ اپنی خدمت منصبی مین بحیثیت ناخدا یا مہتمم کی غفلت نکرتا یا مرکب کی انتظام مین کچھ نقص نہوتا +

دفعہ ۱۳۸ جو کوئی شخص کسی فعل مین اعانت کرے جسکو وہ ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کی کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کیجانب سے عدول حکمی جانتا ہے تو اگر اوس فعل عدول حکمی کا ارتکاب اوس اعانت کی باعث سے وقوع مین آئے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۳۹ - جو کوئی شخص کسی قانون کی تابع ہو جو آرٹکلس آف وار کہلاتا ہے اور ملکہ معظمہ کی افواج بحری یا بری یا افواج مذکور کی کسی جزو کیواسطے مقرر ہے تو وہ شخص اون جرمون مین سے کسی جرم کی بادداشت مین جنکی تعریف اسباب مین کی گئی ہے اس مجموعے کی روسے سزا کا مستوجب ہوگا +

دفعہ ۱۴۰ - اگر کوئی شخص جو ملکہ معظمہ کی افواج بحری یا بری کا سپاہی نہو کوئی ایسا لباس پہنے یا ایسا نشان لئے پھرے جسکو وہ سپاہی استعمال کرتا ہو اس نیت سے کہ وہ ایسا سپاہی سمجھا جاوے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی فقط

آٹھوان باب

اون جرمونکے بیان مین جو آسودگی عامہ خلایق کے مخالف ہین

دفعہ ۱۴۱ - پانچ یا زیادہ شخصونکا ہر ایک مجمع مجمع خلاف قانون کہلائیگا جبکہ اون شخصونکی غرض جن سے وہ مجمع مرکب ہے مشترک یہ ہو کہ

پہلی مہند کے لیجسلیٹو یا اکزیکیٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا کسی سرکاری ملازم کو یا اوس سرکاری ملازم کی اختیارات جایزکے استعمال مین جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمایش سے ڈرائین یا —

دوسری کسی قانون یا طریقہ معینہ قانون کی تعمیل مین تعرض کرین یا +

تیسری کسی نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کرین یا +

چوتھی کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمایش کرنیکی ذریعے سے کوئی مال لے لین یا اوسپر قبضہ کرلین یا کسی

آمدورفت کی اجازت ہو اوسکو مقصور نہین کہا جاویگا کہ وہ حراست جایز سے بہاگ گیا جب وہ اون حدود کے باہر جائیگا جنکی اندر اوسکو آمدورفت کی اجازت ہے +

ساتوان باب

جرائم متعلقہ افواج بحری وبری کی بیان مین

دفعہ ۱۳۱ — جو کوئی شخص بغاوت کی ارتکاب مین جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کیجانب سے ہو اعانت کری یا اس افسر یا سپاہی یا خلاصی کو اطاعت یا خدمت منصبی سے پہیرنیکی اغوا کا اقدام کری تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۱۳۲ — جو کوئی شخص بغاوت کی ارتکاب مین جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کی کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کیجانب سے ہو اعانت کری تو اگر اوس اعانت کی باعث سے بغاوت وقوع مین آئے تو شخص مذکور کو سزای موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا +

دفعہ ۱۳۳ — جو کوئی شخص کسی حملہ مین اعانت کری جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کسی افسر بالادست پر کری اوسحال مین کہ وہ اپنی عہدہ کا کام انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۱۳۴ — جو کوئی شخص کسی حملے مین اعانت کرے جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کسی افسر بالادست پر کرے اوس حالین کہ وہ اپنی عہدی کا کام انجام دے رہا ہو تو اگر اوس اعانت کے باعث سے اوس حملے کا ارتکاب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۱۳۵ — جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کی کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی نوکری سے بہاگ جانی مین اعانت کری تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی +

دفعہ ۱۳۶ — سوائے اوس حالت کی جو بعد مین مستثنی کی گئی ہے جو کوئی شخص یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکہکر کہ ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی نوکری سے بہاگ گیا ہے اوس افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کو پناہ دے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی

کسیطرح اپنے اختیارات جایز مین سے کسی اختیار کو نافذ کرے یا کسیطرح نافذ کرنیسے باز رہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ❊

دفعہ ۱۲۵ - جو کوئی شخص ایشیائی ملک کے کسی والی کے مقابلہ مین جو ملکہ معظمہ سے رابطۂ اتحاد یا صلح رکھتا ہو جنگ کرے یا ایسی جنگ کرنیکا اقدام کرے یا ایسے جنگ کرنے مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریای شور کی سزا دیجائیگی اور علاوہ اوسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور علاوہ اوسکے جرمانہ بھی ہو سکتا ہے یا صرف جرمانہ کی سزا دیجائیگی ❊

دفعہ ۱۲۶ - جو کوئی شخص کسی ایسے ملک مین غارتگری کا ارتکاب کرے یا غارتگری کے ارتکاب کی تیاری کرے جسکا والی ملکہ معظمہ سے رابطۂ اتحاد یا صلح رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ شخص جرمانہ کا اور اوس مال و اسباب کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا جو اوس غارتگری کے ارتکاب کے کام مین آیا ہو یا جسکا اوسکے کام مین آنا مقصود ہو یا جو اوس غارتگری کے ذریعہ سے حاصل کرے ❊

دفعہ ۱۲۷ - جو کوئی شخص کوئی مال اسباب یہ جانکر لے کہ وہ ان جرمون مین سے کسی جرم کے ارتکاب مین حاصل لیا گیا ہے جو دفعہ ۱۲۵ و ۱۲۶ مین مذکور ہوئے ہین تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ شخص جرمانہ کا اور اوس مال و اسباب کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا جسکو وہ اسطرح اپنے قبضے مین لایا ہے ❊

دفعہ ۱۲۸ - جو کوئی شخص جو سرکار کا ملازم ہے اور جسکی حراست مین کوئی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو اور اس اسیر کو کسی جگہہ سے جہان محبوس ہے بالارادہ بھاگ جانے دے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریای شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ❊

دفعہ ۱۲۹ - کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسکی حراست مین کوئی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو غفلت سے اوس اسیر محبوس کو جہان وہ محبوس ہے بھاگ جانے دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ❊

دفعہ ۱۳۰ - جو کوئی شخص جان بوجھکر کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کی حراست جائز سے بھاگ جانے مین مدد یا تقویت کرے یا کسی ایسے اسیر کو چھڑا لیجاوے یا چھڑا لیجانیکا اقدام کرے یا ایسے اسیر کو جو حراست جائز سے بھاگ گیا ہو پناہ دے یا چھپا رکھے یا کسی ایسے اسیر کے گرفتار کیے جانے مین کسیطرح کا تعرض کرے یا تعرض کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریای شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ❊

تشریح - کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کی نسبت جسکو اوسکی زبانی وعدے پر برٹش انڈیا کی حدود معین کے اندر

کی ذریعہ سے بکر کی تدبیر کی موجودیت کو چھپایا اور اس دفعہ کے حکم کی مطابق زید سزا کا مستوجب ہوگا +

دفعہ ۱۲۰ — جو کوئی شخص یہہ نیت کرکے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی پاداش مین قید کی سزا مقرر ہے سہل ہو جاوے یا یہہ جانکر کہ اوسکی ارتکاب کے سہل ہو جانیکا احتمال ہے کسی فعل یا ترک ناجایز کے ذریعہ سے بالارادہ اوس تدبیر کی موجودیت کو چھپاوے جو جرم مذکور کی ارتکاب کے لئے کی گئی ہے یا اوس کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو جھوٹا جانتا ہو تو اگر جرم مذکور کا ارتکاب واقع ہو تو اس شخص مذکور کو اوس کی قید کی سزا دیجاویگی جو اوس جرم کی لئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہو تو ایک آٹھوین تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کی لئے مقرر ہے یا اوس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا دونون سزائین دیجائینگی +

چھٹا باب

جرائم خلاف ورزی با سرکار کے بیان مین

دفعہ ۱۲۱ — جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرے یا ایسی جنگ کرنیکا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجاویگی اور اوسکی کل جایداد ضبط ہوگی +

تمثیلین

ا — زید ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین کسی سرکشی مین شریک ہو تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے

ب — زید جو ممالک ہندمین ہے سرکشون کو ہتیار بہیجنے سے ایک سرکشی مین اعانت کرے جو گورنمنٹ ملکہ معظمہ واقع سیلون کے مقابلہ مین ہوئی ہو تو زید ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنے مین اعانت کا مجرم ہوگا +

دفعہ ۱۲۲ — جو کوئی شخص آدمی یا ہتیار یا گولہ بارود کی قسم سے کوئی سامان فراہم کرے یا کسی اور طرح سے جنگ کی تیاری کرے اس نیت سے کہ ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرے یا جنگ کرنے پر تیار رہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہو اور اوسکی کل جایداد ضبط ہوگی +

دفعہ ۱۲۳ — جو کوئی شخص کسی فعل یا ترک ناجایز کے ذریعہ سے کسی تدبیر کی موجودیت کو جو ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنیکی لئے کی گئی ہے چھپاوے اس نیت سے یا اوس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسے چھپانے سے جنگ کا کرنا سہل ہو جاوے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

دفعہ ۱۲۴ — جو کوئی شخص گورنر جنرل بہادر ہند یا کسی پریزیڈنسی کی گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا گورنر جنرل بہادر ہند کی کونسل یا کسی پریزیڈنسی کی کونسل کے ممبر پر حملہ کرے یا مزاحمت بیجا کرے یا مزاحمت بیجا کا اقدام کرے یا کسی جبر مجرمانہ کی ذریعہ یا جبر مجرمانہ کی نمایش سے ڈراوے یا اسطرح ڈرانیکا اقدام کرے اس نیت سے کہ وہ اوس گورنر جنرل یا گورنر یا لفٹنٹ گورنر ... کونسل کو مائل یا مجبور کرے کہ وہ گورنر جنرل بہادر یا گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا ممبر کونسل کسی

ہو ترغیب دیجاوی کہ کسی خاص وقت اور مقام پر اس غرض سے جمع ہون کہ فرقہ مخالف کی لوگون پہ
وہی بہئیت اجتماعی جہاتی ہوئی حملہ کرین تو زید اوس جرم کا مرتکب ہے کا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے +

دفعہ ۱۱۸ — جو کوئی شخص یہ نیت کرکے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریای شور ہی سہل ہو جاوے
یا یہ جانکر کہ اوسکی سہل ہو جانیکا احتمال ہے کسی فعل یا ترک ناجایز کے ذریعہ سے اوس تدبیر کی موجودیت کو بالارادہ
چھپاوے جو ایسے جرم کی ارتکاب کے لئے کی گئی ہو یا اوس تدبیر کی بنسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو تو
اوس جرم کے ارتکاب کیصورت مین شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد سات برس
تک ہو سکتی ہی اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہوا ہو تو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد تین
برس تک ہو سکتی ہی اور ہر ایک صورت مین وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا +

تمثیل

زید یہ جانکر کہ پورنپور مین عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے صاحب مجسٹریٹ سے جھوٹی مخبری کرے کہ رامپور مین
جو دوسری طرف ہے عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے اور اسیطرح سے صاحب مجسٹریٹ کو دھوکا دے اس نیت سے کہ اوس
جرم کا ارتکاب سہل ہو جاوے اور اس تدبیر پر عمل کرنے سے پورنپور مین ڈاکہ پڑ جاوے تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے +

دفعہ ۱۱۹ — جو شخص کہ وہ سرکار کا ملازم ہے یہ نیت کرکے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکا روکنا اوسکی عہدہ کی اعتبار سے اوسپر لازم ہے سہل
ہو جاوے یا یہ جانکر کہ اسکی سہل ہو جانیکا احتمال ہے کسی فعل یا ترک ناجایز کے ذریعہ سے بالارادہ اوس تدبیر کی موجودیت کو چھپاوے
جو جرم مذکور کی ارتکاب کے لئی کی گئی ہو یا اوس تدبیر کی بنسبت کوئی ایسا بیان کری جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو پس اگر جرم کا ارتکاب
واقع ہو تو شخص مذکور کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی
سے بڑی میعاد کی ایک نصف تک ہو سکتی ہے جو اوس جرم کی لیے مقرر ہے یا اوس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لئے
مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونون سزائین دیجاوینگی اور اگر اوس جرم کی پاداش مین سزای موت یا حبس دوام بعبور
دریای شور مقرر ہے تو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے +
اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہو تو شخص مذکور کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جو جرم مذکور کے لئی مقرر ہے اور اوسکی میعاد
اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اوس جرم کے لئی مقرر ہے یا اوس جرمانہ کی سزا
جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونون سزائین دیجاوینگی +

تمثیل

زید عہدہ دار پولیس پر قانوناً واجب ہے کہ سرقہ بالجبر کی ارتکاب کی تدبیرین جو اوسکو معلوم ہون اون
اون سب کی اطلاع کرے اور زید یہ جانکر کہ بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب کے لئے تدبیر کر رہا ہے ایسی اطلاع
کرنا اس نیت سے ترک کرے کہ اوس جرم کا ارتکاب سہل ہو جاوے تو اس صورت مین زید نے ترک ناجایز

ہوگا جو سات برس تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اس اعانت کی باعث سے خالد کو
کچھ ضرر پہونچے تو زید کسی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا جو چودہ برس تک ہوسکتی ہی اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۱۶ — جو کوئی شخص کسی جرم مین اعانت کرے جسکی بادا شمین قید کی سزا مقرر ہے تو اگر اوس جرم کا ارتکاب اس اعانت کی باعث سے واقع نہوا اور ایسی اعانت کی نسبت اس مجموعہ مین کوئی خاص سزا معین نہو تو شخص مذکور کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کی بادا شمین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے یا اوس جرمانہ کی سزا دیجاویگی جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونون سزائین دیجائینگی — اور اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہے تو معین کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جو اوس جرم کی بادا شمین مقرر ہی اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک نصف تک ہوسکتی ہے جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے یا اوس جرمانہ کی سزا دیجاویگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونون سزائین دیجائینگی +

تمثیلین

ا زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہی حق السعی کے طور پر اسلیے رشوت دینی کرے کہ بکر اپنی لوازم منصبی کے نفاذ میں زید کے ساتھ کچھ رعایت کرے اور بکر رشوت لینے سے انکار کرے تو زید اس دفعہ کی روسے سزا کا مستوجب ہوگا +

ب زید نے بکر کو جھوٹی گواہی دینے کی ترغیب دی اس صورت مین اگر بکر جھوٹی گواہی نہ دے تو بھی زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اوس دفعہ مین کی گئی ہے اور اوسی کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا +

ج زید عہدہ دار پولیس جسپر سرقہ بالجبر کا روکنا لازم ہی سرقہ بالجبر کے ارتکاب مین اعانت کرے اس صورت مین گو اس سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہوا ہو تو بھی زید اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک نصف کا مستوجب ہوگا جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا +

د بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب مین زید کی اعانت کرے اور زید پولیس کا ایک عہدہ دار ہو جسپر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہی تو اس صورت مین اگرچہ سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہو تو بھی بکر اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی نصف کا مستوجب ہوگا جو سرقہ بالجبر کی بادا شمین مقرر ہے +

دفعہ ۱۱۷ جو کوئی شخص اکثر عامہ خلایق کو یا اشخاص کے کسی گروہ یا طبقے کو جو دس شخص سے زیادہ ہو کسی جرم کے ارتکاب مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا قید اور جرمانہ دونو سزائین دیجاوینگی +

تمثیل

زید آمد رفت عام کی کسی جگہہ مین ایک اشتہار لگا جس سے کسی فرقے کو جنکی تعداد دس سے زیادہ ہو یہ

تمثیل

زید بکر کو کسی قرقی مین جو کوئی سرکاری ملازم کرتا ہو بتعرض بالجبر کی ترغیب دیوے بکر اوسکی باعث سے اوس قرقی مین تعرض کرے اور اوس تعرض کرنے مین اہلکار قرقی کو بالارادہ ضرر شدید پہونچاوے تو چونکہ بکر دونون جرمون یعنے قرقی مین تعرض کرنے اور بالارادہ ضرر شدید پہونچانیکا مرتکب ہوا ہے اسلیے ان دونون جرمونکی بابت سزا کا مستوجب ہے اور اگر زید کو اسبات کا علم تہا کہ قرقی کی تعرض کرنے مین بکر سے بالارادہ ضرر شدید واقع ہونیکا احتمال ہے تو زید بہی دونون جرمونکی سزا کا مستوجب ہوگا ؛

دفعہ ۱۱۳ جب کسی فعل مین اعانت کیجاوے اور معین کی یہہ نیت ہو کہ اوس سے کوئی خاص نتیجہ پیدا ہو اور وہ فعل جسکی نسبت معین اعانت کی باعث سے مواخذے کی لایق ہے کسی نتیجہ کو پیدا کرے جو اوس نتیجہ سے مغایر ہو جو معین کی نیت مین تہا تو معین اوس نتیجہ کی نسبت جو پیدا ہوا اوسیطرح اور اوسقدر مواخذے کے لایق ہے کہ گویا اوسنے اوسی نتیجہ کی پیدا کرنیکی نیت سے اوس فعل مین اعانت کی بشرطیکہ معین کو یہہ علم تہا کہ اوس فعل سے جسمین اعانت کی گئی ہے اوس نتیجہ کے پیدا ہونیکا احتمال ہے ؛

تمثیل

زید بکر کو عمرو کے ضرر شدید پہونچانیکی ترغیب دے اور بکر اوس ترغیب کے باعث سے عمرو کو ضرر شدید پہونچاوے اور عمرو اوسکی باعث سے مرجاوے تو اس صورت مین اگر زید کو یہہ علم تہا کہ اوس ضرر شدید کے سبب سے جسمین اعانت کی گئی ہے ہلاکت کا احتمال ہے تو زید اوس سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کیلیے مقرر ہے ؛

دفعہ ۱۱۴ ہرگاہ کوئی شخص جو غیر حاضری کی حالت مین اعانت کرنیکی پاداش مین سزا کا مستوجب ہوتا اوس فعل یا جرم کے ارتکاب کے وقت حاضر ہو جسکی بابت وہ اعانت کرنیکے سبب سے سزا کا مستوجب ہوتا اوس فعل یا جرم کا مرتکب سمجہا جاویگا ؛

دفعہ ۱۱۵ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب مین اعانت کرے جسکی پاداش مین سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور مقرر ہے تو اگر اوس جرم کا ارتکاب اوس اعانت کی باعث سے واقع نہو اور ایسی اعانت کی نسبت اوس مجموعہ مین کوئی خاص سزا معین نہو تو شخص مذکور کو دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اگر کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا جاوے جسکے نسبت معین اعانت کے سبب سے مواخذے کی لایق ہے اور اوس فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو معین دونون قسمونمین سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا ؛

تمثیل (الف)

زید بکر کو خالد کے مار ڈالنیکی ترغیب دے مگر جرم وقوع مین نہ آیا لیکن اگر بکر خالد کو مار ڈالتا تو سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کا مستوجب ہوتا تو اس صورت مین زید کسی میعاد کی قید کا مستوجب

لاوے تو چونکہ بکر ایسی غلط فہمی کے سبب سے عمل کرتا ہی نہ بد دیانتی سے مالکو لیتا ہی اسلئے سرقہ کا مرتکب نہوگا
مگر زید کی سرقہ مین اعانت کرنیکا مجرم اور اس سزا کا مستوجب ہوگا جو زید کو اوس حالمین ہوتی جبکہ بکر سرقہ کا مرتکب ہوتا ❊

چوتھی تشریح – چونکہ جرم مین اعانت کرنا جرم ہے تو ایسی اعانت مین اعانت کرنا بھی جرم ہے ❊

تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہی کہ تو عمر کو خالد کے مارڈالنی کی ترغیب دے اور بکر اوسکی مطابق عمر کو خالد کے مارڈالنی کی
ترغیب دے اور عمر بکر کی ترغیب سے اوس جرم کا ارتکاب کرے تو بکر اس جرم کی پاداش مین اوس سزا کا مستوجب
ہوگا جو قتل عمد کی پاداش مین مقرر ہی اور چونکہ زید نے بکر کو اوس جرم کے ارتکاب کی ترغیب دی ہے اسلئے زید بھی اوس سزا کا [مستوجب ہوگا] ❊

پانچوین تشریح – ارتکاب جرم اعانت بمشورہ کے لئے یہ ضرور نہین کہ معین مرتکب کے ساتھ ارتکاب جرم کی تدبیر مین شریک ہو
بلکہ یہی کافی ہے کہ وہ اس مشورہ مین شریک ہو جسپر عمل کرنیسی اوس جرم کا ارتکاب ہو ❊

تمثیل

زید عمر کے زہر دینی کے لئے بکر کے ساتھ شریک تدبیر ہوا اور یہ ٹھہری کہ زید زہر دے اوسکی بعد بکر اوس مشورہ کا
حال خالد سی بیان کرے اور کہے کہ ایک تیسرا شخص زہر دیگا مگر زید کا نام نہ بتلاوے اور خالد زہر کا مہیا کر دینا
قبول کرے اور لاکر اس غرض سے بکر کی حوالہ کرے کہ وہ اوسطرح جیسا اوپر لکھا ہی کام مین آوے پھر زید زہر کھلاوے
اور عمر اوسکی باعث سی ہلاک ہو جاے اسصورت مین گو باہم زید اور خالد کی کچھ مشورہ نہین ہوا تاہم خالد اس
مشورہ مین شریک رہا ہی جسپر عمل کرنے سے عمر ہلاک ہوا در اسی لئے خالد اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی
تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے اور اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کی پاداش مین مقرر ہے ❊

دفعہ ۱۰۹ – جو کوئی شخص کسی جرم مین اعانت کرے تو اگر اوس اعانت کی باعث سی اوس فعل کا ارتکاب ہو جسمین اعانت
کی گئی ہے اور اوس مجموعہ مین ایسی اعانت کی سزا کی بابت کوئی صریح حکم نہو تو اوس شخص کو وہی سزا دیجاویگی جو جرم مذکور کیلئے مقرر ہے
تشریح – جب کسی فعل یا جرم کا ارتکاب اوس ترغیب کی باعث سی یا اوس مشورہ پر عمل کرنیسی یا اوس مدد سی واقع ہو جسکو
اعانت قرار دیا گیا ہی تو کہا جاویگا کہ فعل مذکور یا جرم مذکور کا ارتکاب اعانت کی باعث سے واقع ہوا ❊

تمثیلین

ا – زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہی حق السعی کے طور پر اسلئے رشوت دینی کرے کہ اگر بکر اپنے لوازم منصبی
کی نفاذ مین زید کی ساتھ کچھ رعایت کرے اور بکر اوس رشوت کو قبول کر لے تو زید نے اوس جرم مین
اعانت کی جسکی تعریف دفعہ ۱۶۱ مین کی گئی ہے ❊

ب – زید بکر کو جھوٹی گواہی دینی کی ترغیب دے اور بکر اوس ترغیب کے باعث سی اوس جرم کا مرتکب ہو تو زید
جرم مذکور مین اعانت کرنیکا مجرم ہوگا اور اوسی سزا کا مستوجب ہوگا جسکا بکر مستوجب ہے ❊

دفعہ ۱۰۸ - جو شخص کسی جرم کے ارتکاب مین یا کسی ایسے فعل کے ارتکاب مین اعانت کرے کہ اگر معین کی سی نیت یا علم سے اوسکا ارتکاب وہ شخص کرتا جو ارتکاب جرم کی قابل ہے تو وہ فعل جرم ہوتا تو شخص مذکور نے اوس جرم مین اعانت کی +

پہلی تشریح - فعل کے ترک ناجایز مین اعانت کرنا جرم ہو سکتا ہی گو خود معین پر اوس فعل کا کرنا واجب نہو +

دوسری تشریح - اعانت کی جرم قرار دی جانے کے لئے اوس فعل کا ارتکاب ضرور نہین ہے جس مین اعانت کی گئی ہے اور نہ اوس نتیجہ کا ظہور جس سے فعل مذکور کا جرم قرار دیا جانا منحصر ہے +

تمثیلین

ا اگر زید بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اوس سے انکار کرے تو زید بکر کے ارتکاب قتل عمد مین اعانت کرنیکا مجرم ہوگا +

ب اگر زید بکر کو عمر کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اوس ترغیب کے مطابق عمر کو گولی مار دے اور عمر اوس زخم سے صحت پاوے تو زید بکر کو ارتکاب قتل عمد کی ترغیب دینے کا مجرم ہوگا +

تیسری تشریح - ضرور نہین ہے کہ معان قانون کی روسے جرم کی ارتکاب کی قابل ہو یا یہ کہ اوسکی نیت یا علم مین وہی فساد ہو جو معین کی نیت یا علم مین ہے یا اوسکی نیت یا علم مین کچھ فساد ہو +

تمثیلین

ا زید بہ نیت فاسد کسی طفل یا مجنون کو دوسرے کسی ایسے فعل کے ارتکاب مین اعانت کرے جسکا ارتکاب اس شخص سے جرم ہوتا جو قانونکی روسے ارتکاب جرم کی قابل ہے اور جسکی نیت زید کی سی ہوتی تو اس صورت مین زید جرم مین اعانت کرنیکا مجرم ہوگا عام اس سے کہ فعل مذکور کا ارتکاب ہوا ہو یا نہوا ہو +

ب زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے خالد کو جسکی عمر سات برس سے کم ہی ایسے فعل کے کرنے کی ترغیب دے جس سے بکر ہلاک ہو جائے اور خالد اوس اعانت کی باعث سے وہ فعل کرے اور اوسکی ذریعہ سے بکر کی ہلاکت کا باعث ہو تو اس صورت مین ہر چند کہ خالد قانونکی روسے ارتکاب جرم کی قابل نہین ہے تاہم زید اسیطرح سزا کا مستحق ہے گویا خالد قانونکی روسے ارتکاب جرم کی قابل ہوتا اور مرتکب قتل عمد کا ہوتا پس اسلئے زید سزاے موت کا مستوجب ہے +

ج زید بکر کو کسی گھر مین جو انسان کی بود و باش کے لئے ہو آگ لگانیکی ترغیب دے اور بکر بہ علت فتور عقل [illegible] ہونے سبب سے اوس فعل کی ماہیت نجان سکے یا یہ نجان سکے کہ جو مین کر رہا ہون وہ بیجا یا قانون کی خلاف ہے اور زید کی ترغیب کے باعث سے اوس گھر مین آگ لگاوے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہین ہی مگر زید گھر مین آگ لگانیکی جرم مین اعانت کرنیکا مجرم ہوگا اور اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے +

د زید اس نیت سے کہ سرقہ کا ارتکاب کرائے بکر کو یہ ترغیب دے کہ تو خالد کا مال خالد کے پاس سے لے آ اور بکر کو یہ باور کرادے کہ وہ مال میرا ہے اور بکر نیک نیتی سے یہ باور کرکے کہ وہ مال زید کا ہے خالد کے قبضہ سے نکال

قایم رہیگا جبتک مجرم مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے ارتکاب مین مصروف رہے +
پانچوین استحقاق حفاظت خود اختیاری مال نقب زنی وقت شب کی دفعیہ مین تب تک قایم رہے گا جبتک
وہ مداخلت بیجا مجرمانہ جسکا آغاز اوس نقب زنی سے ہوا ہے قایم رہے +
دفعہ ۱۰۶ — اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری نافذ کرنے مین جو ایسے حملہ کے دفعیہ مین ہو جس سے ہلاکت کا اندیشہ
معقول وجہ سے پیدا ہو حفاظت کرنیوالا ایسی حالت مین ہو کہ وہ کسی بیگناہ شخص کو خطر نقصان پہونچائے بغیر اس استحقاق کو
اچھی طرح نافذ نہین کرسکتا تو اوسکا استحقاق حفاظت خود اختیاری اوس شخص کو خطرہ مین ڈالنے پر بھی محیط ہے +

تمثیل

اگر زید پر ایسے آدمیونکا ایک گروہ جو اوسے ہلاک کرنے کی جہد کرے حملہ کرے اور زید اوس گروہ پر بندوق چلائے بغیر استحقاق
اپنی حفاظت خود اختیاری کیطرح بھی نافذ نہین کرسکتا اور اون طفلونکو جو اوس گروہ مین مخلوط ہین خطر نقصان
پہونچائے بغیر وہ بندوق نہین چلا سکتا تو اگر زید اسطرح بندوق چلانے سے اون اطفال مین سے کسی طفلکو
نقصان پہونچائے تو وہ کسی جرم کا مرتکب نہین ہے +

پانچوان باب

اعانت کے بیان مین +

دفعہ ۱۰۷ — ہر وہ شخص کسی امر کے کرنے مین اعانت کرتا ہے جو پہلے کسی شخص کو اوس امر کے کرنے مین ترغیب دے یا
دوسری اس امر کے کرنیکے لیے مشورہ مین ایک یا چند شخص کا شریک ہو بشرطیکہ اوس مشورہ کی مطابق عمل کرنے
سے اور اس غرض سے کہ وہ امر وقوع مین آئے کوئی فعل یا ترک ناجایز واقع ہو یا تیسری بذریعہ کسی فعل یا ترک
ناجایز کے اوس امر کے کرنے مین قصداً مدد کرے +
پہلی تشریح کسی فعل کے کرنے کی ترغیب دینا اوس شخص کی نسبت کہا جائیگا جو خلاف بیانی بالعمد سے یا
ایسے امر اہم کو عمداً مخفی رکھنے سے جسکا ظاہر کرنا اوسپر واجب ہے بالارادہ فعل مذکور کو کرائے یا اوسکے کرانیکی تدبیر کرے
یا کرانیکی تدبیر مین جہد کرے +

تمثیل

زید ایک سرکاری عہدہ دار ہے کسی کورٹ آف جسٹس کے وارنٹ سے خالد کی گرفتار کرنیکا مجاز ہے
اور بکر جسکو اس امر کا علم ہو اور وہ یہ بھی جانتا ہو کہ عمر خالد نہین ہے زید سے عمداً بیان کرے کہ عمر ہی
خالد ہے اور اسطرح زید قصداً عمر کو گرفتار کرائے تو اس صورت مین بکر ترغیب کے ذریعہ عمر کی گرفتاری مین اعانت کی +
دوسری تشریح اگر کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب کے وقت یا اوس سے پہلے کوئی امر اس غرض سے کرے کہ اوس فعل کا ارتکاب
سہل ہو جائے اور اوس امر سے وہ ارتکاب سہل ہو جائے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اوس فعل کی ارتکاب مین مدد کی +

جانب سے نیک نیتی کے ساتہہ باعتبار اسکے عہدہ کی ظہور مین آئے گو وہ فعل قانون کی رو سے در اصل جائز نہو ✢

دوسری جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہو اوس فعل کے دفعیہ مین کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہین ہے اوسحالمین کہ اس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت سی ظہور مین آئے جو نیک نیتی کے ساتہہ اپنی عہدہ کی اعتبار سے عمل کرتا ہو گو وہ ہدایت قانون کی رو سے در اصل جائز نہو ✢

تیسری ایسی حالتونمین بہی کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری نہین ہے جبکہ حکام سے استمداد کی مہلت حاصل ہو

چوتہی استحقاق حفاظت خود اختیاری کسی حالت مین اوس سے زیادہ نقصان پہونچانے پر محیط نہین ہے جسکا پہونچانا حفاظت کے لئی ضروری ہے ✢

پہلی تشریح جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کیجانب سے باعتبار اوسکی عہدے کے ظہور مین آئے تو اوس فعل کے دفعیہ مین کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہین ہوتا سوا اسکی کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہ رکہتا ہو کہ مرتکب ایسا ہی سرکاری ملازم ہے ✢

دوسری تشریح جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی ہدایت سی ظہور مین آئے تو اوس فعل کے دفعیہ مین کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہین ہوتا سوا اسکی کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہ رکہتا ہو کہ مرتکب ایسی ہدایت سی عمل کرتا ہے یا یہہ کہ مرتکب اوس حاکم کی عہدہ کو بتادی جسکی حکم سے وہ عمل کرتا ہی یا یہہ کہ مرتکب کے پاس حکم تحریری موجود ہوا ور وہ مطالبہ کی صورتمین حکم تحریری دکہلاوے ✢

دفعہ ۱۰۰ اون قیود کی رعایت سی جو دفعہ ۹۹ مین لکہی گئی ہین استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ کرنیوالیکو بالارادہ ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے اگر وہ جرم جو اوس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو نیچے لکہی ہوئی قسمونمین کسی قسم مین داخل ہو ✢

پہلے حملہ ایسا ہو کہ اوسمین اسبات کا اندیشہ معقول وجہ سی ہو کہ اگر اوس حملہ سے حفاظت نکیجائی تو ہلاکت اوسکا نتیجہ ہوگا ✢

دوسری حملہ ایسا ہو کہ اوسمین اسبات کا اندیشہ معقول وجہ سی ہو کہ اگر اوس حملہ سی حفاظت نکیجائی تو ضرر شدید اوسکا نتیجہ ہوگا ✢

تیسری — وہ حملہ کہ زنا بالجبر کے قصد سے کیا جاوے ✢

چوتہی — وہ حملہ کہ استعمال خلاف وضع فطری کے قصد سی کیا جاوے ✢

پانچوین — وہ حملہ کہ انسان کے لے بہاگنی یا بہگا لیجانے کے قصد سے کیا جاوے ✢

چہٹے وہ حملہ کہ کسی شخص کے حبس بیجا کے لئی ایسی حالتونمین کیا جاوے جنسے شخص مذکور کو اسبات کا اندیشہ معقول وجہ سی پیدا ہو کہ اوسکو رہائی کے باب مین حکام سی استمداد کرنا غیر ممکن ہے ✢

دفعہ ۱۰۱ اگر جرم اون قسمون سے کسی قسم مین داخل نہو جو دفعہ ۱۰۰ مین لکہی گئی ہین تو استحقاق حفاظت

پہلی تشریح۔ اگر کوئی شخص خود اپنی رغبت یا مار پیٹ کی دہمکی سے ڈاکوؤن کی کسی گروہ کا باوصف جاننے اونکی چال چلن کی شریک ہوجاے تو شخص مذکور اسوجہ سے کہ اوسکی ساتھیون نے اوس سے کوئی امر جو قانوناً جرم ہے بجبر کرایا اس مستثنے سے مستفید ہونیکا مستحق نہین ہے ۔

دوسری تشریح۔ اگر ڈاکوؤن کا کوئی گروہ کسی شخص کو پکڑ لے اور وہ شخص فوراً جان سے مارے جانیکی دہمکی سے کسی امر کے کرنے پر جو قانوناً جرم ہے مجبور ہو مثلاً کوئی لوہار اپنے اوزار لیجاے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لیے مجبور کیا جاے تاکہ ڈاکو اندر گہسکر لوٹین تو وہ شخص اس مستثنی سے مستفید ہونیکا مستحق ہے ۔

دفعہ ۹۵۔ کوئی امر اسوجہ سے جرم نہین ہے کہ اوس سے کوئی نقصان پہونچی یا اوس سے کسی نقصان کا پہونچانا مقصود ہو یا علم ہے کہ اوس سے کسی نقصان کے پہونچنے کا احتمال تہے بشرطیکہ وہ نقصان ایسا خفیف ہو کہ متوسط فہم و مزاج کا آدمی اوس نقصان کا شاکی نہو ۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری کے بیان میں

دفعہ ۹۶۔ کوئی امر جرم نہین ہے جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نافذ کرنے مین کیا جاوے ۔

دفعہ ۹۷۔ ساتھ ان قیود کی بشرطیکہ دفعہ ۹۹ مین لکہی ہین ہر ایک شخص کو استحقاق حاصل ہے کہ وہ حفاظت کرے ۔

پہلے۔ اپنے یا کسی اور شخص کے جسم کی کسی ایسے جرم سے کہ جو دفعہ مین جو انسان کے جسم پر موثر ہو ۔

دوسرے۔ اپنے یا کسی اور شخص کے مال کی خواہ منقولہ ہو خواہ غیر منقولہ کسی فعل سے دفعیہ مین جو ایسا جرم ہو کہ سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کی تعریف مین داخل ہو یا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کا اقدام ہو ۔

دفعہ ۹۸۔ جبکہ کوئی فعل مرتکب کی کم عمری یا ناسمجھی یا فتور عقل یا نشہ مین ہونیکی سبب سے یا اوسکی غلط فہمی کی جہت سے جرم نہو ورنہ اور حالتین جرم ہوتا تو ہر شخص کو اوس فعل کے دفعیہ مین وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اوس حال مین ہوتا جبکہ اوس فعل کا ارتکاب جرم ہوتا ۔

تمثیلین

ا۔ اگر زید جنون کی حالت مین بکر کے ہلاک کرنیکا اقدام کرے تو زید کسی جرم کا مجرم نہین ہے لیکن بکر کو وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اوس حال مین ہوتا جبکہ زید صحیح العقل ہوتا ۔

ب۔ اگر زید رات کیوقت کسی گہر مین جاے جسمین جانیکا وہ قانوناً مجاز ہے اور بکر نیک نیتی سے زید کو نقب زن جانکر زید پر حملہ کرے تو بکر اس غلط فہمی سے زید پر حملہ کرنیمین کسی جرم کا مرتکب نہین مگر زید کو بکر کے دفعیہ مین وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اوس حال مین ہوتا جبکہ بکر ایسی غلط فہمی سے عمل نکرتا ۔

دفعہ ۹۹۔ پہلا۔ جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہو اوس فعل کے دفعیہ مین کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہین ہے اوس حالتمین کہ اوس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی

تمثیلین

ا — اگر زید گہوڑی سے گر کر بیہوش ہو جاے اور بکر کو جو جراح ہی معلوم ہو کہ زید کی کہوپری مین سوراخ کرنا ضروری ہے اور زید کی ہلاکت کی نیت نکرکی بلکہ نیک نیتی سے اوسکے فایدہ کی لئی قبل اسکی کہ زید کو اپنی نیک و بد سمجہنے کی طاقت حاصل ہو زید کی کہوپری مین سوراخ کری تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہین ہے ✢

ب — اگر زید کو شیر اوٹہا لیجای اور بکر اس علم کے ساتہہ کہ بندوق چلانے سی زید کی ہلاکت کا احتمال ہے لیکن اوسکی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اوسکی فایدے کی قصد سی شیر پر بندوق چلاوے اور بکر کے گولی سی زید کی زخم مہلک لگی تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہین ہے ✢

ج — اگر زید کہ جراح ہی کسی طفل کو ایسا حادثہ پیش آتے دیکہی جسکی مہلک ہونی کا احتمال ہے الا اوس صورت مین کہ اوسپر فوراً جراحی کا عمل کیا جای اور طفل کے ولی سی اجازت طلب کرنی کی فرصت نہو مگر زید جسکو نیک نیتی سے طفل کا فایدہ مقصود ہی باوجود اوسکی رونے پیٹنی کے جراحی کا عمل کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہین ہے ✢

د — اگر زید ایک طفل مثلا بکر کے پاس ایک گہر مین ہو جسمین اگ لگی ہے اور کچہہ لوگ نیچے کمل تانی کہڑے ہوں اور زید یہہ جانکر کہ طفل کے نیچے پہینکنے مین اوسکی ہلاکت کا احتمال ہے مگر اوسکی ہلاکت کی نیت نکرکی بلکہ نیک نیتی سے اوسکی فائدی کا قصد کرکے اوسکو چہت سی نیچے ڈالدی تو اگر طفل گرنے سی مر بہی جای تاہم زید کسی جرم کا مرتکب نہین ہے ✢

تشریح — فایدہ جو محض زر سی متعلق ہے وہ فائدہ نہین ہے جو ۸۸ — اور ۸۹ اور ۹۲ دفعونمین مقصود ہے ✢

دفعہ ۹۳ — کوئی اعلام جو نیک نیتی سی کسی شخص کو کیا جای کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہین ہے جو شخص مذکور کو پہونچی بشرطیکہ اوس شخص کے فایدی کے لئے وہ اعلام کیا جاوے ✢

تمثیل

اگر زید کہ جراح ہے کسی مریض کو اعلام کرے کہ میری رای مین تم نہین جی سکتی اور وہ مریض اوس اعلام کے صدمہ سی مر جاے تو زید گو اوسکو یہہ علم تہا کہ ایسی اعلام سی مریض کی ہلاکت کا احتمال ہے کسی جرم کا مرتکب نہین ہے

قتل عمد اور جرایم خلاف ورزی با سرکار کے سوا جنکی پاداش مین سزای موت مقرر ہے کوئی امر جرم نہین ہے جبکہ اوسکو کوئی شخص دہمکی سے مجبور ہو کر کرے اور اس دہمکی سے ارتکاب کیوقت مرتکب کو معقول طور سے یہہ اندیشہ پیدا ہو کہ اوس امر کا نکرنا اوسکے فوراً ہلاک کئے جانیکا باعث ہوگا مگر شرط یہہ ہے کہ اوس امر کی مرتکب نے خود اپنی خوشی سی یا اپنے کسی نقصان کے معقول اندیشی سے جو فوراً جان سے مارے جانیکی نسبت کم ہو اپنی تئین ایسی حالت مین نہ ڈالا ہو جسکے سبب سے وہ ایسی مجبوری مین مبتلا ہوا ✢

اگر زید نیک نیتی سی اپنی طفل کے فایدہ کے لئے اوس طفل کی بلا رضامندی پتھری نکلوانیکی لئے جراح سی اوسپر عمل جراحی کرای اس علم سے کہ اوس جراحی کی عمل مین طفل کی ہلاکت کا احتمال ہے مگر یہہ نیت نہکی کہ وہ امر اس طفل کی ہلاکت کا باعث ہو تو زید اس مستثنی مین داخل ہی کیونکہ طفل کی صحت زید کا مطلب تہا +

دفعہ ۹۰ — جو رضامندی کسی شخص نے خوف نقصان یا کسی امر واقعی کی غلط فہمی کیحالت مین ظاہر کی ہو اور اوس امر کا مرتکب یہ جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہہ رکہتا ہو کہ وہ رضامندی ایسے خوف یا غلط فہمی کے سبب سے ظاہر کی گئی ہے تو وہ رضامندی ایسی رضامندی نہین ہے جیسی اس مجموعہ کی کسی دفعہ مین مقصود ہے +

اور نہ اوس شخص کی رضامندی جو فتور عقل یا نشہ کی سبب سے اوس امر کی ماہیت اور اوسکی نتایج نہین سمجہہ سکتا جسکی نسبت وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتا ہے اور نہ اوس شخص کی رضامندی (درحالیکہ قرینہ سے خلاف مراد نہ پای جاے) جسکی عمر بارہ برس سے کم ہو +

دفعہ ۹۱ — جو مستثنیات ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ دفعونمین لکہے گئے ہین وے اون افعال پر محیط نہین ہین جو بنفسہا جرم ہین بلالحاظ کسی نقصان کی جو اون سے شخص مظہر رضامند کو یا اوس شخص کو جسکی جانب سے رضامندی ظاہر کیجای پہونچے یا جس نقصان کا شخص مذکور کو پہونچانا منظور ہو یا جس نقصانکی اون افعال سے شخص مذکور کو پہونچنے کا احتمال علم مین ہو +

تمثیل

اسقاط حمل کرنا بجز اسکی کہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لئے کیا جاے بنفسہ ایک جرم ہے بلالحاظ کسی نقصانکے جو اوس سے عورت مذکور کو پہونچے یا جس نقصانکی اوس عورت کو پہونچانیکی نیت ہو اسلئے یہہ امر اوس نقصان کی وجہہ سے جرم نہین ہے اور ایسے اسقاط حمل کرانیکی نسبت عورت یا اوسکی ولی کی رضامندی امر مذکور کو جایز نہین کرتی +

دفعہ ۹۲ — کوی امر کسی نقصان کی وجہہ سے جرم نہین ہے جو اوس امر سے کسی ایسے شخص کو پہونچے جسکے فایدہ کی لئے نیک نیتی سے گو اوس شخص کی بلا رضامندی وہ کیا جاے اوسحالین جبکہ اوس شخص کو اپنی رضامندی ظاہر کرنی غیر ممکن ہو یا اس شخصکو اپنی رضامندی ظاہر کرنیکی استعداد نہو اور نہ اوسکا ولی یا کوئی اور شخص جسکی حفاظت جایز مین وہ ہی موجود ہو جس سے اتنے عرصہ مین رضامندی حاصل کرنی ممکن ہو کہ اوس امر کے ارتکاب سے فایدہ نکلی مگر یہ شرط ہے کہ

شرایط

پہلی یہہ مستثنی قصداً ہلاک کرانے یا ہلاک کرانے کی اقدام پر محیط نہوگا +

دوسری یہہ مستثنی کسی ایسے امر کے ارتکاب پر محیط نہوگا جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کی علم مین ہو اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جاے بجز اس غرض کے کہ اوس سے ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو یا اوس سے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو +

تیسری یہہ مستثنی بالارادہ ضرر پہونچانے یا ضرر پہونچانیکی اقدام پر محیط نہوگا بجز اسکی کہ وہ فعل ہلاکت یا ضرر کی روک کی غرض سے کیا جاے +

چوتہی یہہ مستثنی جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہین ہے اوسکی ارتکاب کی اعانت پر بہی محیط نہوگا +

الوقوع تھا کہ ایسے امر کے ارتکاب سے خطرہ کا پیدا کرنا جائز یا درگذر کے قابل ہو سکتا ہے درحالیکہ مرتکب جانتا تھا کہ اوس امر کے ارتکاب سے نقصان پیدا ہونیکا احتمال ہے +

تمثیلین

ا اگر زید کسی دخانی جہاز کا ناخدا ہے یکایک معلوم کرے کہ مین بلاوقوع اپنی خطا یا غفلت کے ایسے مقام مین پہونچا ہون کہ قبل اسکی کہ جہاز رک سکے ب کشتی کو جسمین بیس تیس مسافر سوار ہین ٹکرا کر ضرور تباہ کر ڈالیگا اور رخ پہیرتا ہون تو دوسری کشتی ج کی ٹکر اکر تباہ کرنیکا خطر ہے جسمین صرف دو آدمی سوار ہین اور ممکن ہے کہ جہاز اون کشتی سے بچکر نکلجائے اسصورتمین اگر زید رخ پہیرے اور اوسکی یہہ نیت نہو کہ ج کشتی کو تباہ کرے بلکہ نیک نیتی سے یہہ غرض ہو کہ ب کشتی کے مسافرونکو مخاطرہ سے بچالے اور زید اس ارتکاب مین مجرم نہین ہے گو وہ ج کشتی کو ایسے امر کے کرنے سے تباہ کرے جس سے اوسکی علم مین اوس نتیجہ کی پیدا ہونے کا احتمال تہا بشرطیکہ یہ امر ثابت ہو کہ واقع مین وہ خطرہ جس سے بچایا اوسکی نیت مین تہا ایسا تہا کہ اوسکی باعث سے ج کشتی کو تباہی کے خطرہ مین ڈالنا درگذر کے قابل ہوا +

ب اگر بڑی زور سے آگ لگی ہو اور زید اس غرض سے مکان مسمار کرے کہ آگ نہ پہیلنے پائے اور یہہ امر وہ نیک نیتی کی ساتہہ انسان کیجان یا مال بچانیکی غرض سے کرے اسصورتمین اگر یہہ امر ثابت ہو کہ وہ نقصان جسکی روک مقصود تہی اس قسم کا اور ایسا قریب الوقوع تہا کہ اوس سے زید کا امر درگذر کی قابل ہوا تو زید جرم کا مرتکب نہوگا +

دفعہ ۸۲ — کوئی امر جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے جرم نہین ہے +

دفعہ ۸۳ — کوئی امر جرم نہین ہے جو سات برس سی زیادہ اور بارہ برس سے کم عمر کا طفل کرے اگر اوسکی عقل ایسی پختگی کو نہ پہونچی ہو کہ وہ اپنی اوس امر کی ماہیت اور اوسکی نتیجونکی برائی بہلائی سمجہہ سکے +

دفعہ ۸۴ — کوئی امر جرم نہین ہے جسکو ایسا شخص کرے جو کرنیکی وقت فتور عقل کے سبب سے اپنی امر کی ماہیت یا یہہ جاننے کے قابل نہو کہ جو وہ کر رہا ہے بیجا یا خلاف قانون ہے +

دفعہ ۸۵ — کوئی امر جرم نہین ہے جسکو ایسا شخص کرے جو کرنیکی وقت نشہ مین ہونیکی سبب سے اپنی امر کی ماہیت یا یہہ جاننے کی قابل نہو کہ وہ جو کر رہا ہے بیجا یا خلاف قانون ہے بشرطیکہ وہ شی جس سے اوسکو نشہ ہوا اوس شخص کی بلا علم یا خلاف مرضی اوسکو دی گئی ہو +

دفعہ ۸۶ — جن حالتونمین کوئی امر جسکا ارتکاب ہوا ہے جرم نہین ہے سوائے اوس حالت کے کہ وہ کسی خاص علم یا نیت سے کیا گیا ہو اون حالتونمین اوس شخص کے ساتہہ جو نشہ کیحالت مین اوس امر کا ارتکاب کرے اوسیطرح عمل کیا جائیگا گویا اوسکو وہی علم تہا جو اوسکو نشہ نہونیکی حالتمین ہوتا بجز اسکی کہ وہ شی جس سے اوسکو نشہ ہوا اوس شخص کی بلا علم یا خلاف مرضی اوسکو دی گئی ہو

دفعہ ۸۷ — جس امر کے ارتکاب سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود نہو اور جسکے مرتکب کو یہ علم نہو کہ اس امر سے ہلاکت یا ضرر شدید کا احتمال ہے وہ امر کسی ایسی نقصان کے وجہہ سی جرم نہوگا جو امر مذکور سے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کے کسی شخص کو پہونچے

تمثیلین

ا اگر زید کہ سپاہی ہے اپنے افسر کے حکم سے قانون کے احکام کے مطابق آدمیوں کے ایک گروہ پر بندوق چلاوے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہوگا ✣

ب اگر زید کو کہ کسی کورٹ آف جسٹس کا عہدہ دار ہے اوس کورٹ سے بکر کے گرفتار کرنیکا حکم ملے اور تحقیقات واجب کے بعد خالد کو بکر سمجھکر گرفتار کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہوگا ✣

دفعہ ۷۷ – کوئی جرم نہین ہے جو کوئی جج عدالت کا کام کرتے ہوے اوس اختیار کی نافذ کرنیکی حالت مین کرے جو اختیار اوسکو قانون کی رو سے حاصل ہے یا جسکو وہ نیک نیتی سے باور کرے کہ وہ اختیار اوسکو قانون کی رو سے حاصل ہے ✣

دفعہ ۷۸ – کوئی امر جرم نہین ہے جو کسی کورٹ آف جسٹس کے کسی تجویز یا حکم کے مطابق کیا جاوے یا جسکے کرنیکی اجازت اوس تجویز یا حکم سے مستنبط ہوتی ہو بشرطیکہ یہ امر مذکور اوس عرصہ کے اندر کیا جاوے جبتک کہ وہ تجویز یا حکم نافذ رہے گو اوس کورٹ آف جسٹس کو ایسی تجویز یا حکم صادر کرنیکا اختیار نہو مگر شرط یہ ہے کہ فاعل نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ کورٹ آف جسٹس کو اس قسم کا اختیار حاصل تھا

دفعہ ۷۹ – کوئی امر جرم نہین ہے جسکو کوئی ایسا شخص کرے جسکو اوسکا کرنا قانوناً جایز ہے یا وہ شخص کرے جو کسی امر واقعی کی غلط فہمی نہ قانون کی غلط فہمی کے سبب سے نیک نیتی کے ساتھ اپنی نسبت اوس امر کی کرنیکا قانوناً مجاز باور کرتا ہے ✣

تمثیل

اگر زید بکر کو ایسا امر کرتے دیکھے جو زید کے نزدیک قتل عمد معلوم ہو اور زید اپنی عقل کے حتی المقدور نیک نیتی سے کام مین لا کر اوس اختیار کو عمل مین لاوے جو قانوناً سب لوگونکو حاصل ہے کہ قتل کرتے ہوے قاتلون کو گرفتار کرین اور بکر کو اسلئے گرفتار کرے کہ اوسکو حاکم ذی اختیار کے سامنے لاوے تو اسصورت مین زید جرم کا مرتکب نہوا گو یہہ بات متحقق ہو جاوے کہ بکر وہ اپنی حفاظت کیواسطے کر رہا تھا ✣

دفعہ ۸۰ – کوئی امر جرم نہین ہے جو اتفاق یا شامت سے اور بغیر کسی مجرمانہ نیت یا علم کے کسی امر جایز کے کرنے مین صادر ہوا اور وہ جایز طریق اور جایز وسیلون سے مناسب احتیاط و ہوشیاری کے ساتھ کیا جاوے ✣

تمثیل

اگر زید کلہاڑی سے کام کرتا ہوا اور پہل نکلکر کسی شخص کے جا لگے جو قریب کھڑا ہوا اور وہ ہلاک ہو جاوے تو اس صورت مین زید کا یہہ امر درگذر کے قابل ہے جرم نہین بشرطیکہ زید کیطرف سے مناسب ہوشیاری مین کچھ قصور نہوا ہو ✣

دفعہ ۸۱ – کوئی امر صرف اسوجہ سے جرم نہوگا کہ فاعل یہ جانکر کرے کہ اوس سے کسی نقصان کے پیدا ہونیکا احتمال ہے بشرطیکہ اوس امر کے ارتکاب سے نقصان پہونچانیکی کوئی مجرمانہ نیت نہوا اور اس غرض سے ہو کہ نیک نیتی کے ساتھ کسی جسمانی یا مالی نقصان کے روکنے یا بچانیکے واسطے اوس امر کا ارتکاب ہو ✣

صورت مین یہ امر تنقیح طلب ہوگا کہ آیا وہ نقصان جسکا روک یا بچاو مقصود تھا اس قسم کا اور اسقدر قریب

اسلیے زید بکر کو بالارادہ ضرب پہونچانیکی پاداشمین ایک سزا کا مستوجب اور اوس ضرب کے پاداشمین جو خالد کے لگائی گئی دوسری سزا کا مستوجب ہے +

دفعہ ۷۲ — ہر حالمین جہان یہہ تجویز قرار پائی کہ کئی جرمون مین سے جنکی تصریح فیصلہ مین ہوئی ایک جرم کا کوئی شخص مجرم ہوا ہی مگر اوسکا شبہہ ہی کہ وہ شخص اون جرمون مین سے کونسے جرم کا مجرم ہی تو مجرم کو اوس جرم کی پاداشمین سزا دیجاویگی جسکی لیے کم سے کم سزا مقرر کی گئی ہے بشرطیکہ اون سب جرمون کے لیے ایکہی سی سزا مقرر نکی گئی ہو +

+ مجرم کا مر جانا اوسکے مال کو مواخذہ سے بری نہین کرتا +

دفعہ ۷۳ — جبکسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداشمین اس مجموعہ کی روسی عدالت کو قید سخت کی سزا کا حکم دینے کا اختیار ہو تو عدالت اپنے حکم سزا مین یہ حکم دینے کی مجاز ہوگی کہ مجرم قید مجوزہ کی میعاد مین سے کسی ایک عرصہ تک یا چند عرصون تک جنکی کل مدت تین مہینے سے زاید نہو بشرح ذیل کے مطابق تنہا قید رہے + یعنے —
اگر قید کی میعاد چھہ مہینے سے زاید نہو تو قید تنہائی ایک مہینے سے زاید نہوگی اگر قید کی میعاد چھہ مہینے سے زیادہ اور ایک برس سے کم ہو تو قید تنہائی دو مہینے سے زیادہ نہوگی +
اگر قید کی میعاد ایکبرس سے زیادہ ہو تو قید تنہائی تین مہینے سے زیادہ نہوگی +

دفعہ ۷۴ — قید تنہائی کی حکم کی تعمیل مین قید کی میعاد کسی حالمین ایکمرتبہ چودہ روز سے زیادہ نہوگی اور عرصہ ہاے بین دو میعادون قید تنہائی کی میعاد مذکور کی مدت سے کم نہوگا اور جبکہ قید مجوزہ کی میعاد تین مہینے سی زیادہ ہو تو کل میعاد مجوزہ مین سے کسی ایک مہینے مین قید تنہائی کی میعاد سات روز سے زیادہ نہوگی اور عرصہ ہاے بین دو میعادون قید تنہائی کی میعاد مذکور کی مدت سے کم نہوگا +

دفعہ ۷۵ — اگر کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو چکا ہو جسکی پاداش مین اس مجموعہ کی باب ۱۲ یا ۱۷ کی رو سی دونون قسمون مین سے کسی قسم کی تین برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے اور وہ شخص پھر کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جسکی پاداش مین کسی باب متذکرہ صدر کے روسی دونون قسمون مین سے کسی قسم کی تین برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے تو ایسی ہر ایک نئی جرم کی پاداش مین شخص مذکور حبس دوام بعبور دریاے شور یا اوس سزا کی دو چند کا مستوجب ہوگا جسکا وہ دوسری صورتمین مستوجب ہوتا مگر شرط یہہ ہے کہ شخص مذکور کسی صورتمین دس برس سے زیادہ میعاد کی قید کا مستوجب نہوگا +

چوتھا باب

مستثنیات عامہ کے بیان مین

دفعہ ۷۶ — کوئی امر جرم نہین ہے جبکہ ایسا شخص کرے جسپر اوسکا کرنا قانوناً واجب ہے یا جسکو وہ شخص بوجہ کسی امر واقعی کی غلط فہمی نہ قانون کی غلط فہمی کے سبب سے نیکنیتی کے ساتھہ یہہ باور کرتا ہو کہ اس امر کا کرنا اوسپر قانوناً واجب ہے +

جب جرمانہ سو روپیہ سے زاید نہو تو کوئی میعاد جو چار مہینے سے زاید نہو اور باقی اور صورتون مین کوئی میعاد جو چھہ مہینے سے زاید نہو +

دفعہ ۶۸ — قید جرمانہ ادا نہونیکی صورتون مین تجویز ہو وہ اسوقت ختم ہو جاویگی جبکہ جرمانہ ادا کیا جاوے یا قانون کے طریقہ معینہ کے موافق وصول کر لیا جاوے +

دفعہ ۶۹ — اگر اوس قید کی میعاد گذرنے سے پہلے جو جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین تجویز ہو کوئی ایسا حصہ متناسبہ جرمانہ کا ادا کیا جاوے یا وصول کر لیا جاوے کہ قید کی وہ میعاد جو جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین مجرم نے کاٹی جرمانہ کی حصہ باقیماندہ کے ساتھ نسبت کمی کی نرکھتی ہو تو قید ختم ہو جاویگی +

تمثیل

اگر زید کی نسبت سو روپیہ جرمانہ کی سزا اور جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین چار مہینے کی قید کا حکم صادر ہوا ہو تو اگر میعاد کی ایک مہینے کے گذرنے سے پہلے پچہتر روپیہ ادا کیے جاوین یا وصول کر لیے جاوین تو پہلا مہینا گذرتے ہی زید رہائی پاویگا اور اگر پہلے مہینے کی گذرجانیکی وقت یا اوسکی بعد زید کی قید کیحالت مین پچہتر روپیہ ادا کیے جاوین یا وصول کر لیے جاوین تو فوراً رہائی پاویگا اور اگر میعاد کے دو مہینے گذرنے سے پہلے منجملہ جرمانہ کی پچاس روپیہ ادا کیے جاوین یا وصول کر لیے جاوین تو دو مہینے ختم ہوتے ہی زید رہائی پاویگا اور اگر دو مہینے گذرتے ہی یا اوسکی بعد زید کی قید کیحالت مین پچاس روپیہ ادا کیے جاوین یا وصول کر لیے جاوین تو زید فوراً رہائی پاویگا +

دفعہ ۷۰ — کل جرمانہ یا اوسکا کوئی جزو جو وصول ہونے سے باقی رہگیا ہو تاریخ حکم سزا سے چھہ برس کی اندر ہر وقت وصول کیا جا سکتا ہے اور اگر سزا کی حکم کی رو سے مجرم چھہ برس سے زیادہ کی قید کا مستوجب ہو تو اوس مدت کی گذرنے سے پہلے ہر وقت وصول کیا جا سکتا ہے اور مجرم کے مر جانے سے کوئی مال جو اوسکی مرنیکی بعد اوسکی قرضون کی علت مین قانوناً ماخوذ ہو سکتا ہے اس مواخذہ سے بری نہین ہو سکتا +

دفعہ ۷۱ — جبکہ کوئی امر جو جرم ہے چند اجزا سے مرکب ہو اور اون اجزا کا ہر ایک جزو بنفسہ جرم ہے تو مجرم کو اون جرمون مین سے ایک سے زیادہ جرم کی سزا نہ دیجائیگی سواے اوسحالت کی کہ ایسی سزا کا حکم بصراحت پایا جاوے +

تمثیلین

ا — زید نے لاٹھی سے پچاس ضربین بکر کی لگائین تو ممکن ہے کہ زید اوس تمام زد و کوب سے اور نیز اون ہر ایک ضرب سے جس سے وہ تمام زد و کوب مرکب ہے بکر کو بالارادہ ضرر پہونچانیکا مجرم ہوا ہو اسصورت مین اگر زید ہر ایک ضرب کی پاداش مین سزا کی لائق ہوتا تو وہ پچاس برس تک قید ہو سکتا تہا یعنے فی ضرب ایک برس تک مگر وہ تمام زد و کوب کی پاداش مین صرف ایک سزا کا مستوجب ہے +

ب — پہر جبکہ زید بکر کو مار رہا ہو خالد دست اندازی کرے اور زید خالد کو قصداً مارے تو چونکہ وہ ضرب جو خالد کی لگائی گئی ہے اوس فعل کا کوئی جزو نہین ہے جس سے زید نے بکر کو بالارادہ ضرر پہونچایا

میعاد کی کچھ مدت تک قید سخت ہو اور باقی مدت مین قید محض رہے +

دفعہ ۶۱ — ہر حال مین جہان کوئی شخص کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت ہو جسکی بادآش مین وہ اس امر کا مستوجب ہوا کہ اوسکی کل جائداد ضبط کیجاے مجرم کسی مال کے حاصل کرنیکی قابل نہوگا بجز اسکے کہ وہ مال گورنمنٹ کی لئے ہو تا وقتیکہ وہ سزاے مجوزہ یا دوسری سزا جو اوسکی بدلے تجویز ہوئی ہو سطے نہ کرلے یا وہ معاف نہو +

تمثیل

زید جو گورنمنٹ ہند کے مقابلہ مین جنگ کرنیکا مجرم ثابت ہوا ہی اس امر کا مستوجب ہی کہ اوسکی کل جائداد ضبط کیجاے حکم سزا کی صادر ہونیکی بعد اور اوس مدت کی اندر کہ حکم مذکور نافذ ہی زید کا باپ ترکہ چھوڑکر مر گیا اور یہ ترکہ زید کو اوس صورت مین ملتا کہ زید کی نسبت ضبطی جائداد کا حکم نہوا ہوتا تو اسحالتمین ترکہ مذکور گورنمنٹ کا مال ہے +

دفعہ ۶۲ — جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جسکی بادآش مین سزاے موت مقرر ہے تو عدالت کو یہ تجویز کرنیکا اختیار ہے کہ مجرم کی کل جائداد منقولہ و غیر منقولہ گورنمنٹ مین ضبط ہو اور جبکہ کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی بادآش مین جلا وطنی بعبور دریاے شور یا سات برس یا زیادہ کی قید کا حکم صادر ہو تو عدالت کو یہ تجویز کرنیکا اختیار ہے کہ جلا وطنی بعبور دریاے شور یا قید کی میعاد کی اندر مجرم کی کل جائداد منقولہ و غیر منقولہ کا لگان و کرایہ و منافع اس شرط کی ساتھہ گورنمنٹ مین ضبط ہو کہ مجرم کی اہل و عیال و متوسلونکی واسطی سزاے مذکور کی میعاد تک جو وجہ معاش گورنمنٹ مناسب سمجھے اوس محاصل سے معین کیجاے +

دفعہ ۶۳ — جس محل مین جرمانہ کی کوئی حد مقرر نہین کی گئی ہی اوس محل مین اوس جرمانہ کی مقدار جسکا مجرم مستوجب ہوگا غیر محدود ہے مگر چاہئے کہ اندازہ سے زائد نہو +

دفعہ ۶۴ — ہر حال مین جہان کسی مجرم کی نسبت جرمانہ کا حکم ہو عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ سزا کے حکم مین یہ ہدایت کرے کہ اگر جرمانہ ادا نہو تو مجرم ایک خاص میعاد تک قید رہی اور یہ قید اوس قید کی علاوہ ہوگی جسکا حکم مجرم کی نسبت ہوا ہو یا اوس قید کی علاوہ ہوگی جسکا مجرم سزاؤن ہلکا تبادلہ مین مستوجب ہو +

دفعہ ۶۵ — اگر کسی جرم کی بادآش مین قید اور جرمانہ دونون سزائین مقرر ہون تو جو قید جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین عدالت کی حکم سے تجویز ہو اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سی بڑی میعاد کی ایک چوتھائی سے زیادہ نہوگی جو جرم مذکور کی بادآش مین مقرر ہے +

دفعہ ۶۶ — جو قید جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین عدالت کی حکم سے تجویز ہو وہ اسی قسم کی ہوسکتی ہے جو اوس جرم کی بادآش مین مجرم کے لیے تجویز ہو سکتی ہو +

دفعہ ۶۷ — اگر جرم کی بادآش مین صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو تو اوس قید کی میعاد جو جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین عدالت کی حکم سے تجویز ہو نیچے لکھی ہوئی حد سے زائد نہوگی — یعنے +

جب جرمانہ کی مقدار پچاس روپیہ سے زائد نہو تو کوئی میعاد جو دو مہینے سے زائد نہو +

پہلے سزاے موت +
دوسری - حبس بعبور دریاے شور +
تیسری - مشقت تعزیری بحالت قید +
چوتہی - قید اور قید دو قسم کی ہے +
(۱) قید سخت یعنے مشقت کے ساتہہ +
(۲) قید محض +
پانچوین - ضبطی جایداد +
چہٹے - جرمانہ +

دفعہ ۵۴ - ہر حال مین جہان سزاے موت کا حکم صادر ہوا ہو گورنمنٹ ہند یا اوس گورنمنٹ کو جسکے علاقہ کے اندر مجرم کی نسبت ایسی سزا کا حکم صادر ہوا ہو اختیار ہوگا کہ مجرم کی بلا رضامندی اوس سزا کو اور کسی سزا کی ساتہہ جو اس مجموعہ مین مقرر کی گئی ہے بدل دے +

دفعہ ۵۵ - ہر حالین جہان حبس دوام بعبور دریاے شور کا حکم صادر ہوا ہو گورنمنٹ ہند یا اوس گورنمنٹ کو جسکے علاقہ کے اندر مجرم کی نسبت ایسی سزا کا حکم صادر ہوا ہو اختیار ہوگا کہ مجرم کی بلا رضامندی اوس سزا کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی ساتہہ جسکی میعاد چودہ برس سے زیادہ نہو بدل دے +

دفعہ ۵۶ - جب کبہی اہل یورپ یا اہل امریکہ پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش مین اس مجموعہ کے روسے حبس بعبور دریاے شور کی سزا مقرر ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۵۵ع کی احکام کے بموجب مجرم کی نسبت حبس بعبور دریاے شور کی جگہہ مشقت تعزیری بحالت قید کی سزا تجویز کرے +

دفعہ ۵۷ - سزا کی میعادون کی اجزا کیحساب کرنے مین حبس دوام بعبور دریاے شور بیس برس کی حبس بعبور دریاے شور کے برابر سمجہا جائیگا

دفعہ ۵۸ - ہر حال مین جہان حبس بعبور دریاے شور کا حکم صادر ہوتا وقتیکہ عبور دریاے شور عمل مین آئی مجرم کے ساتہہ ویسا ہی عمل کیا جائیگا گویا اوسکی نسبت قید سخت کا حکم صادر ہوا اور جو میعاد ایسی قید مین منقضی ہوگی وہ میعاد اوسی حبس بعبور دریاے شور مین محسوب ہوگی +

دفعہ ۵۹ - ہر حالین جہان مجرم سات برس یا زیادہ میعاد کی قید کا مستوجب ہے عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ قید تجویز کرنے کی عیوض مین مجرم کو کسی ایک میعاد کیواسطے جو سات برس سے کم اور اوس میعاد سے زیادہ نہو جس میعاد تک وہ مجرم اس مجموعہ کے روسے قید کا مستوجب ہے حبس بعبور دریاے شور کی سزا کا حکم دے +

دفعہ ۶۰ - ہر حال مین جہان مجرم دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہو عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ سزا کی حکم مین یہ ہدایت کرے کہ قید کل میعاد تک سخت ہو یا کل میعاد تک قید محض ہو یا یہ کہ اوس میعاد

نیت مین ہو یا اون وسیلون سے جنکو کام مین لانیکے وقت وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اون سے اوس نتیجے کی پیدا ہونیکا احتمال ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اوس نتیجہ کو بالارادہ پیدا کیا +

تمثیل

اگر زید رات کے وقت بغرض سرقہ کے کسی گہر مین جو آباد ہو اس غرض سے آگ لگاوے کہ اوسکی جہت سے سرقہ بالجبر کا ارتکاب سہل ہو جاوے اور اس طرح وہ کسی شخص کے ہلاکت کا باعث ہو تو اوس صورت مین زید کی نیت کسی کے ہلاکت کی نہوئی ہو بلکہ اوسکو افسوس ہوا ہو کہ میرے فعل کے باعث سے ہلاکت واقع ہوئی تب بہی اگر اوسکو یہ علم تہا کہ میرے فعل سے ہلاکت کا احتمال ہے تو زید بالارادہ ہلاکت کا باعث ہوا ہے +

دفعہ ۴۰ — جرم کی لفظ سے وہ امر مراد ہے جو اس مجموعہ مین مستلزم سزا قرار دیا گیا ہے +

دفعہ ۴۱ — قانون مختص الامر سے وہ قانون مراد ہے جو کسی امر خاص سے تعلق رکہتا ہو +

دفعہ ۴۲ — قانون مختص المقام سے وہ قانون مراد ہے جو برٹش انڈیا کی کسی خاص حصہ سے تعلق رکہتا ہو +

دفعہ ۴۳ — خلاف قانون کا لفظ ہر ایسے امر سے تعلق رکہتا ہے جو جرم ہو یا قانوناً ممنوع ہو یا کسی نالش دیوانی کی بنا قائم کرے اور جبکہ ترک کرنا کسی امر کا کسی شخص پر خلاف قانون ہو تو کہا جائیگا کہ کرنا اوس امر کا اوس شخص پر قانوناً واجب ہے +

دفعہ ۴۴ — ضرر کی لفظ سے ہر طرح کا نقصان مراد ہے جو خلاف قانون کسی شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مالکو پہونچایا جاوے +

دفعہ ۴۵ — جان کی لفظ سے صرف جان انسان مراد ہے بشرطیکہ قرینہ سے کوئی مراد اسکی خلاف نہ پائی جاوے +

دفعہ ۴۶ — ہلاکت کی لفظ سے صرف ہلاکت انسان مراد ہے بشرطیکہ قرینہ سے کوئی مراد اسکی خلاف نہ پائی جاوے +

دفعہ ۴۷ — حیوان کے لفظ سے سواے انسان کے ہر جاندار مراد ہے +

دفعہ ۴۸ — مرکب کی لفظ سے وہ شے مراد ہے جو انسان یا مال کی پانی پر لیجانیکی واسطے بنائی گئی ہو +

دفعہ ۴۹ — جس محل مین سال یا مہینے کا لفظ مستعمل ہے وہان یہ سمجہنا چاہئے کہ وہ سال یا مہینہ انگریزی جنتری کی مطابق شمار کیا جاویگا

دفعہ ۵۰ — دفعہ کی لفظ سے اس مجموعہ کی کسی باب کے اون اجزا مین سے کوئی جزو مراد ہے جنکی شروع مین اعتبار کیواسطے ہندسہ ثبت ہو +

دفعہ ۵۱ — حلف کی لفظ مین وہ اقرار صالح داخل ہے جو حلف کے عوض مین قانوناً مقرر ہوا اور نیز ہر اقرار جسکا کرنا کسی سرکاری ملازم کی روبرو یا مستعمل ہونا بطور وجہ ثبوت کی خواہ کسی کورٹ آف جسٹس مین یا کسی اور محل مین قانوناً واجب یا جائز ہو +

دفعہ ۵۲ — جس امر کے کرنے یا باور کرنے مین کما حقہ لحاظ و توجہ عمل مین نہ آئی تو نہ کہا جائیگا کہ امر مذکور نیک نیتی سے کیا گیا یا نیک نیتی سے باور کیا گیا +

تیسرا باب

سزاؤن کے بیان مین

عہ کر احکام کے بموجب جن سزاؤن کی مجرم مستوجب ہو سکتی ہین وے یہہ ہین +

دفعہ ۳۷ — جبکہ ارتکاب کسی جرم کا بذریعہ ارتکاب چند فعلوں کی عمل میں آئے تو جو کوئی شخص اون فعلوں میں سے کسی فعل کا ارتکاب تنہا یا بشرکت کسی اور شخص کے کر کے قصداً اوس جرم کی ارتکاب میں شریک ہو وہ شخص جرم مذکور کا مرتکب ہوگا ۔

تمثیلین

(الف) اگر زید اور بکر اس امر پر متفق ہوں کہ ہم دونوں فرداً فرداً مختلف اوقات پر تھوڑا تھوڑا زہر دیکر عمر کو ہلاک کریں اور مطابق اس عہد و پیمان کی زید و بکر عمر کو ہلاک کرنیکی نیت سے زہر دیں اور اوس زہر کی اثر سے جو اسطرح بدفعات دیا گیا عمر مر جاوے تو اس صورت میں زید و بکر قصداً اس ارتکاب قتل عمد میں شریک ہوئے اور چونکہ ہر ایک ان دونوں میں سے ایسے فعل کا مرتکب ہوا جو عمر کے ہلاک کا باعث ہوا اسلئے یہہ دونوں شخص جرم مذکور کے مجرم ہوئے گو اونکے افعال علیحدہ علیحدہ ہیں ۔

(ب) زید و بکر بالاشتراک داروغہ محبس ہیں اور عمر قیدی اونکی سپردگی میں بحیثیت داروغگی اونکی چھ چھ گھنٹے باری باری سے رہتا ہے اور زید و بکر اس نیت سے کہ عمر ہلاک ہو جاوے اپنی اپنی نوکری کی باری میں عمر کو اوس خوراک کا دینا بطریق ناجائز ترک کرتے ہیں جو عمر کے کھانیکی تھی اونکو دی گئی ہو اور اسطرح اوسکی ہلاک کے باعث ہونے میں زید و بکر دانستہ شریک ہوئے اور عمر بھوک سے مر گیا تو زید و بکر دونوں

(ج) زید داروغہ محبس ہے اور عمر قیدی اوسکے سپردگی میں ہے زید اس نیت سے کہ عمر ہلاک ہو جاوے عمر کو خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کیا جسکے سبب سے عمر نہایت ضعیف و کمزور ہو گیا مگر اسقدر فاقہ نہوئی کہ وہ عمر کی ہلاکت کی باعث ہوتی زید عہدہ سے معزول ہو گیا اور بکر بجاے اوسکی مقرر ہوا اور بکر نے بھی بلا سازش یا بلا اشتراک زید کی عمر کو خوراک دینا خلاف قانون ترک کیا اس علم سے کہ اوس خوراک دینیکی ترک میں عمر کی ہلاکت ہو جانیکا احتمال ہے اور عمر بھوک سے مر گیا تو بکر قتل عمد کا مجرم ہے مگر زید اسلئے کہ اوسنے بکر کی شرکت نہیں کی صرف اقدام قتل عمد کا مجرم ہے ۔

دفعہ ۳۸ — جسحال میں کہ چند شخص کسی فعل مجرمانہ کی ارتکاب میں مصروف ہوں یا اوس سے کچھ تعلق رکھتے ہوں تو ممکن ہے کہ وہ اشخاص بذریعہ اوس فعل کے مختلف جرموں کے مجرم ہوں ۔

تمثیل

اگر زید عمر پر ایسی حالت میں حملہ کرے جو باعث سخت اشتعال طبع کی ہو اور جس میں عمر کا مار ڈالنا صرف قتل انسان مستلزم سزا ہو نہ قتل عمد اور بکر کو عمر کی ساتھ عداوت ہو اور اوسکی ہلاک کرنیکی نیت رکھتا ہے بغیر اسکی کہ اوس قسم کی باعث اشتعال طبع کی اوسپر کچھ اثر کیا ہو عمر کے ہلاک کرنے میں زید کو مدد دیوے تو اس صورت میں گو زید اور بکر دونوں عمر کے ہلاکت کی باعث ہوئے ہیں مگر بکر مجرم قتل عمد کا ہوگا اور زید مجرم صرف قتل انسان مستلزم سزا کا ۔

دفعہ ۳۹ — جبکہ کوئی شخص کسی نتیجے کو اون وسیلوں سے پیدا کرے جنکی ذریعہ سے اوس نتیجہ کا پیدا کرنا اوسکی

دفعہ ۲۴ - جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی شخص کو نقصان بیجا پہنچائے یا کسی شخص کو زیان بیجا پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اوسنے وہ امر بددیانتی سے کیا +

دفعہ ۲۵ - جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سی کہ وہ کسیکو کسی مال استحقاق سے فریباً محروم یا بیدخل کرے تو اس حالتین کہا جائیگا کہ اوس شخص نے وہ امر فریباً کیا نہ کسی دوسرے حالتین +

دفعہ ۲۶ - اگر کسی امر کے باور کرنے کی وجہہ کافی کسی شخص کے سامنے موجود ہو تو اوس حالتین کہا جاویگا کہ وہ شخص اوس امر کے باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے نہ کسی دوسرے حالت مین +

دفعہ ۲۷ - جب کوئی مال کسی شخص کیجانب سے اوسکی زوجہ یا متصدی یا نوکر کے قبضہ مین ہو حسب منشاء اس مجموعہ کے مال مذکور شخص مذکور کے قبضہ مین سمجھا جائیگا +

تشریح جو کوئی شخص چند روز کی لئے یا کسی خاص ضرورت پر متصدی یا نوکر کی حیثیت سے مامور کیا جاوے تو وہ شخص حسب منشاء اس دفعہ کے متصدی یا نوکر ہے +

دفعہ ۲۸ - جب کوئی شخص ایک شی مین دوسری شی کی مشابہت پیدا کرے اس نیت سے کہ وہ اوس مشابہت کی ذریعہ سے مغالطہ دہی یا اوس علم سے کہ اوسکی ذریعہ سی مغالطہ چل جانیکا احتمال ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور تلبیس کی

تشریح تلبیس کے متحقق ہونے کے لئے ضرور نہین ہے کہ مشابہت ٹھیک ٹھیک ہو +

دفعہ ۲۹ دستاویز کی لفظ سی وہ مضمون مراد ہی جو کسی مادہ پر حروف یا ہندسون یا علامتون کی ذریعہ سے یا اونمین سے دو یا تینون کی ذریعہ سے ظاہر یا بیان کیا گیا ہو اور اون حروف یا ہندسون یا علامتون کو اوس مضمون کی وجہ ثبوت کی لئی کام مین لانیکی نیت ہو یا وہی کام مین آئین +

پہلی تشریح یہہ بات قابل لحاظ نہین ہے کہ کس وسیلے سی یا کس شے پر وہ حروف یا ہندسی یا علامتین بنائی جاتین یا یہ کہ کسی کورٹ آف جسٹس مین وجہ ثبوت مذکور کو کام مین لانیکی نیت ہو یا نہو یا وہ وجہ ثبوت کام مین آئے یا نہ آئے +

تمثیلین

وہ نوشتہ جسمین شرائط کسی معاہدہ کی مذکور ہون اور جو بطور وجہ ثبوت اوس معاہدہ کی مستعمل ہوسکتا ہو دستاویز ہے +

رقعہ اسمی کسی مہاجن کا دستاویز ہے +

مختار نامہ دستاویز ہے +

نقشہ زمین یا نقشہ عمارت جس سے یہہ نیت ہو کہ وہ وجہہ ثبوت کے طور پر کام مین آوے یا جو وجہ ثبوت کے طور پر کام مین آسکتا ہے دستاویز ہے +

جس نوشتہ مین احکام یا ہدایتین مندرج ہون وہ دستاویز ہے +

دوسری تشریح جو مراد حروف یا ہندسون یا علامتون سے موافق رسم اہل تجارت یا کسی اور رسم کی سمجھی جاتی ہے

اطلاع دے اور مجرمونکو جوابدہی مین ماخوذ کرائے اور عوام کی عافیت و امن و آسایش کی حفاظت کرے +

نوین ہر ایک عہدہ دار جسپر بحیثیت اوسکی عہدہ کی لازم ہے کہ کوئی مال گورنمنٹ کیجانب سے اپنی قبضہ مین لاوے یا اپنی تحویل مین لے یا اپنی تحویل مین رکھے یا صرف کرے یا وہ گورنمنٹ کیجانب سے کوئی پیمایش یا تشخیص یا معاہدہ کرے یا وہ سررشتہ مال کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا نسبت کسی امر کے تحقیقات کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر سے موثر ہو یا اوسبابہ مین کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر سے تعلق رکھتی ہو مرتب یا مصدق کرے یا اوس دستاویز کو اپنی تحویل مین رکھے یا کسی ایسی قانون کے انحراف کی روک کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر کی حفاظت کیلئے نافذ ہے اور ہر ایک عہدہ دار جو سرکار کا ملازم ہو یا گورنمنٹ سے حق المحنت پاتا ہو یا اوسکو کسی کار سرکار کرنے کی عوض مین فیس یا کمیشن کیطرح پر اجرت ملتی ہو +

دسوین ہر ایک عہدہ دار جسپر بحیثیت اوسکی عہدہ کی لازم ہے کہ بنظر کسی عام غرض غیر مذہبی متعلقہ کسی گانو یا قصبہ یا شہر یا ضلع کے کوئی مال اپنے قبضہ مین لاوے یا اپنی تحویل مین لے یا اپنی تحویل مین رکھے یا صرف مین لاوے یا کوئی پیمایش یا تشخیص کرے یا کسی قسم کی رسوم یا ٹیکس لگاوے یا کسی گانو یا قصبہ یا شہر یا ضلع کے باشندونکی حقوق کے تعین کی غرض سے کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی تحویل مین رکھے +

تمثیل

میونسپل کمشنر سرکاری ملازم ہے +

پہلی تشریح — وے سب اشخاص جو اوپر کی لکھی ہوئی قسمون مین سے کسی قسم مین داخل ہون سرکاری ملازم ہین عام اس سے کہ اونہون نے گورنمنٹ سے وہ منصب پایا ہو +

دوسری تشریح — ہر محل مین جہان سرکاری ملازم کا لفظ آیا ہے اطلاق اوسکا ہر شخص پر ہے جو کسی سرکاری ملازم کی عہدہ فی الواقع قایم ہو گو کہ اوس شخص کے اوس عہدہ پر قایم ہونیکی استحقاق مین قانون کی روسے کمیا ہی سقم ہو +

دفعہ ۲۲ — مال منقولہ کے لفظ مین ہر قسم کا مال و اسباب مادی داخل ہے سواے زمین اور اون چیزونکے جو زمین سے ملحق ہون یا کسی ایسی چیز سے بالاستحکام پیوستہ ہین جو زمین سے ملحق ہے +

دفعہ ۲۳ — استحصال بیجا وہ استحصال مال ہے جو بیجا وسیلون سے کیا جاوے اور شخص حاصل کرنیوالا اوس مال کا قانوناً مستحق نہو +

نقصان بیجا وہ زیان مال ہے جو بیجا وسیلون سے کیا جاوے اور شخص زیان اوٹھانیوالا اوس مال کا قانوناً مستحق ہو +

یہہ بات کہ کسی شخص نے استحصال ناجائز کیا نہ صرف اوس حالت مین کہی جاویگی جبکہ وہ شخص اوس مال کو بطریق ناجائز حاصل کرے بلکہ اوس صورت مین بھی کہی جاویگی جبکہ بطریق ناجائز اپنے قبضے مین رکھے اور یہ بات کہ کسی شخص نے زیان ناجائز اوٹھایا نہ صرف اوس حالت مین کہی جاویگی جبکہ وہ شخص کسی مال سے بطریق ناجائز بیدخل کیا جاوے بلکہ اوس حالت مین بھی کہی جاویگی جبکہ بطریق ناجائز وہ شخص مال سے محروم رکھا جاوے +

کرنے کا اختیار ہے جج ہے عام اس سے کہ اوسکا فیصلہ قابل اپیل ہو یا نہو +

ج ہر ایک اہل پنچایت جسکو قانون ۷ سنہ ۱۸۱۶ء مجموعہ قوانین مدراس کے مطابق مقدمات کے تجویز و فیصل کرنیکا اختیار ہے جج ہے +

د کوئی مجسٹریٹ جبکہ وہ کسی ایسے جرم کی نسبت عمل کر رہا ہو جسمین اوسکو صرف دوسرے محکمہ مین تجویز کے لیے سپرد کرنیکا اختیار ہے جج نہین ہے +

دفعہ ۲۰ - کورٹ آف جسٹس کے لفظ سے وہ جج مراد ہے جسکو قانوناً بذات واحد عدالت کے کام کرنیکا اختیار حاصل ہے اوس حال مین کہ وہ جج یا ججون کا مجمع عدالت کا کام کر رہا ہو +

تمثیل

اہل پنچایت جو بموجب قانون ۷ سنہ ۱۸۱۶ء مجموعہ قوانین مدراس کے عمل کر رہے ہون کورٹ آف جسٹس مین کیونکہ اونکو مقدمات کے نسبت تجویز و تنفیصل کرنیکا اختیار حاصل ہے +

دفعہ ۲۱ - سرکاری ملازم کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جو نیچے کی لکھی ہوئی قسمون مین سے کسی قسم مین داخل ہو یعنے +

پہلے - ملکہ معظمہ کا ہر ملازم متعہد +

دوسرے - ہر ایک افسر جو ملکہ معظمہ کی افواج بری یا بحری مین صاحب کمیشن ہو اوس حال مین کہ وہ تحت گورنمنٹ ہند یا اور کسی گورنمنٹ کی کسی خدمت پر مامور ہو +

تیسرے - ہر ایک جج +

چوتھے - کورٹ آف جسٹس کا ہر ایک عہدہ دار جسپر اوس عہدہ کی حیثیت سے لازم ہے کہ وہ کسی امر متعلق قانون یا کسی امر متعلقہ واقع کی تحقیقات کرے یا اوسکی نسبت کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی حفاظت مین رکھے یا کسی مال کو اپنی تحویل مین لے یا اوسکو اپنی تحویل سے دور کرے یا عدالت کی کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا کسی قسم کا حلف دلائے یا ترجمان کا کام کرے یا محکمہ کے آداب کا انتظام رکھے اور ہر شخص جسکو کورٹ آف جسٹس کیجانب سے خدمات مذکورہ مین سے کسی خدمت کی ادا کرنیکا اختیار خاص حاصل ہو +

پانچوین - ہر ایک اہل جوری یا ہر ایک اسیسر یا ہر ایک شریک پنچایت اوس حال مین کہ وہ کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم کی مدد کرتا ہو +

چھٹے + ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جسکو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی حاکم ذی اختیار سے کوئی مقدمہ یا معاملہ منفصل کرنے یا کیفیت لکھنے کے لیے سپرد ہوا ہو +

ساتوین - ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو کہ وہ اوسکی اختیار سے کسی شخص کے قید کرنے یا قید رکھنے کا مجاز ہو +

اٹھوین - ہر ایک سرکاری عہدہ دار جسپر بحیثیت اوسکی عہدہ کے لازم ہو کہ جرمونکی روک کرے اور جرمونکی وقوع کی

واحد کو شامل ہین بشرطیکہ قرینہ سے اوسکے خلاف نہ ظاہر ہو +

دفعہ ۱۰ – مرد کی لفظ سے مذکر نوع انسان مراد ہی کسی عمر کا ہو اور عورت کی لفظ سے مونث نوع انسان مراد ہی کسی عمر کی ہو +

دفعہ ۱۱ – شخص کا لفظ ہر ایک کمپنی یا شرکا جماعت یا گروہ اشخاص کو شامل ہے خواہ اونکو سرکار سے سند ملی ہو یا نہین +

دفعہ ۱۲ – عامہ کا لفظ ہر فرقہ عوام الناس یا طبقہ خلایق کو شامل ہے +

دفعہ ۱۳ – ملکہ کے لفظ سے سلطان وقت مملکت متحدہ گریٹ بریٹن اور ایرلنڈ مراد ہے +

دفعہ ۱۴ – ملازم ملکہ معظمہ کے لفظ سے وہ سب افسر اور ملازم مراد ہین جو ہند مین بحکم یا باطاعت حکم باب ۱۰۶ اکیٹ آف پارلیمنٹ موسومہ قانون بہتین حسن انتظام ہند مجریہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا یا بحکم یا باطاعت حکم گورنمنٹ ہند یا کسی گورنمنٹ کے قایم رہے یا مقرر یا مامور ہوے ہون +

دفعہ ۱۵ – برٹش انڈیا کی لفظ سے سوا آبادی ہای پرنس آف ویلس آیلینڈ و سنگاپور و ملاکا کی وہ قلمرو مراد ہے جو باب ۱۰۶ – اکیٹ آف پارلیمنٹ مذکور موسومہ قانون بہتین حسن انتظام ہند مجریہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا کے روسے ملکہ محدوحہ کی قبضہ اقتدار مین آگئی ہے یا آیندہ آے +

دفعہ ۱۶ – گورنمنٹ ہند کی لفظ سے جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل اور اگر جناب نواب ممدوح کونسل مین تشریف نرکھتے ہون تو جناب پریزیڈنٹ باجلاس کونسل یا صرف نواب گورنر جنرل بہادر ہند مراد ہین بلحاظ اون اختیارات کے جنکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند یا جناب پریزیڈنٹ باجلاس کونسل یا نواب ممدوح بذات خود قانوناً عمل مین لائین +

دفعہ ۱۷ – گورنمنٹ کی لفظ سے وہ شخص یا وہی اشخاص مراد ہین جو برٹش انڈیا کی کسی حصہ مین قانوناً نظم ملک کے مختار ہون +

دفعہ ۱۸ – پریزیڈنسی کے لفظ سے وہ قلمرو مراد ہے جو کسی ایک پریزیڈنسی کے گورنمنٹ کی زیر حکومت ہو +

دفعہ ۱۹ – جج کے لفظ سے نہ صرف ہر ایسا شخص مراد ہی جو باعتبار عہدہ سرکاری جج کے لقب سے ملقب ہو بلکہ ہر شخص مراد ہی جو قانون کے روسے کسی دیوانی یا فوجداری کی مقدمہ مین فیصلہ قطعی صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا ایسے فیصلہ کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر اوس فیصلہ کا اپیل نہو تو وہ فیصلہ قطعی ہوگا یا ایسے فیصلہ کے صادر کرنیکا اختیار رکھتا ہو کہ اگر وہ فیصلہ کسی دوسری حاکم کی تجویز سے بحال رہے تو قطعی ہوگا یا وہ کسی ایسی جماعت اشخاص سے ہو جس جماعت کو قانوناً ایسے فیصلہ کے صادر کرنیکا اختیار ہے +

تمثیلین

ا کوئی کلکٹر جبکہ وہ کسی مقدمہ مین اکیٹ – ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ع کے مطابق عمل کر رہا ہو جج ہے +

ب کوئی مجسٹریٹ جبکہ وہ کسی ایسی جرم کی نسبت عمل کر رہا ہو جسمین اوسکو جرمانہ یا قید کی حکم صادر

دفعہ ۵ — یہہ مراد نہین ہے کہ اس مجموعہ کی کوئی عبارت نیچے لکھی ہوئی قوانین کے کسی حکم منسوخ یا مبدل یا معطل کرے یا اوسپر کسیطرح موثر ہو ✤ یعنے

باب ۸۵ — ایکٹ آف پارلیمنٹ مجریہ ۳ و ۴ سنہ جلوس شاہ ولیم چہارم ✤

یا کوئی اور ایکٹ آف پارلیمنٹ جو بعد ایکٹ مذکور کے جاری ہوکر سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی یا قلمرو مذکورہ پر یا قلمرو مذکورہ کے باشندون پر کسیطرح سے موثر ہوا ہو ✤

یا کوئی ایکٹ جو افسرون اور سپاہیون کی بغاوت اور نوکری پر سے بھاگ جانیکی سزا سے متعلق ہو خواہ وے ملکہ معظمہ کے ملازم ہون خواہ سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کے ✤

یا کوئی ایکٹ واسطے انتظام افواج بحری متعلقہ ہند کے ✤

یا کوئی قانون مختص الامر ✤

یا کوئی قانون مختص المقام ✤

دوسرا باب

تشریحات عامہ کے بیان مین ✤

دفعہ ۶ — اس تمام مجموعہ مین ہر ایک تعریف کسی جرم کی اور ہر ایک تعین سزا اور ہر ایک ایسی تعریف یا تعین سزا کی ہر ایک تمثیل ان مستثنیات سے مشروط سمجھی جائیگی جو باب مستثنیات عامہ مین مذکور ہین گو ہر ایک ایسی تعریف جرم و تعین سزا و تمثیل مین مستثنیات مذکورہ کا اعادہ نہوا ہو ✤

تمثیلین

ا — اس مجموعہ کے اون دفعون مین جہان جرمونکی تعریفین مذکور ہین یہ نہین لکھا گیا ہے کہ سات برس سے کم عمر کا طفل مرتکب جرائم مذکورہ کا نہین ہو سکتا مگر اون تعریفونکو اوس استثنا عام سے مشروط سمجھنا چاہئے جسمین یہہ مقرر ہے کہ کوئی فعل جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے جرم نہین ہے ✤

ب — اگر زید کہ افسر پولیس ہے بغیر وارنٹ کے بکر کو جو مرتکب قتل عمد ہوا ہے گرفتار کرے تو اس صورت مین زید جرم حبس بیجا کا مرتکب نہوا کیونکہ زید پر بکر کا گرفتار کرنا قانوناً واجب تھا اسلیے یہ صورت اوس استثنائے عام مین داخل ہے جسمین یہ مقرر ہوا ہے کہ کوئی فعل جرم نہین ہے جو ایسے شخص سے ہو جسپر اوسکا کرنا قانوناً واجب ہو ✤

دفعہ ۷ — ہر لفظ جسکی تشریح اس مجموعہ مین کسی محل پر ہوئی ہے اوسی تشریح کی رعایت سے ہر جگہ مستعمل ہوا ہے ✤

دفعہ ۸ — وہ کا لفظ بطور ضمیر واحد غائب اور اوسکے مشتقات ہر کسی شخص کے واسطے مستعمل ہوتے ہین عام اس سے کہ وہ مذکر ہو یا مونث ✤

دفعہ ۹ — الفاظ جو بصیغہ واحد ہین بصیغہ جمع کو شامل ہین اور وے الفاظ جو بصیغہ جمع ہین [illegible]

مجموعہ قوانین تعزیرات ہند

پہلا باب

تمہید چونکہ یہہ امر قرین مصلحت ہے کہ برٹش انڈیا کیواسطے ایک عام مجموعہ قوانین تعزیرات مہیا کیا جاے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے +

دفعہ ۱ — اس ایکٹ کا نام مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ہوگا اور یہہ ابتداے یکم مئی سنہ ۱۸۶۱ع سے سواے علاقہ آبادی برٹش آف پرنس ویلز ایلنڈ و سنگاپور و ملاکا کی اوس تمام قلمرو مین نافذ ہوگا جو حسب منشاء باب ۱۰۶ - ایکٹ آف پارلیمنٹ موسومہ ایکٹ متضمن حسن انتظام ہند مجریہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا کے ملکہ ممدوحہ کے قبضہ اقتدار مین آگئی ہے یا آئندہ آجاے +

دفعہ ۲ — ہر ایک شخص جو قلمرو مذکور مین یکم مئی سنہ ۱۸۶۱ع کو یا بعد اوسکے ایسے فعل یا ترک فعل کا مرتکب ہو جو خلاف احکام اس مجموعہ کے ہو وہ اسی مجموعہ کی روسے مستوجب سزا ہوگا نہ کسی اور قانون کے مطابق +

ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۸۶۱ع کے بموجب اجراے اس مجموعہ قوانین تعزیرات کا یکم جنوری سنہ ۱۸۶۲ع سے ہوگا

دفعہ ۳ — جو کوئی شخص مطابق کسی قانون مجریہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند با جلاس کونسل کسی ایسے جرم کی علت مین قابل مواخذہ ہو جسکا ارتکاب قلمرو مذکور کے باہر ہوا ہے تو اوس شخص کی نسبت بابت کسی فعل کے جسکا ارتکاب قلمرو مذکور کے باہر ہوا ہو اس مجموعہ کے احکام اوسیطرح تعمیل پاوینگے کہ گویا اوس فعل کا ارتکاب قلمرو مذکور کے اندر ہوا +

دفعہ ۴ — ملکہ معظمہ کا ہر ایک ملازم اس مجموعہ کے روسے ایسے ہر ایک فعل یا ترک فعل کی پاداش مین مستوجب سزا ہوگا جو خلاف احکام اس مجموعہ کے ہو اور جسکا ارتکاب ملازم مذکور سے بحالت ملازمی یکم مئی سنہ ۱۸۶۱ع کو یا بعد اوسکے کسی ایسی والی یا رئیس کے ملک مین واقع ہو جسکی اور ملکہ معظمہ کے درمیان مین رابطہ اتحاد باعتبار کسی عہدنامہ یا اقرارنامہ کے قایم ہو جو سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھہ سابق مین منعقد ہوا یا جو ملکہ ممدوحہ کے نام سے بوساطت کسی گورنمنٹ ہند کے منعقد ہوا ہو یا آئندہ ہو +

بائیسوان باب

تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی

تئیسوان باب

جرمون کے ارتکاب کرنے کے بیان مین ٭

تمام شد

اونیسوان باب

خدمت کے معاہدونکی نقض مجرمانہ کی بیان مین

بیسوان باب

اون جرمونکی بیان مین جو ازدواج سی تعلق رکہتے ہین

اکیسوان باب

ازالہ حیثیت عرفی کے بیان مین

مضمون	دفعہ

اٹھارہوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو دستاویزون اور حرفتی یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین

پندرہوان باب

اون جرمونکی بیان مین جو مذہب سے متعلق ہین

سولہوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو جسم انسان پر موثر ہین — اون جرمون کے بیان مین جو انسان کی جان پر موثر ہین

تیرہواں باب

اون جرمون کے بیان مین جو باٹون اور پیمانون سے متعلق ہین۔

چودہواں باب

اون جرمونکے بیان مین جو عامہ خلایق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا اور عادات پر موثر ہین

بارہوان باب

ان جرمون کی بیان مین جو سکی اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہین

ساتوان باب

جرایم متعلقہ افواج بحری و بری کے بیان مین

آٹھوان باب

اون جرموں کے بیان مین جو آسودگی عامہ خلایق کے مخالف ہین

چوتھا باب

مستثنیات عامہ کے بیان مین

فہرست دفعات

مجموعہ قوانین تعزیرات ہند

فہرست ابواب

مجموعہ قوانین تعزیرات ہند

مجموعہ قوانین تعزیرات ہند

یعنی ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء

جسکو

منشی عظمت اللہ ڈپٹی انسپکٹر شاہجہانپور نے باعانت مولوی محمد بخش میر منشی صدر

سررشتہ تعلیم ممالک مغربی مولوی شیخ نذیر احمد ڈپٹی انسپکٹر مدارس الہ آباد کے

ترجمہ کیا

ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۱ عیسوی

مطبع نامی واقع دہلی میں چھپا